



الْحَقُّ
رَاهِنَةٌ مَلَهْفَتٌ عَمَلَيَاتٌ

نُوْرُ سُبْرَا

حَالَدُ روْحَانِي جَسْرِي 1999

free copy

اسْمَاءُ الْحَسَنِ

KhalidRathore.com

Document Processing Solutions

انْعَامِي بَانْد

رَوْبِرْ

خالد روحانی جنتری 1999ء

شائع ہو چکی ہے

ماہنامہ راہنمائے عملیات کا سالانہ نمبر خالد روحانی جنتری 1999 شائع ہو چکی ہے۔ اس کے اہم

موضوعات درج ذیل ہیں۔

☆☆☆ سیاست اور کوکب ☆ تحويل آفتاب ☆ زائچہ نواز شریف ☆ اعداد کی روشنی میں 1999 ☆ اسماء الحسنی ☆ انعامی بانڈ ☆ علم اعداد ☆ خوابوں کی تعبیر ☆ تقویم بارہ ماہ ☆ سال بھر کے روزانہ عمومی احکام ☆ علم دست شناسی ☆ انعام کیس مل گا ☆ رنگوں کی جادو گوی ☆ قتل شناسی ☆ شرف قمر کے اعمال ☆ شرف و ہبوط 1999 ☆ گرین ☆ کمالات جفر ☆ مستحصلہ جفر ☆ مستحصلہ الیوروپی ☆ ازدواجی علم نجوم ☆ روز گار (علم نجوم کی روشنی میں) ☆ برج میزان ☆ چنی علم تحوم ☆ سالانہ حالات 1999 ☆ زبان رمل ☆ آسان رمل ☆ تقریم تقویم ☆ ٹیبل آف ہاؤسز ☆ کوکبی رفتاریں 1999 ☆ روحانی مشون ☆☆☆

محصول ڈاک 20 روپے

قیمت 55 روپے

منی آڈر اس پتے پر ارسال کریں

خالد اسحاق رائٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نصیریہ، گلشنی شاہر، لاہور

وی بی ارسال نہ کی جائے گی

دائنہ کے عواید

شمارہ: 9

نومبر 1998

جلد: 1

پیش رو چیف لیڈر شیر

شاہستہ خالد رائہور

ایڈٹر

خالد اسحق رائہور

وقت ملاقات و فون

شام 5 تا 8 بجے رات (علاء، تطہیل)

فون نمبر 6374864

آفس

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد حکمر، مزد جامعہ نصیریہ،
گروہی شاہنہ، لاہور، پاکستان۔

قیمت

نی شمارہ 15 روپے۔

زور سالانہ (عام ڈاک) 175 روپے

زور سالانہ (رجڑ ڈاک) 300 روپے

بیرونی ملک 20 دالر

ترکیل زور

اندرونی ملک بذریعہ منی آرڈر بیام

خالد اسٹرنر اسٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد حکمر، مزد جامعہ نصیریہ،
گروہی شاہنہ، لاہور، پاکستان۔

بیرونی ملک سے تک رافٹ اس اکاؤنٹ نمبر پر

Khalid Ishaq Rathor,
Account No.8735-6, National
Bank of Pakistan, Civil
Secretariat Branch, Lahore,
Pakistan.

free copy

	عنوان	ردیف
43	جنی علم نجوم	2
45	ریڈ نامہ	2
46	Home Deptt.	3
47	انعامی بانٹنگ - خواب	4
48	استخارہ کشفی	5
49	شعاع غفر	6
50	کرامات جنر	7
51	علم اسم اللہ شریف	15
54	نظرات (نومبر)	18
55	تفوییں یار گان	21
55	لوح شرف عطاوار	24
		کمالات جنر
		درج عقرب
		ادعاوی کفر انگریز قوتیں
		علام حمر
		کے پی سلیل نجوم

فاتحہ خالد رائہور پیش رو چیف لیڈر شیر لامن فہرست 25 کے مطابق
وقت سپتember 1998 میں پھر اکٹھائی کیا۔

Document Processing Solutions

انعامی بانڈل بڑے نمبر

استخارہ

انعامی نمبر کے استخراج کے لئے استخارہ بھی ایک موثر ذریعہ ہے۔ بہت سے دوستوں پر آزمائش کے بعد عوام انس کی بھتری اور بھلاکی کی نیت سے یہ عمل و طریقہ کار راجھنامے عملیات میں دی خوش قسمتی پر منصر ہوتا ہے۔ جب فرد کے ذاتی میں انعام ملے کے نظرات ہو۔ جب یہ انعامی بانڈل، رسی، لائی، ٹال، بچھی یا یہ امور میں کامیابی ہوئی ہے، سماں میں فرد کا ذاتی خوش قسمتی کا عدد بھی اہم تر ہے۔ آپ اپنے انعامی ذاتی خوش قسمتی کے عدد اور رو�ائی عملیاتی مدد حاصل کرنے کے لئے ادارے سے رجوع گر کر سکتے ہیں۔

ذیل میں موقع انعامی نمبر کی منحصر فرست وی جاری ہے۔ آپ ان نمبروں اور ذاتی خوش قسمتی کے نمبر کے روشنی میں غیر معمولی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں ادارے نے یہ نمبر ظوہری نیت کے تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ کے ساتھ یہ عمل کریں۔ اثناء اللہ سماں میں آپ نمبر کی شمارت ہوگی۔ اس کو نوٹ کر لیں اور اس کے مطابق نمبر خریدیں کامیابی ہوگی۔ (لخش کا ہدیہ 200 روپے ہے) نوٹ پہلی رات جواب دے لئے تو دوسرا اور تیسرا رات بھی کیں عمل کرے۔

مستقل استعمال کے لئے آپ اپنے نام اور والدہ کے نام کی روشنی میں خصوصی لوح تیار کرو سکتے ہیں۔ یہ لوح چاندی پر بنے کی اور ہر فرد کے لئے الگ ہوگی اور صرف اس ہی کو کام دے گی۔ جس کے لئے تیار کی گئی ہو۔ اس کا ہدیہ 1100 روپے ہے۔

آج دلن عزیز کے جس کوئے میں بھی چلے جائیں، انعامی بانڈل کے نمبر فرودخت ہوتے ملیں گے۔ انعام کا لکھنا دراصل فرد کی ذاتی خوش قسمتی پر منصر ہوتا ہے۔ جب فرد کے ذاتی میں انعام ملے کے نظرات ہو۔ جب یہ انعامی بانڈل، رسی، لائی، ٹال، بچھی یا یہ امور میں کامیابی ہوئی ہے، سماں میں فرد کا ذاتی خوش قسمتی کا عدد بھی اہم ہو گا۔ آپ اپنے انعامی ذاتی خوش قسمتی کے عدد اور رو�ائی عملیاتی مدد حاصل کرنے کے لئے ادارے سے رجوع گر کر سکتے ہیں۔ ذیل میں موقع انعامی نمبر کی منحصر فرست وی جاری ہے۔ آپ ان نمبروں اور ذاتی خوش قسمتی کے نمبر کے روشنی میں غیر معمولی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں ادارے نے یہ نمبر ظوہری نیت کے تعالیٰ کی ذات پر مکمل بھروسہ کے ساتھ یہ عمل کریں۔ اثناء اللہ سماں میں آپ نمبر کی شمارت ہوگی۔ اس کو نوٹ کر لیں اور اس کے مطابق نمبر خریدیں کامیابی ہوگی۔ (لخش کا ہدیہ 200 روپے ہے) نوٹ پہلی رات جواب دے لئے تو دوسرا اور تیسرا رات بھی کیں عمل کرے۔

02-11-98	16-11-98	01-12-98	1-12-98
Rs. 5000	Rs. 1000	Rs. 25000	Rs.50
293	754	672	56
597	354	726	692
0951	693	0237	112
105	395	363	148
550	093	008	048
42	161	11	64
99	116	0547	346

عملیات حب و تفسیر

طلسمات زہرہ

خالد احمد رانحور

عملیات کا میدان ایک ایسا امر ہے کہ فرد جس قدر بھی اس بارے میں خور کرتا جائے۔ جنکر بھی تحریر، علم اور عمر میں اضافہ ہو جائے۔ فرد اپنے آپ کو اس سمندر کے کنارے پر ہی پائے گا۔ عملیات کے شےیں لاحقہ قواعد اور اصول موجود ہیں۔ عالمین کی ایک بڑی تعداد ایسے امور کو اپنے اعمال روہانی کا حصہ بنا لئی ہے۔ کہ جن کو ذہنی حوالے سے حد درجہ قابل اعتراض کا جاسکتا ہے۔

ذاتی طور پر میں عملیات کے میدان میں اماء الہی "کلام الہی" اور حروف کی قوتوں کو پر تاثیر اور طاقتور ترین خیال کرتا ہوں۔ یہ جو عمل تحریر کیا جا رہا ہے یہ کمی اسی حوالے سے اماء الہی کی بیانیات پر کام کرتا ہے۔

اس کا طریقہ کاریہ ہے کہ سب سے پہلے جو آپ کا مقصد ہے اس کے بارے میں ذہن کو تیار کریں۔ محبت، معنی، قتل، اشاق، بام، ذہنیں وہ آہنگی دغیرہ پہراں کے مطابق اسم الہی کا انتخاب کریں۔ غلط اسم الہی کا انتخاب حصول مقصد میں معاون نہیں ہو سکتا۔

بھیے اسم الہی "وودو" "تغیر قلب" "اسم الہی "مجید" "خاتم ناراضی" "اسم الہی "حید" "تغیر محظوظ" "اسم الہی "عذر" سرال میں عزت و مرتبہ کلتے، "اسم الہی "جامع" "روٹھی یوری ذغیرہ کی واپسی، "اسم الہی "معنی" لوکی کی شادی "اسم الہی "لطیف" "شادی کے لئے استعمال ہوں گے۔

یہاں کچھ اماء کی تفصیل دی ہے۔ منہ تفصیل کے لئے میری کتاب اماء الحنی لے مدد لے سکتے ہیں۔ اماء الہی کے معنی کے بارے میں ایک جامع مختصر "خالد روہانی جنتری" 1999ء میں بھی تحریر کیا گیا ہے۔ اس سے بھی مدد لے سکتے ہیں۔

9	21	13	5	17
3	20	7	24	11
22	14	1	18	10
16	8	25	12	4
15	2	19	6	23

مثال ایک مختصر مثال دیے جائیں ہوں تاکہ قاعدہ کمل ریاست کے ساتھ سانے آئے۔ فرض کریں "بانو" کی شادی مطلوب ہے۔ اسم الہی "معنی" لیا۔

$$\text{نام بانو} = \text{ب} - \text{ا} - \text{ن} - \text{و}$$

$$\text{ابجد طفوی} = \text{ب} - \text{ا} - \text{ف} - \text{و} - \text{ا} - \text{و}$$

$$\text{اعداد} = ۳ + ۲۰ + ۱۳ + ۶۰ + ۲۳ = ۲۳۳$$

$$\text{اسم الہی "معنی"} = \text{م} - \text{ع} - \text{ن} - \text{ی}$$

$$\text{ابجد طفوی} = \text{م} - \text{ع} - \text{ن} - \text{ی}$$

$$\text{اسم الہی} = \text{م} - \text{ع} - \text{ن} - \text{و} - \text{ا} - \text{ی}$$

$$\text{اعداد} = 11 + 106 + 1060 + 90 = 1267$$

$$\text{کل اعداد} = 1500 = 1267 + 233$$

مندرجہ ذیل بالا چال مختص کی دی گئی ہے۔ اس کو کمل

کرنے کا طریقہ یہ کہ کل اعداد یعنی 1500 میں سے 60 عدد

قانون کے تفریق کر دیں اور باقی ماندہ کو پانچ نئے تقسیم کریں۔ جو

خارج قسمت ہو اس کو پہلے خانے میں لکھیں اور باقی قسمت کو چال

کے مطابق بمردیں۔

تمہم اگر پانچ سے تقسیم کرنے سے باقی قسمت کو بھی بچ جائے

حسن و خوبصورتی کا روحاںی طریقہ علاج

بلا جان موزا مکن آباد

جی ہاں آپ تین کریں اللہ تعالیٰ نے حسن و خوبصورتی کا علاج روحانیت میں بھی رکھ دیا ہے اور خوب زد و اور سرخ ۱۰۱ فری رکھا ہے صرف غور و غرتو جو خوبی کی عمل پڑھنے کی محنت درکار ہے یاد رہے کہ اللہ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند فرمائے ہے

وجہ فرمائیں طریقہ کار سمجھ کر عمل کر کے فائدہ اٹھائیں اپنے نام بعد

اس کے لئے خالد روحاںی جنگی ۱۹۹۹ء اوم ناپا تحدید راہنمائے والدہ کے کل اعداد بحسب انجمن قمری و اسم مبارک جمیل کے اعداد

عملیات میں مکمل تفصیل ذریح ہے۔ ۸۳ سب کو جمع کر کے جب بھی سیارہ زہرہ کی کسی بھی سعد سیارے وقت تحریر عذر گتاب و ذخیران کا استعمال کریں۔ اگر جدعاً کے سعد نظر ہو اس کو لکھ لیں۔ یاد رہے کہ زہرہ عورتوں سے

ہن پہلی ساعت میں کریں تو موزوں ہے۔ اس لئے اگر یہ نقش لکھتے

ایک عمل اس کے ساتھ ہزیدہ کرنا ہے کہ جس قدر کل وقت وقت کمزور ہو تو نقش بالکل نہ لکھیں نہ ہی یہ یا عمل پڑھیں

اعداد ہوں، اتنی ہی مرتبہ مغلتہ اسی کا روزانہ ورد کریں۔ جو لوگ خود یہ عمل تیار نہ کر سکتے وہ اپنے کو اف اور گیارہ صد روپے

اپنے پاگ رکھیں۔ عمل مثل رکھے ۲۵ ہفت زیدہ ۲۸۱ اسی کے چاندی پر لوح تیار کرو سکتے ہیں۔ عمل کیونکہ مکمل

ہڈیے ارسال کر کے ہڈی کو لوح تیار کرو سکتے ہیں۔ معمولی وجہ دینے سے

ہر فرد خود بھی تیار کر سکتا ہے۔ ۸۹

دھبیوں و خوبصورتی میں بھی بشرطی صحیح عمل فائدہ ہو گا۔

اے چاند اپنے حسن پر کرتا ہے ناز کیوں

ناٹھن میرے محبوب کا اتنا ہوا ہے تو

انداز دزادیہ اپنا اپنا میرا محبوب ہے صلی اللہ علیہ وسلم

96	99	102	89
101	90	95	100
91	104	97	94
98	93	92	103

اس کو بھرے کا طریقہ یہ کہ
ایک بچے تو خانہ ۲۱ میں ایک کا اضافہ
دو بچے تو خانہ ۱۶ میں ایک کا اضافہ
تمن بچے تو خانہ ۱۱ میں ایک کا اضافہ
چار بچے تو خانہ ۶ میں ایک کا اضافہ
ذیل میں نقش مکمل تحریر کیا گیا ہے۔

296	308	300	292	304
290	307	294	311	298
309	301	288	305	297
303	295	312	299	291
302	289	306	293	310

ایک عمل اس کے ساتھ ہزیدہ کرنا ہے کہ جس قدر کل وقت وقت کمزور ہو تو نقش بالکل نہ لکھیں نہ ہی یہ یا عمل پڑھیں اعداد ہوں، اتنی ہی مرتبہ مغلتہ اسی کا روزانہ ورد کریں۔ جو لوگ خود یہ عمل تیار نہ کر سکتے وہ اپنے کو اف اور گیارہ صد روپے ہڈیے ارسال کر کے ہڈی کو لوح تیار کرو سکتے ہیں۔ معمولی وجہ دینے سے ہر فرد خود بھی تیار کر سکتا ہے۔

35- دال	53- جیم	3- با	111- الف
9- حا	8- زا	13- دا	6- ب
71- لام	101- کاف	11- ا	10- ط
130- میں	120- سین	106- نون	90- بیم
201- را	181- قاف	95- صاد	81- قاف
601- خا	501- ۴۰۱	360- شیں	360- شیں
1060- غا	901- ۸۰۵	731- ذال	731- ذال

نثان کجھی کاسائی بورڈ مانا گیا ہے۔ اُڑیچے کے ہوٹ پر قل ہو تو اس کا جوڑ کئے پر ہو گا۔ ایسے نثان والوں کو بیانہ شادی کے معاملہ میں نہایت دھمکی ہوتی ہے۔

قارئین تکوں کے متعلق مزید معلومات کے لئے خالد روحانی جنتری 1999ء کا ضرور مطالعہ فرمائیں۔ اس میں تکوں کے عنوان پر ایک معلومات افراض مخصوص ہے جسے آپ ایک پھوٹی کتاب کا نام بھی دے سکتے ہیں۔ شامل اشاعت ہے۔

تل شناسی

پروفیسر راکٹر بابر بن دلاور لاہور

تکوں کے جوڑے یہ مشاہدہ ہے کہ ہر قل کا جوڑا ہوتا ہے۔ اگر کسی ایک مقام پر قل ہو گا تو تکوں کے جوڑ کا دوسرا قل بھی کسی عضو پر ضرور دیکھا جائے گا۔ دوسرے قل کا مقررہ مقام ہوتا ہے۔ مثلاً

اگر ایک قل مانتے پر دائیں طرف ہو تو اس کا جوڑا ہوتا یا یہ دو عدد صحیح نامہ تبارک کے ایک کو کسی رو حانی پر زگ کے مزار پر بازو کی طرف ہو گا۔ یہ زن و مرد دونوں کے خصوصی کائنات درخت پر لٹکتے پاس رکھیں اور روزانہ اول آخر درود شریف تین مرتبہ اور جگر کی نماز کی بعد ستر مرتبہ آہت فاکفنا یا قاضی الحاجات پاکافی المهمات و انا فتحنا لک فتحامینیا پر میں اور عشاء کی نماز کے بعد 72 مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت کی دغا مانگیں اثناء اللہ تھوڑے حصہ کے بعد مطلبہ کامیابی حاصل ہو گی۔ پڑھنے کے دران ول زبان اور ذہن سمجھا ہوں۔

اگر مانتے پر بائیں طرف قل ہو تو دوسرا قل بھی پر بازو پر ہو گا مگر یہ زن و مرد دونوں کے لئے ابھی میں انہیں کے نشان ہیں۔

جس کی بائیں آنکھ کی بھوڑک پر قل ہو گا تو ان کی جھاتی پر بھی بائیں طرف قل ہو گا۔ ایسے شخص کو بہت سے سرکرے پڑتے ہیں۔

اگر دونوں بھوڑکوں سے درمیان میں قل ہو تو اس کا جوڑا چیت کے درمیان لے گا۔ یہ گھمنڈی ہونے کی علامت ہے۔ ہاک پر قل کا جوڑا اتفاق کے نزدیک ہوتا ہے۔ یہ نثان بھت خوش مزاہی اور بار بار باش ہونے کا بیب ہے۔

کپٹی کے قل کا جوڑا اپسان پر ملتا ہے۔ دائیں طرف والا قل خوش قستی اور بائیں طرف والا بد قستی کی علامت ہے۔ کان کی جڑ کے آس پاس کے قل کا جوڑا ہوتا ہے۔ یہ جگر اور انتزیوں کی خرابی کو خاہر کرتا ہے۔ ہاک کی نوک کا جوڑا مقدمے اور پر ہو گا۔ نیند کی کی کو خاہر کرتا ہے۔

کال یعنی زخار کا جوڑا کو لے پر ملتا ہے۔ یہ نثان دائیں اور بائیں دونوں طرف خوش قستی ہے۔ اور پر کے ہوٹ کے قل کا جوڑا اگئے یا میشن رائٹر ٹائپسٹ، یکنہل انجینئر، زمین، بلڈنگ برڈ کر، بخیر اولاد کا نہ ہونا۔ یہ جاری ہے۔

* فتح نافر *

اگر ایک قل مانتے پر دائیں طرف ہو تو اس کا جوڑا ہوتا یا یہ دو عدد صحیح نامہ تبارک کے ایک کو کسی رو حانی پر زگ کے مزار پر بازو کی طرف ہو گا۔ یہ زن و مرد دونوں کے خصوصی کائنات درخت پر لٹکتے پاس رکھیں اور روزانہ اول آخر درود شریف تین مرتبہ اور جگر کی نماز کی بعد ستر مرتبہ آہت فاکفنا یا قاضی الحاجات پاکافی المهمات و انا فتحنا لک فتحامینیا پر میں اور عشاء کی نماز کے بعد 72 مرتبہ پڑھ کر اپنی حاجت کی دغا مانگیں اثناء اللہ تھوڑے حصہ کے بعد مطلبہ کامیابی حاصل ہو گی۔ پڑھنے کے دران ول زبان اور ذہن سمجھا ہوں۔

* کے بھی سٹپر نجوم *

نر پر نثان زخم، بیچک، پھوڑے پھنسیاں، دماغی آپریشن، کووا، کی نیند، بخار، شدید سردرد، یکشن افسر، لوہے کا منتری، سیل، فیکری، کسی زمین یا کان کا ماںک، بخیر، استھان محل جھوٹی دردیں، خواتین کے ایام میں بے قاعدگی۔

(9) مرتع، کیتو، عطارد

11-26-40--13-20-00

مرگ، شدت جذبات، ٹھیغ، جھکڑا و دیہیہ یا میشن رائٹر، ٹائپسٹ، یکنہل انجینئر، زمین، بلڈنگ برڈ کر، بخیر اولاد کا نہ ہونا۔ یہ جاری ہے۔

محلہ نجگی والد

☆ کسی بھی جسمانی مرض، روحانی، سحری اور آسمی اثرات کا خاتمه اس نقش کو پاس رکھنے سے ہو جاتا ہے۔

بھری: گانڈپر 375، چاندی پر 1100 روپے

کوائف: نام، والد و کام، عمر

رابطہ: خالد اسحق رائٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،

تند جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاپو، لاہور۔

کلک ائپ

اس عددی راقچہ میں یہ امور زیر بحث آئیں گے۔

نام کانسپر، عمومی خصوصیات، مزاج، کردار، روزگار وغیرہ، خوش قسمت پیش۔

رنگ، پتھر، دن، تاریخ، ایام سال، تاریخ پیدائش کا، مفرud عدد اور اس کی خصوصیات، تاریخ و دن کے مفرد عدد

کے اثرات، نام کا مفرد عدد اور اس کے اثرات، دولت کا عدد اور اس کے اثرات، نام اور تاریخ پیدائش کا مرکب عدد اور

اس کی خصوصیت، نام کا پیلا حرف اور اس کے اثرات، نام کے کل حروف کی تعداد اور اس کے اثرات، ذات کا عدد اور

اس کے اجتماعی اثرات۔

فیس: 1000 روپے۔

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: خالد اسحق رائٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،

تند جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاپو، لاہور۔

کلاسیں

اعداد، نجوم، پامسٹری، جفر

عملیات، ساعتیں

سچنے کے لیے

خالد اسحق رائٹھور، باہر عملیات و نجوم سے رابطہ کریں۔

نشان عطا

کسی بھی فرد کو درپیش پریشانی، مشکل یا رکاوٹی کے احوال سے خوبصوری اسے الی

اعجز ہونے کے شکار کی جاتا ہے۔ ساتھ

یہ مقلتاً اسم اعظم کا درکار ہوتا جاتا ہے۔

حدی: گانڈپر 600، چاندی پر 900 روپے

رابطہ: خالد اسحق رائٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،

تند جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاپو، لاہور۔

بیرون ملک تمام اخراجات دو گناہوں

شرف زبرہ

☆ شرف زبرہ کے سعد موقع پر تیار کردہ لوح

وستیاب ہیں۔ زبرہ عموم اور خواتین میں

مقبولیت، تفسیر محبوب، رجوع خلقت، شادی،

حسن، خوبصورتی، کشش اور گاہکوں کو متوجہ

کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ یہ لوح

چاندی پر تیار کی گئی ہے۔

حدی: 900 روپے

رابطہ: خالد اسحق رائٹھور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،

تند جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاپو، لاہور۔

آپ کی رائے

آپ کی رائے ہمارے پے

حدوجہ اتم ہے۔ آپ کی تعمیری تقدید اور

غلطیوں کی شایدی، ہماری کارگروہی بھر

باتیں میں حدوجہ معاون ثابت ہو گی۔ ہمیں

آپ کے قیمتی مشورے کا منتظر رہے گا۔

کمپیوٹر پروگرام

اگر آپ نجوم، پامسٹری، اعداد یا

ایے ہی کی اور موضوع پر کمپیوٹر پروگرام ہوانا

چاہیں تو مناسب متوافقنے پر ہماری خدمات سے

فائدہ اٹھاسکتے ہیں۔

قارئین توجہ فرمائیں

کیا آپ کہ شرپیں راحنمائے

عملیات با آسانی وستیاب ہے؟

اگر نہیں تو آپ اپنے بک شال یا ہاکر پر زور

وں کے وہ آپ کو رائینمائی عملیات

ہر راہ با قاعدگی سے فراہم کرے۔

free copy

khalidrathore.com

چاہتے تھے جو اس حق کا مقدمہ بن چکی جی۔ وہ اس سے ہم خیالی اور ہم شفیل سے برات کا اعلان کرنے میں ہی عافیت محسوس کرتے تھے۔

جسین ان منصور ایرانی شریعتیان میں پیدا ہوئے اور تو عمری میں عراقی شریعت آپ سے۔ واسطہ والوں کے نزدیک وہ ایک مجیب و غریب نوجوان تھے۔ ہم مردوں سے بالکل مطلوب چدا۔ نوجوانی کے تھوڑے سے دامن بچا کے خاتمہ طبع۔ چہبھاپ سارے پہنچے والا۔ نوجوان جھگاکر راستے سے گزر جاتا۔ اس مال میں کہ دنیا و انسانیتے سے بالکل بے خبر۔ انجان۔ نوجانے کیں ٹکر میں غلطان و بیچان اپنی ذات میں کم رہنے والا۔ جسے کوئی کھوکھا ساد کیجے کہ احساس ہو۔ ماکر ہے کسی شے کی جتوں اسے اصرار اور لئے ہمیں ہے۔ اس کی پڑھے پر پہلی بے چنی و مفتراری، اس کے چال کے اخطراب سے ہم آہنگ ہوتی۔ لوگ اسے غاصبوی سے دیکھتے۔ وہی محسوس کرتے۔ نزدیک ہوتے کی کوششیں کرتے۔ اس کے بارے میں جاننے کی جتوں میں رہتے۔ لیکن وہ سب سے الگ تھک اپنے آپ میں مگن رہنے والا دور دور رہتا۔ لوگ اس کی اسی کیفیت پر ہے۔ افسوس کرتے گردہ ان سب کے روشن سے نے زیاد لوگوں کی نہیں یا انہوں سے ہے۔ اڑائے حال میں مست مبتلع اگر لوگ کبھی کبھی پہنچی بھی کہنے سے باز نہ آتے۔ لیکن محل ہے جو اس شخص کے پڑھے پر یا اس کے مال میں کوئی تغیری رونما ہو۔ وہ ان سے بالا سے بے نیاز تھا۔ لاحق رہتا ہاتھا تھا، پناہ گوئے نے جب یہ دیکھا کہ وہ تو غریجو جوان ان کی کہاں کا اڑا قبول ہی نہیں کر سکتا۔ ان کے ملٹی دلائے طرزِ محل پر غصہ کا اعلان کرتا ہے۔ نہ ان کی طرف سے باہمی کنی کی پیش رفت کا عمل افزاء جواب دیتا ہے تو انہوں نے بھی آہنگ آہنگ اسے تھک کر پاپیشان کرنا پھر دیا۔ گھر میں کا یہ مطلب نہیں تھا کہ وہ لوگ اس کی ذات سے کمل طور پر یا غالباً مولو کے تھے بلکہ اب بھی جب وہ ان کے سامنے سے گزرا تھا اور اپنی پانی و پیچی کا اعلان کرتے جھرت کرتے کہ آخر اس نوجوان کو انہوں نے کس درجے میں لایا۔

یہ شرک و حظیں آمدیاڑا کی ایک روائی کی دکان ہے جس کا مالک بنے چنی کیفیت سے ہوئے ہو تاہے کہ مسٹر صدراری سے پکارنا چاہتا ہے۔ اس کی اضطرابی رہا۔ اچھاک اس دکاندار کی بے چنی نظریں شرک کے واحد اپنی ذات میں کم سرہنہ دلائے تو بہوں پر پڑیں۔ وہ فروزان اس کی طرف لیا اور باز سے پکڑ کر لے۔ "جسین مجھے تم سے فوری کام کے۔ زیریں دکان تھک تو آتا۔" لوگوں غاصبوی سے دکاندار کے سامنے اس کی دکان پر پہنچتا ہے۔ دکان کی دروازے پر پہنچ کر وہ غصہ عاصی تھے کہا ہے۔ "جسین مجھے ایک بست ضوری کام سے ہزار جانا ہے، لیکن دکان کو اکیلا پھر جو کر جائے خوف محسوس ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں لوگوں کا مال بھرا ہے۔ اگر کوئی روئی اٹھا کرے جائے میں تو دوب گیا۔ تو اے شریف اللہ نوجوان تو مجھ پر اتنا احسان کر دے کہ جب تک میں دکان پر آؤ۔ تو میری دکان کی رکھوںی کر جائے۔"

یہ سن کر وہ نوجوان جسین ان منصور نے اپنی طرفی سے نیازی سے سر جھا کر لگا۔ کیوں نہیں تم اطمینان سے اپنے کام کو جائیتے ہو۔ مٹھن ہو کر جاؤ میں تھ تھماری دکان کی رکھوںی کیلانا رہوں گا۔

یہ سن کر دکاندار کے پڑھے پر اطمینان کی کیفیت چھائی۔ وہ خوشی سے بولا۔ "جسین خدا تم بھالا کرتے تو نے اس وقت مجھے ہری محل کے پچالیا ہے۔" پھر جائے کہتا گیا۔ میں بھی کیا کروں ایک تو گاہوں کی طرف سے پرشانی ہو رہی دیکھی ہوئی لیئے آہنگی گے اور روئی کو پرانی حالت میں دیکھ کر میرے سر پر سوار ہوں گے۔ اپنے

حسن بن منصور

ہم ان دو روحوں کی مانند ہیں جنہوں نے ایک بدن میں ساکر ایکا کر لی ہو۔ جب وہ مجھے دیکھتا ہے میں اسے دیکھتا ہوں۔ میں اسے دیکھوں تو وہ مجھے دیکھتا ہے۔ ایک ایک میں پہلی نوں میں بھے لوگوں کا ساقتو وہ جاری و ساری ہے۔

میر قلب میں یوں سا گیا ہے۔

روح بدن میں جذب ہو چکے۔ اے اللہ تعالیٰ نوح اور میری برحیں انکھوں ہو گئی ہیں جسے آب زلال میں شراب۔ جب کسی شے کا لس تھے محسوس ہوتا تو اس اس کا احساس مجھے بھی ہوتا ہے۔ کیونکہ تو اور میں ایک ہی تو ہیں۔ ہر جاں میں ایک رہنے والے۔

رات کے بیکار اداں اس نائلے میں جب درد سے بھری پر سوز آواز فضا میں گوئی تو ان اشعار میں پچھے فساد فتوں سے گھری نہند میں قبیل آنکھیں اسی آدمی نازاری سے مکمل ہیں۔

کاٹوں نے ساڑیوں نے یعنی نہ کیا اور دل فلم و غصہ سے بے قہار گیا۔ سبے والے آہنگ آہنگ آواز کے اور نزدیک تھے گے۔ جسیں مجھنے کھلتے تھے لیکن جوں جوں یہ اختار پڑھنے والا وہدہ میں آتا گیا اس کے القاطع ہماری کی وقہنہوں کی تحریر کو تو ذکر جرات مدنی کا وہ مظاہرہ کرتے تھے کہ دنیا داںے میں میں آئتے۔ انہوں نے بھلا کب کمال اس قدر میلک و بیکھی تھی۔ یہ حق گھری بھلا اس سے ان کے کان کب آٹھا تھے۔

بھپ کر سخن والے جب بالکل ہی نہ جان سکے کہ کئے والا یہ کیا کہ رہا ہے؟ کس کیفیت میں کہ رہا ہے؟ وہ ملٹی میں بول اٹھ۔ یہ بدخت و تکریل رہا ہے۔ اس کے ذہن پر تھیں اٹھیں سوار ہے۔ یہ کافرین گیا ہے۔

درسرافروز اسی کی حالت میں ہوا ہے۔ "یہ بھلے سبے کے کسی کو کافر بنا کاں کا انساں ہے؟" تھرا رہا ہے۔ "میری و تمامی اس کی کیفیت میں ہے جوں وہی کا بھکرا ختم ہو جاتا ہے۔ ایسے میں بھلائیں ہیں جو اس منصب کے کسی صورت لاائق نہیں کسی کو کافر قرار دے سکتی۔ کوئی اسے کافر بنا جائے ہیں۔"

ایک اور بڑا ٹرکتا ہے۔ "اے یہ فقہا اسکلے ہے کہ اسے کیا قرار دیتے ہیں۔"

بجٹ طول پہنچی گئی۔ لوگوں کی جماعت دو گزوں میں بٹت گئی۔ ایک جماعت میں اور ایک جماعت میں۔ ہر دو کا انجام ہم خیالی کو سوں دو، لیکن وہ بے باک ڈر انسان سب سے بے نیاز اپنی ہی دھن میں اشعار پڑھتا جا رہا تھا۔

یہ جرات منداد اعلماں خیال کر لے دالی ہے باک دھن کو ذات حقی ہی نہیں دینا آج اناجیتی جسین ان منصور کے نام سے یاد کرتی ہے۔ ۱۹۲۲ء میں یہ اونٹے والا یہ ڈر ویباک صوفی اپنے افکار اور کزاریں کس قدر کمرا "چا" صاف گو تھا کہ اس کی قدری اور تجزی دیکھ کر بڑے بڑے عمر خفی زدہ ہو گئے۔ وہ ہم صرف صوفی و روشنی جو اس سے ملتی تھے۔ اس کے ہم تقدید ہتھے۔ اس کی اس کیفیت سے دافت تھے۔ اس کی صحائی کے ستر تھے مگر خامی سے خوفزدہ تھے۔ صفات و تکالیف کے دور کو دیکھ رہے تھے جو لمحہ ہے لے اس حق پرست کے نزدیک تو اسے نزدیک تھا جا رہا تھا۔ وہ اس سزا سے اپنادا من پھاٹا

وہ اس آس میں اسے دیکھتے کہ شاید کوئی اور کرامت و دکھائے دو تو جوان تو ان سب کے احتمالات سے بے خبر کسی اور یہ اُلٹی میں بل رہا تھا۔ کرب و افت میں جلوادہ حسین اُنہن مصور تو روکی مٹانے کی لگری تھا۔ ذات احادیث کے وعده میں گم ہو جائے کی نوش میں تھا۔ اور جب اس نے محسوس کیا کہ یہاں تو کہہ پکھ بھی حاصل نہیں کر سکتا تو اس کی بے چین نظر کوئی دوسرا مقام تلاش کرنے لگیں۔ اس نظر اور کوئی شفیع میں سرگراں اس ممتازار کی نظر ایک اہواز صوبے کے شہر تجارت پر پڑی۔ عتر جمال ایک نمائت مشور و مسروق پر رُگ؛ صاحب عرفان ذات میں مجدد اللہ کی رہائش تھی۔ چنانچہ اس نے تحریر کارخ گیا اور عبد اللہ کی بحث میں رہنا شروع کیا۔ ہر دم ان کے ساتھ رہنا اس سرچ میں کہ شاید دل میں بُری ٹھیک بھی۔ اندر کی شوربیگی کو کم کر سکیں مگر ہمارا بھی اس ممتازار طبیعت کو قوارنہ آسکا جس کی جگہ میں وہ ہمارا تک آیا تھا اب بھی اس سے بہت دور تھی۔ حزن کا کسی نام و نشان نہ تھا۔ شب و روز گزرتے جا رہے تھے۔ وقت کے ساتھ ساتھ دل میں ہر دن چھ میٹی شوربیگی جوان ہوتی گئی۔

خانقاہ کے سلیمان عبد اللہ نے بھی اس بے چین تو جوان پر گمراہ نظر کی۔ وہ اس کے مال سے واقع ہوئے تو اس خلرے کو بھی یاد پکے جو اس تو جوان کی ذات میں چھا بھا۔ جس سے یہ تو جوان جل کر بھرم ہو سکتا تھا۔ اسیں اس تو جوان پر ترس آیا۔ خلودت میں بلا کئے گئے۔

”حسین ہم محسوس کرتے ہیں کہ میں تم ہمارا خوش نہیں ہو۔ تم ہماری بحث سے مطہر نہیں ہو۔ نہ ہی تم ہماری بحث سے فیض ماحصل کرتے ہو۔ ہم تسامی اس اندر دنیوی جوش و جذبے کی بیانیت کو بھی نہیں سمجھ کر تم کیا چاہیجے۔“ یہ سن کر وہ تو جوان بولتا۔ ”حضرت میں سمجھا نیں کہ آپ ہمیں کس بیانیت کی طرف اشارہ کر رہے ہیں۔“

سلیمان عبد اللہ پولے۔ دیکھو! ”بیوی! ایک باتوں سے رازدار باتوں سے خود کو کہنے سے محظوظ رکھو جن کا دل میں ایسا تھا بے شک، ہوتا ہے! لیکن یہ سر عالم کہنا جائز نہیں ہے۔ اس کے اختصار و نکاح کی اجازت نہیں ممکن دی جاسکتی جو تم را عالم کتے ہو۔ رہے ہو۔ کیا تسامی ای طرز مل ماسب ہے؟ کیا جس ایک بات کے باقی ہے یہ تو جوان بھی پوچھتے ہیں؟“

حسین نے یہ پوچھا۔ ”حضرت آپ صاف صاف کیوں نہیں پوچھتے۔ کوئی باقی؟ آخرہ کوں سے راز میں جو مخفیت کرتا پہر رہا ہو۔“ حضرت سلیمان عبد اللہ اس کی طرف خود سے چند لمحے دیکھتے رہے۔ پھر اس کو خمرے فہرے اندھا میں نہیں سے پولے۔ ”حسین ہر روز برداشت کی اکٹھن جو اللہ اپنے راز دا بندوں پر مخفیت کرتا ہے۔ کیا تم اسے حساب کتھے ہو کہ وہ راز عام لوگوں پر عیال کر دیا جائے۔ نہیں ہرگز شخص حسین اُنہن مصور یہ ہرگز قابل تعریف نہیں۔ یہ تو جذبہ تھیت ہو گی۔ نہیں جذبہ تھیت یہ تو ایک حرم کی کم بھی ہو گی۔ مرشد مرید کو اپنا ہمراز نہیں ہے اور مرید مرشد کے رازوں کو ایک عالم پر عیال کرنا پہر رہا ہے۔ کیا تسامی ای طرز مل ماسب کی صورت بھی قابل تعلیم ہے؟“

یہ سن کر حسین اُنہن مصور کے چہرے پر تھی بھمل گئی۔ ان کی آزاد پر جوش ہو گئی اور وہ برات مندانہ پیارک لمحے میں بولے۔ ”حضرت آپ کیا کہ رہے ہیں؟ آپ کا ذیل ہے کجھ سے اگر ایسا بطل رُر زد ہو آتے ہے تو کیا اس میں یہاں کوئی دھل ہے؟“ رہنگر نہیں یہ قلمی غام خیال ہے۔ میراں مخالفے میں کوئی اختیار نہیں۔ نہ میرے ارادوں کا اس میں کوئی دھل ہے۔“

وہ کام ہمارا نہیں پہنچا گا تو اپنا انتصان کراؤں گا۔ پھر زیر لب بڑیا تو اہو دکان سے باہر سے کل گیا۔ ”کوئی بات نہیں گا کہوں کو سمجھا دوں گا کہ شام کی وقت اپنا سو دلے لیں گے۔“

وکانڈار کو کچھ تھوڑی دیر ہی گرفتی تھی کہ اپنا ہمکار کے اپنا کام مکمل کر کے ۲۴ دکھانی دیا، لیکن دکان میں داخل ہوتے ہی مٹھک کر دیں دروازے میں ہی کھڑا رہ گیا۔ حرثت سے اس کی آنکھیں پھیل کی پھیل رہ گئیں۔ سامنے وہ بیجب و فریب تو جوان کھڑا رہی کے ساتھ انہوں سا ملوك کر رہا تھا۔ وہ اپنی پار اڑ آزادی میں روکی سے کجا تباہ رہا۔ ”روکی اگل ہو جائے بونلے ملیدہ ہو جائیں۔“ اور اس کی آزاد میں مجذب کیا تھا جسی کیا آڑ تھا کہ روکی اور بونلے ملیدہ کہ نہ ہوں کے سامنے وہ انہوں سا مسکو ایکیزد کھل مفتر جا کہ روکی اور بونلے ملیدہ ملیدہ ہو کر اگل اگل جگہ میں ہو جائے تھے۔ وکانڈار ایک بدندا ہو کر حسین کے محسوسات چڑھے پر نکلا پھر روکی کے اس ڈیمیر نظر ایسا جاہے سے روکی اور بونلے ملیدہ ہو کر ڈیمیر کی صورت میں ایک دوسرے کی چالف سمت ڈھر رہتے ہو جائے تھے۔ وکانڈار نے یہ مفتر دکھانی کا تاب نہ لاسکا پھر بڑا کر حسین اُنہن مصور کے قریب گیا اور اس کے نکد ہوں پر ہاتھ رکھ کر حرثت دخواست پولے۔ ”حسین یہ کیا کہ رہا ہے؟ یہ سب کیے ہو رہا ہے۔“

ہاتھ کی لس سے حسین پچھے مڑا اور وکانڈار کو دیکھ کر کہا۔ ”جلب آپ جائے جائے کر گئے تھے کہ مجھے روکی دھکنے کا موقع نہیں طلب ہا کاک بننے اکر لٹک کریں۔“ تو میں سوچا کہ آپ کو اس پریشانی سے بچاولوں اور پھر یہ کوناں لٹکل اور بھخت طلب کام تھا جو میں نہ کر سکتا تھا۔“

یہ سن کر وکانڈار حرثت و خوف کے طبقہ طاقت اس سے پولہ۔ ”حسین لیکن یہ تو جادو تھا۔ خدا کی حرم ایک دم جادو کی باندھ۔ کیا تم جادو دادو جائے ہو؟“

لطف جادو سون کر اس تو جوان کے چہرے پر کرب کے آنار پیدا ہوئے پھر وہ درد بھرے لے چکیں پولہ۔ ”حضرت یہ جادو نہیں تھا۔ اسے جادو نہیں کہتے ہیں تو اسی کو شش میں ہی سرگرد ایں ہوں کہ جس طرح رذکی کے اس ڈھرم سے روکی اور بونلے ملیدہ ایضاً اضافہ کرے جا رہے ہیں اسی طرح میں بھی اپنی ذات سے روکی بکھت یہاں کر کے نال دوں۔ کاش گھومنے سے یہ ہو سکتا۔ میں یہ کر سکتا۔“

تو جوان کی باتیں اس وکانڈار کے علم میں تو پڑیں اور نہ ہی وہ اپنی بھج طریقے سے سن سکا۔ ہالہ البت اب اسے اس تو جوان سے ایک عقیدت ہی ہو جگی تھی۔ اس نے اپنی بھج کے طبقہ حسین اُنہن مصور کی عزت کی اور پھر خس کر پولہ۔ ”حسین اگر تم بہان محسوس کو تو قمیں تم سے گزارش کروں؟“

وکانڈار کی بہت بندگی تو اس نے کسی قدر شوخ لے چکے۔ ”حسین تم نے میری روکی دھک کر میری جو پریشانی دوڑ کی ایک تو میں اس کے لئے تمہارا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں اور دوسری بات یہ کہ چونکہ تم نے میری روکی دھک وی دی اس نے اگر تم کو آج حسین اُنہن مصور طلاق کوں تو تم بہان محسوس نہیں کر دے گے۔“

تو جوان نے اس کی پوری باتیں اسی اور پھر بے نیازی سے دکان سے ہاہر کل کر اپنی راہ ہو لیا اور وکانڈار نے مزکر دھکی ہوئی روکی کو ایک مرجنہ پھر حرثت زدگی سے دیکھنا شروع کر دیا۔ پھر سر جھک کر اپنے کام میں مشغول ہو گیا۔ لیکن یہ بات اس نے قدر بیجب و حرثت ایکیزد تھی کہ راز دنیوی رہ سکی اور جھلکی اگل کی طرف پورے شرمیں اس کا جا چہا جاؤ گیا۔ وہ لوگ جو حسین کو پہلے دیوانہ قرار دے اس پر اچھی ہی نظر ایسا تھے وہ بھی اب اسے فور سے دیکھنے لگے۔ لوگوں کی اکثریت اب اس پر فرمزد کری تو جو مرکوز کرنے لگی۔

وقت کرا رہا ہے؟" حسین بولے۔ "حضرت ان کی سب سے بڑی خانی تو یہی تھی کہ وہ بہت مصلحت انجمنی ہیں اور وہ اپنے اس خل میں اس حد تک بند ہیں کہ مجھ جیسا صاف کو ان کے ساتھ بھیں نہ سکتا۔ وہ خاموش طبع ہیں سے روپیں اور من تنزہ رونہم دونوں میں آگ اور پالی کی مثال ہے۔ زمین و آسان کا فرق ہے پھر بھائیں کس طرح ان کی محبت میں رہتا کیسے ہم دونوں بچکار چجے۔"

حسین کی نے اس تجزیہ طواری نوجوان کو دیکھ کر کہا۔ "میاں کچھ بھی ہو تم تو اور بھی کچھ نظر میں آئے تمارے تو وہ میں بھی متغیری تھیں اس درسے بھی لی جائے گی۔ تمارے اندر جو آگ بھرک رہی ہے ایک دن جسیں وہی آگ بھرم کر ڈالے گی۔ تم خود ہی اپنی طلاقی آگ میں جل مرو گے۔"

پھر زر اوقaf کے بعد پوچھا۔ "اچھا حسین ابن مسعود را ہمارے ایک بوال تو دنیا گھنی سوچ بھگ کر۔"

حسین نے کہا۔ "سچھے سوال۔" عمر بن حنفہ بولے۔ "حسین فرض کردہ حاکم وقت یا امیر المومنین جسیں اپنا ہم را زندگی میں جسیں اعتماد میں لے کر پڑ رازم پر کھول دیتے ہیں۔ ساتھ ہی کہ دیتے ہیں کہ حسین ہم نے اپنے اعتماد کیا۔ تم ان راizon کو اپنی حد تک رکھنا اور ہمارے اعتماد کو جسیں نہ پہنچانا۔ ایمان ہو کہ تم ہمارے ان راizon کا ایک عالم میں چھ جائے پھر اگر ایسا ہو تو حسین اس کی اگری مراجح نبوت بھی ہو سکتی ہے وی جائے کی۔ تب اپنے حسین ابن مسعود تم کیا کر دے گے؟"

حسین نے بیباہی سے جواب مند بھی میں کہا۔ "اس صورت میں میں تو ان راizon میں ہر ایک کو شریک کر دیاں گے۔"

عمر بن حنفہ نے تجزیہ طواری نوجوان کو دیکھا پھر ہماری سے بھرے غصہ آمیز لوحش پوچھا۔ "ایسا مطلب؟ کویا تم ان راizon کو اپنے بیٹھنے میں نہیں رکھ سکے گے؟"

حسین نے مضمون سے انداز میں سکراتا ہوئے امداد "حضرت مجھے حضرت بھتی ہے کہ اپنے بزرگ اور شدید بھری بات کی کمزی کو نہیں پاسکے۔ مجھے آپ یہ تائیں اگر کہ راز جو حاکم وقت یا امیر المومنین بخوبی عیال پر کرتے ہیں وہ اس قدر فی جبال کو رکھنے والا ہے تو عالیٰ عالیٰ اگر اسے غلطی کا اعلان کیا جائے تو حاکم وقت یا امیر المومنین مجھے اس میں شریک کر کرے ہیں۔ وہ یہ کیوں خیال میں کرے کہ جس راز کو وہ خود بنیے ہیں تو رکھ کے تو وہ سردوں سے ایسا کیوں سارے چیزیں کہ وہ ان راizon کو سیئے میں دیائے رکھیں گے۔ جہاں تک سزا کا سوال ہے تو حضرت میں تو بروقت سر شیخی کے پیچے دینے کو تیار ہوں، لیکن اسی صورت میں مجھے اسی بات کا عملی تینیں ہو گا اور میر اس پر اعلان ہو گا کہ جس پادری اسی حاکم وقت یا امیر المومنین مجھے قتل کر رہے ہیں اس جرم کا اعادہ خود وہ پسلے ہی کر پکے ہیں مجھ پر ان راizon کو افتخار کر کے سوا اس صورت میں ہیں سے گناہ ہی بارا جاؤں گا۔ میرا جرم وی ہو گا جس کا ارتکاب خود حاکم وقت یا امیر المومنین سے ہو چکا ہے۔" یہ سن کر حنفہ کی ہاگواری سے دوسرا طرف من کر کرے ہوئے۔ "تو واقعی گستاخ ہے۔ اسی لئے مسلم بن عبد اللہ کے پاس نہیں تکلیف کیا ہے۔" تیری ہاتھ سے تو وکارنگ پھٹک جائے۔ پھر بھی ہم تجھے اپنی محبت میں رکھتا ہاں ہیں گے۔ اسی امید پر کہ شاید تم اپنی اس نادانی سے نکل سکو اور تماری جان بچ جائے۔ تمارے دامن سے جو قتے پہنچنے ہوئے ہیں شاید نہارے

سل بن عبد اللہ بولے۔ "حسین اب مجھے نہیں معلوم کہ تم ذاتی طور پر کس چیز سے متاثر ہو۔ آیا تم جو جسے مسلسلے کے باختیب ہو یا تدریب مسلک سے تعلق رکھتے ہیں، لیکن تہاری ہاتھ سے یہ صاف اکمالی ہاتھ ہے۔ کہ تم جو کچھ کرتے پھر وہے ہو یا جو کچھ کتے رہ جے وہ تھیں جو جسے ثابت کرتا ہے۔"

یہ سن کر حسین ابن مسعود کمالی سے بولے "حضرت۔۔۔ مجھے اتنی ہست نہیں کہ جو کچھ کمرے دل پر گرفتی ہے وہ میں راizon رکھوں میں واردات قبیل کو جھاٹ نہیں سکتا۔ روحاں ایک مشاہدات تو وہ سردوں سے اوچل نہیں رکھ سکتا اور یہ میرا فعل صدقی مدد اس پر دو گار عالم کی خواہش کے میں مطابق ہے۔ جو مجھے ان راizon میں ان ایک مشاہدات میں شریک کرتی ہے۔ وہ خود نہیں چاہتا کہ اس کا راز راز رہے۔ سو میں اس کے حکم کے مطابق اس کا راز سب پر عیال کرنا پڑ رہا ہوں۔"

سل بن عبد اللہ نے حیرت و ناگواری سے اس نوجوان کے چہرے پر نظر ڈالی۔ جو اپنی دلی بیفتت سے پر جوش ہو چکا تھا۔ پھر بولے۔ "حسین یہ تم کیا کہ رہے ہو؟ حسین کس طرح خدا کی رضاو نشاک علم ہوا؟ تم کس طرح کہ سکتے ہو کہ وہ پر دو گار جسے تھیں اپنے راizon کا امن بنایا ہے وہ حسین ان کو سرعام پھیلانے کی اجازت دیتا ہے؟"

حسین ابن مسعود نے جواب دیا۔ "حضرت یہ بالکل سامنے کی بات ہے۔ وہ خدا خود چاہتا ہے کہ اس کے راز و نیاز نہ رہیں۔ اگر وہ یہ چاہتا کہ خدا راز و نیاز عالم کے ہو تو وہ مجھے جہاں ان راizon سے والقف کرتا ہے دہاں وہ مجھے اس کا میں خود دیجا ہے کہ میں ان راizon کو سینے میں دبائے رکھنے کا پانپندرہ تھا۔ وہ تو عالم اخیر سے اسے ہر جیز کا علم ہے کہ کیا ہوتا ہے کس کے اقوامی ہوئے ہے۔ اگر میں اس کے راز خدا کی باتیں بقول آپ کے اس کا مطلب یہ ہوا کہ وہ اس خدا کا علم ہے کہ مجھ پر اپنے راizon کا ایکشاف کرتے سے بہول گیا اس کے علم میں یعنی آپ کے سی ہو گردوں یا تو اس اس کا تھانیت کر دینے ہوں کس طرح ان راizon کا بوجھ سے سکون کا۔ اسیں ایک عالم پر فاش کر دوں گا۔"

سل بن عبد اللہ نے جو یہ تجزیہ طواری نشاک دیتا ہے اس کا مطلب یہ کہ حسین ابن مسعود کے اپنے ایک اندزادی کھاتا گھرا گئے۔ ان کا درجہ اس گستاخ بھی کوہی سن کری کانپ کے اور وہ قمر قرائی آواز میں بولے "ایں سیں حسین ابن مسعود اس سے پیشوگر تم اپنی زبان سے لکھ کر من کلاتا ہا۔ اسکے لئے یہ تمارے سامنے ہے اٹ جاتا ہوں۔ مجھے اتنی سکت نہیں جو تماری اس گستاخانہ لکھنگو کو سمجھ سکے۔ مجھنے اتنی تاب پر ہرگز نہیں خدا تم پر حرم فرمائے۔" اس لکھنگو نے جہاں سل بن عبد اللہ کو حسین ابن مسعود سے دل برداشت کر دیا۔ وہاں حسین ابن مسعود سے دل برداشت کر دیا۔ وہاں حسین ابن مسعود بھی حضرت عبد اللہ سے بایوس ہو گئے۔ انہوں نے جب دیکھا کہ یہاں بھی وہ خود کو پہچان نہیں سکتے۔ خود کو بے چینی دبی قراری کے گرداب سے نکال شیخ سے کتو انسوں نے یہ ذیرہ بھی پھوڑنے کا فیصلہ کر لیا۔ چنانچہ سل بن عبد اللہ کی اس خلافت سے مایوس و نامراد ہو کر وہ بھرے چانپے۔

بھرہ اس تو قوی عمر بن حنفہ کی کی تیام گاہ میا ہا تھا۔ عمر بن حنفہ کی وہ رکزیدہ فہصتی حصہ کی اپنے مدد کے بزرگان دین کو شریف مریدی بخش کر ایک عالم میں شریعت انتیار کر بھی جھیں۔ چنانچہ جب حسین ابن مسعود آپ کے حضور پیغمبر و انبیاء و دیکھنے والی میری حنفہ کیا کہ نہیں۔ ہاں البتہ انسیں قریب ہمکار حاضری کا سبب مذور پوچھا جائیں ہے۔ "حضرت میں شرف مریدی کے لئے آپ کی خدمت پہنچا ہوں۔"

حنفہ کی نے توجہ سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔ "پہلے کہاں تھے؟ کس کی محبت میں

اے پر درگار تو اچھی طرح جانتا ہے کہ بھی میں اتنی ہوت نہیں۔ نہ میں جو کچھ کرم ہوں اس میں میرے ارادوں کا کوئی دل ہوتا ہے۔ تو تو دلوں کا حال جانتا ہے۔ میں وہی تو کرم ہوں جو تو چاہتا ہے۔ تو ہی تجھے اس بات پر مجبور کرنے والا ہے کہ میں تمہارے راز جو میرے دل میں ہیں وہ افشا کروں۔

اے میرے غافل اگر تو بھی ان بندوں کی طرح سوچتا ہے۔ تو ہمچھے جاتا ہے مجھے کمزور اور مجبور ناٹاں انسان کو کہن اس پارسے لادا ہے تو قات عالم الغیب ہے۔ 77 بندے کی حرکت سے آگاہ ہے کیا تو میری استطاعت سے لا علم خدا۔ تو میں جانتا ہوا کہ میں اس بوجھ کو سمجھ سکوں گیا نہیں۔

اور پھر اگر تو نہیں چاہتا تو بھی جیسا کمزور انسان تیرے حرم سے بر جاتی کرتے ہوئے اتنا بذاقدم کیوں کراخائے ہوئے ہے۔

عمر بن عثمان یہ سب سن کر شرزنش کرتے ہوئے حسین بن ہبے "حسین لگتا ہے تو گراہ ہو چکا ہے۔ بھی یہ بھی سوچا کہ جو کچھ کم کہتے ہوں۔ زبان سے ادا کرتے ہو آخر ان کی بحث کیا تھیں گے۔ تمہاری ان باتوں سے تو فاد کی ہو آتی ہے۔ تم ایک عالم کو گراہ کرنا لوگے، لیکن مجھے یقین ہے کہ اس سے پہلے کہ تم خدا کی زین پر فر چکا لاؤ وہ خودی حسین کوئی بھرپتاں سزادے پکاوان گا۔"

عمر بن عثمان کی کی ان باتوں سے اب تو حسین کا دل بھی اٹھاتا ہوا چکا ہوا۔ اب وہ اس جگہ کو بھی پچھوڑ دیئے کی خواہش رکھتے تھے لیکن اسی بات کا بھی تھے کہ جس کے راستے پر کھڑا ہو چکا ہے۔ اسیں گئے ہنسنے ابتو نے اس قدر سنبھال کر رکھا ہوا ہے۔ وہ جاننا چاہے تھے کہ حسی آگ میں وہ جل رہے ہیں۔ مقینہ عثمان کی بھی اس آگ میں ملٹے ہوں گے لیکن ان کی حالت سے اضطراب دے پڑتے ہیں۔ پھر کیوں نہیں پھینکتے۔ حسی نے حسین کو آتش زیپاکر رکھا ہے۔ چنانچہ اب وہ پوری توجہ سے ان گمراہ میں سودات کی تلاش میں سرگرم ہوئے۔ آخر ایک دن اُسیں اس کا موقع مل یہ گیا۔

حضرت عثمان کی کا ایک سادہ لوح سا یہ تھا۔ وہ بے چارا حسین این مخصوص کے اتحاد اُنہوں نے اس کے راستے پر جس اسی ماحصل کرنے کا مصوبہ ہے۔ یعنی عمر کی دل و جان سے محفوظ رکھے ہوئے تھے۔ ایک دن موقع پا کر اپنے اس سادہ لوح مرید کو جانبدار از پنچھا۔ "جیوں و مرشد سے ملتا ہے کیا جائیکے ہو اس وقت وہ کمال تحریف رکھتے ہوں گے؟"

سادہ لوح مرید نے حیرت سے اُسیں دیکھا۔ وہ اچھی طرح جانتا ہوا کہ مرشد کا یہ مرید بھی کسی سے یوں چاہطب تو نہیں ہوا۔ جس طرح آج اس سے چاہطب ہے پھر بھی ہو۔ لالا۔ "ابنِ مخصوص مرشد تو تمکری نماز کے لئے وہ مخصوص نے قابل خانے تحریف لے گئے ہیں۔ آپ کچھ تمکر کر جائیں۔"

حسین این مخصوص نے افسوسی سے کہا۔ "اے میرے سادہ دل دوہست میں جانتا ہوں کہ مرشد آج کل مجھے سخت نماز ہیں اور وہ مقیناً مجھے سے تو اب ملنا بھی پسند نہ کریں گے۔ اس لئے میں نے اب یہ ارادہ کر لیا ہے کہ بیان سے کی اور طرف کو کوچ کر دوں۔ یعنی میں تمہارا احسان مدد ہوں گا اگر تم مجھے اس بات کا مودود فرم کر دو کہ میں جانتے ہوئے آخوندی مرید ہے پورا مرشد کی جائے نماز کو بوسہ دیتے ہی محادات حاصل کروں۔"

وہ سادہ دل شریف سامنے بھٹتیا ہو گی۔ چنانچہ اس نے جھرے سے باہر پھرے داری کا فریضہ سراجِ احسان دیا۔ شروع کر دیا اور حسین این مخصوص نے پک کر جائے

اس طرزِ عمل سے وہ تم سے الگ ہو جائیں۔ کاش ایسا ہو۔"

حسین ابن مخصوص نے خاموش ہو کر ان کی بھروسہ اور بھروسہ شکریہ ادا کئے خاموشی سے ایک ادا کئے نہیں۔ نہیں اس کی خدمت میں رہنے گے۔

لیکن عمر بن عثمان کی محبت بھی ان کے لیے نہیں۔ وہ بھائی اور جرات مندی تھے۔ چھین سکی جس کا دہ اب تک مظاہر کرتے آ رہے تھے۔ عمر کی بھی اب محسوس کر رہے تھے۔ کہ اس مرید کے رنگِ ذمہدی نہ اسلے ہیں۔ اس کا لمحہ روزِ بد گستاخانِ عجمی آپزیز ہوا جا رہا ہے۔ اس کی زبانِ جرات و جہالت کی تمام حدود پھلامگ کر جو دل میں آئے ہے۔ نس رعام کھتی جاتی ہے۔ انسوں نے کمی پار حسین کو بلا کر نوکا اور زور دیا کہ وہ اپنی ایک حد میں رہے۔ اس طرح نہ ضریم زبان کو اسی پار کے قابو کے لیکن وہ گمان مانے والا نوجوان تھا۔ وہ اپنی ہی مالت میں گم ہو جو آتا کہ جاتا۔ کسی بات کو راز نہ رکتا۔

مشور تھا کہ عمر بن عثمان کے پاس تھوڑی کمپ کے پکھے نادر سب بھی تھیں۔ اسی کتب میں تھوڑی کے راز ہائے سربست دفن تھے۔ جن میں امکافت کا سمندر بلند تھا۔ چنانچہ جب حسین کے علم میں بھی اس کی بایت آیا تو انسوں نے پورے جوش و خردش کے ساتھ ان کتب کے حصول کو اپنا مقصود بنا لیا۔ خود مرشد کے علم میں بھی یہ بات تھی کہ مرید آج کل کن چکروں میں نہیں۔ چنانچہ وہ بھی اس معاشرے میں پوری طرح ہو شیار تھے۔ اور ضرورت سے زیادہ ہی ان کی رکھوںی کا کام سراجِ احسان تھا۔

ادھر حسین این مخصوص کو بھی اب اچھی طرح اندماز ہو گیا تھا کہ دالِ گلی مثکل ہے۔ چنانچہ انسوں نے اپنی جبوڑک کے صاف صاف باتیں کھلائیں اور ان کی ایسا میاں مسودات تھے۔ رسلی کے لئے پیدے میں مرشد کے ساتھ جائیجے اور غایبی سے عرض کیا۔ "حضرت میں چاہتا ہوں کہ تب کے پاس ہو مسودات ہیں۔ آپ اُنہیں بھیت کر کے نیچی بیلی کا سوتھی دیں۔ صرف چند دلوں کے لئے مرمت فراہیں۔ میں مطہر کر کے آپ کو ایسی کروں گا۔"

مرشد کو جو حسین کی کوششوں سے آگاہ تھے۔ اس تھیں امید تھیں تھی کہ مرید حسین میں ہاکام رہ کر پوں آن کر مدد گایا۔ ان کے لئے گل چنانچہ انسوں نے یہ سب عرض سے احتکاہ کیا۔ "حسین ایک ایسا نہیں جانتے کہ تم اچھی مدد ہو۔ بہت اسے کھکھلے ہے جس میں اس مسودات کے دور ہے۔ اس منزل سے دور ہے۔" اس منزل سے جوان حسین ان مسودات کے مطالعے کا حق نہ گا پھر بھاہم کیسے تھیں وہ مسودات حمادیں۔ تب پہلے ہماری آزمائشوں میں تو پورے اترے۔ بھٹک کا یاران تو پیدا کر دے۔ تاکہ ہم پورے الہیمان سے حسین نیوی مسودات تھیں۔ تھیں اسی تھیں کے ساتھ کہ ساجھ ہم نے کسی خلدا تھیں میں یہ گراں میاں مسودات نہیں پکڑائے۔"

یہ کہ حسین بھی تھی سے پوچھ لے۔ "جیسا آپ خیال کریں۔ اگر آپ مجھے اس قابل سیسیں سمجھتا اور نہیں تو مجھے اس کی خواہش ہے۔"

حسین کی اس برائی کیفیت سے مرشد پر اکٹا شد ہوا کہ انسوں نے جو مرید کو اس آس پر بھیت میں رہنے کی اجازت دی تھی کہ شلیک اس کے وجود میں مغلی حصے سے زیادہ تکمیلی دی جائیگی۔ وہ ہرگز نہیں ختم ہوئی بلکہ اس کے وجود میں تو بھی تھیں تھے اور اضافہ کر رہا ہے۔ انسوں نے حیرت و افسوس کی تھا۔ مرید کو دکھا جو جلدے میں گرا آؤ دیا۔

"اے رب دنالعین آخر تھے بندے مجھے سے بد گمان کیوں ہیں۔ کیا میں تمہاری نافرمانی کی جرات کر سکتے ہوں؟"

جیند بندادی نے لمحہ بھر ان پر لکھ جائے رکھی پھر بے رغبی سے بولے۔ "اين منصور تم
ہمارے پاس کیا لیئے آن پہنچے ہو؟"

"حسن بولے" شیخی محبت سے فتنی ہالی ماحصل کرنے آن پہنچا ہوں۔"
جیند بندادی نے بے رغبی و درشتی سے کہا۔ "اين منصور افسوس ہم تھے پہنچے پہنچی
محبت میں نہیں رکھ سکتے۔ تھوڑے چیزے دیوارے کے لئے ہماری محفل کے در بند ہیں۔ تم
کہیں اور جا کر در آزادی۔ شاید کسی اور کار رچے کھلانے۔"

اين منصور نے زرایا ہوئی سے کہا۔ "آخر کیوں؟ مجھ سے کیا کہاہ سرزد ہے ہو
آپ کار در میرے لئے بند ہے وہ در جہاں سے کبھی کوئی ہاوس نہیں لوٹا مجھے کیوں بایوس
دھکارا جا رہا ہے؟"

جیند بندادی نے رکھائی سے کہا۔ "تم جیسا ہکون مراج بھی آج تک ہمارے
درپر نہیں آیا۔ آج سے پہلے تم نے سمل بن عبد اللہ کو چھوڑا۔ عمر بن عثمان کے پاس
رہنے لگے اور بھر ان سے جدا ہو کر میں ان پہنچے ہو اور ہم یہ بھی خوب جانتے ہیں کہ
تم ان کے ساتھ کیا کر کے آرہے ہو۔ بھلا ایسے انسان کیا بھروسہ؟ نہ جانتے تم کب
کس حال میں ہمارا ساتھ چھوڑ کر کسی اور کی محبت کا اختیار کرنے دوڑ پاؤ۔ اين منصور
شاید تم نہیں جانتے کہ مسیح محبت کا قضا کیا ہو تاہے۔ تم کیا جانو اسے تم تو ہوش د
ہواں سے ہی پہنچا کر ہو اور سن محبت کا پلاٹا قضاہی ہی ہوتا ہے کہ ہوش د جوان میں
انسان ہو۔"

اين منصور نے جیند بندادی کو خاطر لکھتے ہوئے فرمایا۔ "حضرت یہ سب
انسانی صفات ہوشی و دشی ایکی ہیں کہ میں خدا سے دعا کروں گا کہ وہ مجھے اپنی رحمت
سے کام لے کر ان میں اپر خود کرے، یعنی پھر بھی میں آپ کو یہ تھانا چاہوں گا کہ آپ
اس بات کو اچھی طرح جان لیں کہ جب تک انسانی صفات سے بالکل ہی عاری نہ ہو
جائے اسی نیت و پیداوار کے لئے اپنے خالق سے اپنے آقا سے پوچھ دہی رہتا
ہے اور میں خالق و مسٹر وہ تن کم از کم اپنے ماں کی نظریوں میں نہیں چاہتا۔"

جیند بندادی نے غصہ میں کہا۔ "اين منصور یہ تو تمہاری بھول ہے۔
تمہاری ندانی ہے کہ تم اچھے کہو جو دوڑ پر بیداری کی طرف جسیں لے جا
رہی ہے۔ آپ وہیں وہیوں کے معاملے میں یا انکی طرف رکھتے ہو۔ بھلا کیا
بھی انسانی اختیار کی بات ہے ندان انسین بھل اپنی کوششوں سے ماحصل کرنا سب سے
بڑی خلافتی ہے۔ اين منصور کا شکن تو یہ سب بھجتا ہو شہ و جوان سے کام لیتا کاشت تو یہ
سب جان سکتا کہ تمے اقوال و فکر میں کسی حسم کی بھلائی نہیں یہ تو حفاقت دیتا گی
ہے۔ محض حفاقت دیو اگی۔"

اين منصور نے سب بکھر خاموشی سے نہ۔ ائمہ سمل عبد اللہ سے لے کر
اب تک سب لکھا ہیں نہیں کرتے آرہے تھے کہ وہ مطہ راہ کے ہم راہی ہیں۔ جو
کچھ وہ کہتے ہیں وہ سراسر دیوانگی کی طلاقیں ہیں۔ چنانچہ انسوں نے جیند بندادی سے
بجھ کر نا مناسب نہ سمجھا اور خاموشی سے اٹھ کر آگئے۔

اب کی بارچ کرنے کی ترپ پیدا ہوئی تو بندادی سے کہ کی راہی۔ بچ کرستے
کے بعد کہ سے پہلے کر دوبارہ بنداد آگئے اور خاموشی سے جیند بندادی کی خدمت میں
رہنے لگے۔ اس دوران انسوں نے ایک شادی بھی کر لی۔

ایک دن انسوں نے جیند بندادی سے سوال کری ڈالا کہ "حضرت آپ کے
ذیال میں بھج سے جو یہ افعال سرزد ہوتے ہیں آخراج کا شادا کون ہے؟"

جیند بندادی نے ائمہ غور سے ریکھا اور سوچا شاید اب حسین کو اپنی حالت

نماز بکھر لیجیے سے وہ گران مایوسہ نکلا اور پھر بیٹھ کے لئے اپنے بیوی و مرشد کا ساتھ
چھوڑ گر تھیوی سے انجامی میں کی طرف گامزن ہو گئے۔

دوسری طرف عثمان کی دفعوے کے دوران اپنا پاؤں بھی دھوئے جاتے اور با آواز
تریاۓ بھی جاتے۔ انسوں صد انسوں بدجنت لے گیا۔ بادان لے کے ہی رہا۔ اپنی دنیا
خراب کر لی۔ زندگی کا سارا کر کے ہی رہا۔

مردوں نے یہیں کہ جنت سے ائمہ دیکھا کر سمجھ دئے کہ آخر مرشد یہ
کلات کس کے لئے ادا کر رہے ہیں۔ آخر ایک نے ہت کر کے آگے بڑھ کر وضاحت
چاہی تو عثمان کی بولے۔ "اين منصور کو کوس بھاؤ۔ بدجنت ہمارا حق نادار چاہا ہے۔
جس پات کا خطہ تھا میں آئی گئی۔ اب یہ خالی خود پر علم کی استرا کر والے گا۔"

ایک مرید نے ہت کر کے جارت سے پوچھ ہی ڈالا کہ "حضرت جب آپ
واقع ہی تھے کہ ایسا ہوا ہے۔ تب آپ نے بڑھ کر اس روک بیوی نہیں لیا۔"

عمر بن عثمان بولے۔ "میں کوئی سخن کرنا اس بدجنت کو۔ اس لئے گستاخوں
کیس۔ بیرونی اسرار فاش کئے۔ اب تھجہ ہاد جانے کی ہتھی۔ آخر کچھ تو اسے نہ زنا
اور کامیابی میں شادمان این منصور تھی سے بندادی کی طرف گامزن تھے۔ وہ
جلد سے جلد جیند بندادی کی محبت میں جانا چاہا جتے تھے۔"

جس لمحہ کچھ تو میں حسین این منصور سرگردان رہے وہ حکم آن پہنچا۔ قریح
نامہ نظریوں کے سامنے کھلا پڑا۔ این منصور انسانی شوق و دلچسپی سے اس کا مطالعہ کر لے
جاتے ہے تھے۔ اس میں لکھا تھا۔

"جب ہم نے میں سے آدم کو حلقیں کیا اور پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ تم اس کو
بجدہ کرو تو سمجھیے ہمارے حکم کے آئے سر جھکایا اور آدم کو مجھے کیا، لیکن اعلیٰ مدد
وہ ذات خبیث تھی جس نے انکار کیا کیونکہ وہ واقع اسرار خاچ جب کہ فرشتے آدم کی
حلقیں کے بھی سے اپنے انشا۔ پھر ہم نے کام کو کھوڑ دیا۔ میں کی تھے میں ایک ایسا خراحت ہم نے
دفن کر کھا ہے کہ جو بھی اس کو علاش کرنا چاہے۔ آگی کا حصوں کرنے کی جارت
کر کے گاہ۔ مقیما جاہ دیر بڑا ہو جائے گا، ایں ایسی نے عالم دیگر کا جو خداوند
ماصل ہے اس کے بعد کسی خدا کے خانہ نہیں، ایں میں بھی جو بھی ہوں۔ ایں بات ائمہ سمجھائیں کی
خواہ نے کی جتو کروں گا۔ سو اعلیٰ کو اس کی اجازت اور سبلت دے دی گئی۔

بھوی بھوی این منصور بخاہ سے پیش یاب ہوئے کہ ان کے چڑھے پر
سکراہٹ گھری ہوتی گئی۔ وہ زیر لب بولے۔ "کیوں تھجھ نامہ عمر بن عثمان ذہن کی
تفصیل ہے۔ اس کا لمحہ شاہد ہے کہ گواہ انسان نہیں خدا خود خاطب ہے بلکہ پھر بھی یہ
لوگ مجھے کیوں کافر گردانے ہیں؟ قیس بھی تو کیا ہوں۔ یہی بات ائمہ سمجھائی کی
کوشش میں کا رہتا ہوں۔" "مہر انہوں نے سر جھلک کر خود سے کہا۔

"بھج میں اور ان میں فرق ہے کہ میں منافق تھیں وہ منافق ہیں۔ میرے دل
میں جو ہاتا ہے وہی زبان پر آتا ہے۔ پکھ بھی ہو میں منافق کا جاہ ہرگز نہ پہنچوں گا۔
خواہ کچھ بھجے سریل پر چھپا ہوئے میں ہر حال میں حق بات صاف گوئی اور جرات سے
سب کے سامنے کر رہوں گا۔"

اگلے دن وہ جیند بندادی کی محبت میں پہنچے۔ جیند بندادی وہ صاحب بزرگ
تھے جسکن اہل طریقت واضح انداز میں مفتر اہل اللہ کا کرتے ہیں اور اس رجھ پر مدت کم
لوگوں کو فائز کرتے ہیں۔

جیند بندادی کی محبت میں پہنچ کر حسین این منصور ادب سے کھڑے ہو گئے۔

یہ سن کر آپ نے پلے تو حرجت۔ اپنے ساتھیوں کے چڑوں پر چھائی ڈھنکی کے آثار دیکھے۔ اپنی غفلت کا احساس ہوا جو "امضا بر اب تم کھانا پسند کر سکے؟"

مودوں نے جھرت سے جھرت سے یہ سن کر آپ کو دیکھا وہ آپ کی ذہنی کیفیت کی درستی کے ہمارے میں ٹوپتے تھے کہ ہملا یا کیسے صاحب ہیں کہ عقیدت مند بھوک سے مرے جا رہے ہیں۔ اس پاس کھلے کو درخوش ہی چیزیں بھی سیڑھیں اور پر چھائیوں میں ہے تم کی کھانا پسند کو دے گے۔ تھی ایک دوسرے سے انفس کا انعام کرنے کے لئے اس کی طرف خوب پہنچے۔ مجھے گمراہ کی مثل بھی دیکھنا نصیب ہو گی یا میں آپ نے ہمیں اُنلیں قائل کو آپس میں باتیں کرتے پیا تو پر ڈوبارہ پوچھا۔ "میں تم سے پوچھ رہا تھا کہ کیا کھانا پسند کر سکے؟"

ایک مرید بڑک ہی اخراج اور کہنے کا "حضرت اگر ہماری پسند کا خیال ہے تو ہمیں اس وقت سری اور گرم روشنیاں کھانے کی خواہیں محسوس ہو رہی ہیں اگر اس بیان و شفاف ریگتائی علاقے میں بندوں کو کہ کر کے یہی تو کر دیں۔"

مرید کی بات ان کی سکرپٹ پر اور فریبا۔ "تو تم ماگتے ہو جیسیں مل جائے کہ تم تو کہ طبعاً سے چادر پہنچا کر بینجے جاؤ۔ عقیدت مندوں نے غیر تھین کے انداز میں آپ کو دیکھا اور چادر پہنچا کر پہنچنے کے پر اگلے لئے انوں نے جو آپ کو کہا تو جیسے جیسا کر کچھ تھامے اور پھر اسکے کر کے اٹھیں تھیں تھامی سری اور روشنوں کو اپنی طرف پر جعلے رکھا تو حرجت سے دنگ دو لئے چین بھوک کے ہاتھوں نے کتاب لوگوں نے جلد از جلد کھانا شروع کیا اور خود ہر ٹکم ہر کوئی باختیں کھیغنا۔

لوگوں نے یہی ایک دوچھپ کرامت تھی۔ وہ آپ کی موجودگی میں ضروریات نہیں سے لاتھن ہو گئے۔ سفر و دہانہ شروع ہوا تو ایک مقام پر عقیدت مندوں نے آپ سے خرے کھانے کی خواہیں کا احتساب کیا۔ آپ نے دیاں ہمیں دیکھ کر کہا۔ "خرے؟ خرے ہیں کہاں؟ نہ تو خموں والا باری ہے نہ سیال بazar جہاں سے خرے تیریں جائیں۔"

مرید جو آپ سے کہا تھی اسیدر کچھ ہوئے تھے یہ پولے "حضرت ہمیں تو اپنی احتیاج غرض کرنا تھی سو کر دی وہ مطلب ہے کہاں ہے بلے گی" یہ ہم نہیں جانتے اور نہ ہم گناہ کار بندی سے جانا چاہیے ہیں۔"

یہ سن کر آپ کھڑے ہو گئے اور فرمان گئے۔ "میں خوب سمجھتا ہوں کہ تم کیا چاہیے ہو اور یہ بھی جانتا ہوں کہ جھیں مجھے کتنی عقیدت ہے میں میں وہ وقت

بھی دیکھ رہا ہوں جب تم میں سے میرے کچھ ساتھی بھی پر چھرا سائیں کے۔ اپنی عنی طعن سے بھی ہم لوگوں کا دلیل ہے۔ مجھے کافر قرار دیں گے۔"

یہ سن کر عقیدت مند بیک وقت چلا کر پولے "حضرت یہ آپ کیا فرمائی ہے ہیں۔ بخدا ہم تو ایسا بوج بھی نہیں سکتے۔ بخدا ہم اپنا کیوں کریں گے۔"

یہ سب آپ نے فریبا۔ "ختم ہرے جم کو لوگ ہملا ہوتے چلدار درفت کو پہل کی خاطر لا جائیں ہے۔" مودوں نے یہ بیج و غریب حکم نہ پلے تو اچھا ہے پھر آگے بڑھ کر آپ کی خواہیں کے مطابق آپ کو ہملا شروع کر دیں۔ جوں جوں وہ آپ کے وجد کو ہملا جاتے آپ کے جسم سے خرے پون گرنے کے جیسے کی جھرے کرتے ہوں۔ چنانچہ تھوڑی دیر بعد ہی آپ کے مرید خموں کے ذمہ کے پاس پہنچ کھانے میں صورت پڑی۔

فریبا نجی کی ادائیگی کے بعد آپ پر ڈوبارہ مریدوں کے ہمراہ پھردا آگئے۔

پر رحم آ رہا ہے۔ وہ راہ پر لانا چاہیجے ہیں۔ سوانحوں لے فوراً ہواب دیا۔ "اپنے افعال کے تم خود ہی زندگی دار ہو۔"

لیکن اگلے ہی لمحے جسیں نے ان کی تمام امیدوں کی نظر کرتے ہوئے کہا "لیکن جتاب میں تو ایسا نہیں سمجھتا۔ مجھے آپ کی اس بات سے بالکل اختلاف ہے۔ بالکل میں کیوں ناکرہ گھناؤں کو اپنی گردی میں لٹکتے ہیں جگد ہوں۔ میں تو جو کچھ کرنا ہوں اور مستقبل میں ہو کچھ کروں گا وہ سب من جانب اللہ ہے۔ اور یہ ایک ایسا راز ہے جسے میں کسی طور پر بھی پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ رکھنا بھی ہاڑوں تو بھوس ایسا نہ ہو سکے گا۔"

جنید بخاری غور سے سب کچھ سنتے رہے۔ مرید پر ٹھڑے اس کے چہرے پر بڑا تباہ کا بیور لیٹھ رہے کہ آخر این منشور کس راہ پر ہے۔ کیوں نہیں سمجھ سکا کہ راہ کو راہی رکھنا مصلحت کے میں مطابق ہے۔ چنانچہ انہوں نے فرمایا۔ "اُن منصور تو کچھ بھی کے لیکن ہم بھی دیکھ رہا ہیں۔ اسیکی بات تجھے ہملا جائیجے ہیں اور ہماری اس بات کو تو گردہ میں پاندھ لے۔ اے بد نیست تو جو کچھ کہتا پھر رہا ہے اس سے تو یقیناً کسی نہ کسی دعائی پر چڑ کے اپنے لہو سے رنگ کریں ہاڑے آئے گا۔ یہ بیش دن میں رکھنا۔"

اُن منصور بے خوبی و بے بائی سے بولے۔ "حضرت مجھے بھی علم ہے کہ میرے ساتھ کیا ہاڑ کیا جانے والا ہے۔ میں آپ کو بھی ملائے ٹاپر کا رہا اسی پسے ظرف وقت کی طرف سے طے حکم کے مطابق بجورا اپنے طائف خواہ سادو کرتا کر رہا ہوں۔ میں اس سولی کو بھی دیکھ رہا ہوں۔ جس پر جسم بجے گا میں اسے شیخ کہا جائے گا لیکن اسی اور میں ہرگز متفاقت کا جال سزا اٹھ کچھ کھو دیں ہے زبان پر لامباروں کا جائے اس سے کسی کے راڑوں کے انشاء ہوئے کاہر رہیا ہے تو۔"

جنید بخاری نے رحم بھری ٹھوڑوں سے آپ کو دیکھا اور پھر خاموشی سادھہ لی۔

جنید بخاری سے مالجھ ہو گئے آپ نارانگی سے بندھا چوڑا کر ستر چلے آئے۔ آپ کی بے پاہی رضافت کوئی کی وجہ سے ہر وقت عقیدت مندوں کا ہجوم رہے لگا لیکن دوسری طرف علاء خاپ آپ سے خخت رجیش میں جھاہو گئے۔ خود آپ کے مرشد عمری کی نے بھی آپ کے خلاف خطوط لکھ لکھ کر کروکاروں کو بیڑا کا سردوں کر دیا۔ خوش ایک لوفان حد و مخالفان کا تھاں میں آپ کو پہنچا دیا۔ یہی طرف سے مخالفت کی پوچھا ہوئے تھی۔ آپ اس حد عکس اس صورت حال سے ہاپڑے آگئے کہ دیلوی زندگی احتیار کر لیں گے۔ وہ بھلا آپ کے مزاج سے کمال لگاؤ کھانی تھی۔ سو جلدی اپنی روح پر آگئے۔

ہم عرصہ میں آپ نے لاقداد اکب بھی صفائی کیں۔ ان صفائی پر آپ کو ملائیں اس سارا کا خلاطہ دیا گیا۔

ستر میں طوفان مخالفت کی یلغار سے بچتے کے لئے سیاحت کا پروگرام بنایا اور خراسان پر ہجہ اور جنپی بھیں غرض جہاں بھی گئے لوگوں نے آپ کا بھرپور بزم جھی سے استقبال کیا۔ آپ ان لوگوں کو وعداً و نصیحت کرتے اور آگے بڑھ جاتے۔

ایک مرجب بھرچ کا خیال پیدا ہوا تو عقیدت مندوں سمتی کی راہ لی۔

عقیدت مندوں کے ہجوم میں آپ آہست کہ کی طرف بڑھ رہے تھی۔ مریدوں کی اکثریت تھی اور زاد راہ اس حد تک کم کا بہت ای دنوں میں ہی ختم ہو گیتا۔ نوبت ہیں تھک پکھی کے لوگ فاقوں سے بے حال ہو گئے اور جب آپ کو بے بیازی احتیار کئے دیکھتے تو جھنجلا کر رہ جاتے۔ آخر دل کی بات لوگوں پر آئی تو فکرات کرتے اور آگے بڑھ جاتے۔ حضرت یہ بھی خوب رہی آپ کے ہمراہ بچتے ہوئے اندرازی کہ اٹھے۔ بے احتیاط توکاری ہے کہ مکہ پہنچنا نصیب ہوئے ہو گئے اپنے کی اہل سرزوں لوگوں سے یہ میں ضرور جائیں گے۔

"اے اللہ تو بیکے ہوؤں کو راہ دکھانے والا ہے۔ کیا میں بھی تمہرے نزدیک کفری حدود میں داخل ہو چکا ہوں۔ جو تمہرے ہندے مجھے کافر کرنے لگے گیں۔ اگر انکاروں نظریات واقعی کفری سرسرے میں آتے ہیں تو ہم سے اسی کفریں اور اشاف فرارے۔" یہ سن کر لوگ توہہ استغفار کرنے لگے اور اب تو اپنیں کمل تین ہو گیا کہ امین منصور مسلمان نہیں رہا کافر ہو گیا ہے۔ وہ آپ سے ملیدہ ہو گئے اور آپ پر اس ملن کرنے لگے۔

ایک مرتبہ آپ کو اپنے ایک دوست کا خل طلا جس میں اس نے آپ سے دریافت کیا تھا کہ آخر ایام یہ کوئی آدم کو مجده کرنے سے مکر ہو گیا تھا۔ اس کے جواب میں آپ نے ایک بے ہاکان انداز میں جواب لکھ کر بھیجا جس کا مضمون یہ کہ اس طرح سے تھا۔

"میں جانب ارم ال الرحمن ہمام بنہدہ خدا

تم نے مجھ سے دریافت کیا ہے کہ شیطان مردود نے آدم کو اپنے خالق کے کنے کے باوجود بھروسہ کیوں نہیں کیا۔ اگرچہ اس کا جواب اب تک لوگوں کی چھپا چاہیے رہا ہے جو کہ مناسن سنس خاور عربی ایسا یہ کوئی راز ہے۔

میں حسں آج اس سے آگی زدوار ہوں۔"

اللہ بہت بڑا بود تھا اس نے اپنے رب کا بھی وہ حُم نہیں مانا جس سے

مرک کی بوپل جاتی تھی۔"

اللہ حُم کے خلود لکھنے پر یہ ایں منصور نے اکٹھا کیا بلکہ ساختہ یہ نہ رہی کہا یا کہ "میں یہ دنہواد خودی ہوں۔" لوگوں نے جب "امان" کا یہ فروضات کا پکر کر رہے تھے۔ وہ دو تک جسم بہا ہو گیا ملاؤ و ملائی ہے یہ سنتا قاک قدر تھا شروع کر دیا۔

ہاؤں اور ناہل اس حد تک متصل ہو گئے کہ انہوں نے آپ پر سُک باری شروع کر دی۔ جب محلہ خدا سے زیادہ بڑھ گی تو بھروسہ طیف وقت کو اس میں مانع کرنا رہ گئی اور اس نے مختار عالم کی بھلائی کی خاطر پہنچنے اس طل کو جائز قرار دیجئے ہوئے آپ کو کرتا کریا اور قید خانے میں قفل دیا۔

حصین این منصور کی کرتاری کوی اتنا حمولہ دا قتھ تھا جو پہ شدہ رہتا جانے بپندا اور آس پاس کے دورو رواز علاقوں میں۔ خیر بھل گئی اور لوگ بڑی درجنی آپ سے ملاقات کرنے لیں خواستے گئے۔ لوگوں نے این منصور کو قید میں دکھا تو دل بھری۔ غور رنگ کی کیفیت سے این منصور رہے کئے تھے۔

این منصور بولے۔ اپنی جان پر حُم کھاؤ۔ کیوں خود کو عذاب میں جھال کیے دے رہے ہو۔ ظیف وقت سیت تمام علماء اور بزرگان دین تم نے خاہیں۔ کوئی تم اپنا لمحہ اس حد تک سچھ کر سکے ہو کہ لوگوں کو حُم اپنی اٹھانے کا موقع تھے۔ حصین امن منصور..... مان لو۔۔۔ اب بھی وقت ہے تم امان الحن۔۔۔ اور میں جانب الرحم میں کہا بند کر دو۔ لا تلقی کا احمد کر دو۔ غیظ حصین پھوڑ دے گا۔

این منصور بولے۔ لوگوں کیوں خواہ تھے تھی راہ سے ہٹانے کے لئے کوشان ہو۔ جاؤ تم توں اپنا کام کرو۔ میں اپنا کام کرتا ہوں۔ کی تھا کی رضاۓ تم اپنا نہ داریاں بھجاویں اپنا فرش مرا خامجا دھتا ہوں۔"

چنانچہ لوگ یاوس ہو کر آپ کی طرف دکھ بھری نکلوں نے دیکھ رہیں پڑتے گے۔ اب اپنیں تین ہیں آیا کہ یہ درویشی اپنی کردن کو کہا کری رہے گا۔ اس کے انکاروں نظریات نے جو تسلک چار کھا تھا وہ اس بات کی صاف ثابتی کرتا تھا کہ مت

اب کی مرتبہ بنداد کی فنا بھی آپ کے لئے زیادہ ساز گارہ تھی۔ مخالف خون پر تھی مغلائے دین اپنی چیزیں کا ذرور آپ کو کافر ہاتھ کرنے میں لگا رہے تھے۔ لوگوں کو آپ کے خلاف حد سے زیادہ بھروسہ کا دیگا تھا۔ لوگ آپ کو نکھ و زرخ کرنے کی خاطراللہ سیدھے سوالات تھیں پوچھا ہے کرتے۔ یہ اعلاءات جیسے بندادی تک میں بھی پہنچی۔ انہوں نے اس پر حق دکھا کرتے۔ یہ اعلاءات جیسے بندادی تک میں پہنچو ہے پہنچے۔ "بھم بھی کیا کر سکتے ہیں۔ جو غص خود کو زیادہ ساز گارہ تھے اسے کوئی کیوں کرچا سکتا ہے۔ بھلا ایسا بھی کیا کہ ایک بھی جیزے ہواں سے پردہ پڑا ہے اسے اخالے کے درپر پڑو۔ اگر اس فل کے لئے بھروسہ تو پھر سزا و قیامت تھی گی۔ ہم بالا کوں ہوتے ہیں اس نہ اسے پہنچائے داتے۔" حامد اور نادان علاء جو ہاتھ دھو کر آپ کے پیچے پڑے تھے۔ طبع طبع کے سوالات کر کے آپ کو زرخ کے ہوئے تھے۔ کسی نے شرار پا پوچھا۔ "حضرت مولیٰ کے بارے میں کچھ عرض کریں۔"

اہن منصور بولے۔ "خیزیرتے خرق خدا کے برگزیدہ چیزیں۔"

ای مل کے دوبارہ پوچھا۔ "اچھا عنون کے بارے میں کیا رائے ہے۔"

آپ نے جواب دیا۔ "وہ بھی چھا تھا۔"

یہ کر لوگوں نے طبیر اداز میں قشی کا ہاتھ شروع کر دیے خوب حضرت آپ کے بھی کیا کئے سنو ہائے تم بھی ذرا غور سے اس منصور کی بات سنو۔ بدی بھی برحق ہے اور سچائی بھی حق ہے زر ان سے بے پچھو تو کسی چیز بات کیا ہوئی آخر؟"

اہن منصور بولے۔ "تم لوگوں کو پہنچے سے فرمتے ہیں تھیں بھی بات غلط ہے۔ سنو۔ کیا تم یہ سنس جاننے کے خدا نے دھری کے لوگ پیدا کئے ہیں ایک عام تم کے دوسرے خاص حُم کے۔ تھی اپنے اپنے حصہ کام سرا جام دے رہے ہیں۔"

یہ کر ایک غصی سھی میں بڑا کریو۔ "یہ دیا بک رہا ہے کیوں نہیں کھڑک کے گھلات سنا کر گناہ گار کر رہا ہے۔"

اہن منصور نے اپنی بات بجاري رکھتے ہوئے کہا۔ "بھکوں تھیں تماں اتحاد کے خدا ہر حُم کے لوگوں کو پیدا کر سے الہے۔ وہی اپنے راستے کا پڑھتے ہیں والے والا ہے۔ حکت ایک تحریرے خدا تھا اداز اور ملوق لشکر۔"

لوگوں نے اپنے آپ سے حق بھی محسوس کی۔ وہ ہر تم دکھائی دے رہے تھے کہ ایک غصی سھی سے ہر کوچھ تھے لگا۔ "اہن منصور تمہارے نزدیک بھرسی کیا تیرپتے ہے؟"

اہن منصور بولے۔ "بھرسی..... بھکا مطلب ہے معاصی و کلیف کی جگہ میں پہنچانے والا فل کرے۔ سول پہنچا کر اس کے باقی پاؤں کاٹ دالے جائیں مگر اس کے بیوں سے بڑو دگار کے لئے ملکوئے لٹکے۔"

اہنک میخ میں سے ایک غصی بھوس بولا تھا۔ "اہن منصور وہ وقت بھی دروز تھر نہیں آتا جب بھر کا ملکوم ہم تھیں ہوں پر لکھتے دیکھ کر تمہارے طرز مل سے یہیں کے۔"

لوگوں کے اس طرز مل سے دل برداشت ہو کر حصین اہن منصور ایک رقصہ پر جو کی نیت سے مکھلپے لے کر اور اس مرتبہ آپ کے ساختہ ایک بھوس کرتے اور انہوں بھی۔ وہ کہتے اگر لوگ بھج میں اکٹھی میافتت پر دکھ بھری نکلوں نے دیکھ رہیں۔ اسی کا مطلب ہے تو اس کا موقع تھے کہ اگر لوگ بھج میں سکے۔ میرے درد کا احساس نہیں کر سکتے تو اس کا مطلب ہے تو نہیں کہ دکھ کافری قرار دیتے گئیں۔ اس بات پر دو اس تدریب ہم تھے کہ ملکہ کا یاران چھوٹا تو عرفات کی میدان میں ہزار افراد کے سامنے بلند آڈا میں خدا سے فرادر کرنے گے۔

مارنے لگے۔ انہی میں وہ شلی نامی بزرگ بھی تھے جو جنید بخاری کے سب سے چھتے شاگرد تھے۔ وہ بھی، حسین، ابیر، منصور، کوہاٹی، نوابوالا، میر، رشتہ، وہ بھی

آپ کو تھکی پر باندھا گیا اور پھر ایک جلاہ صفت نوجوان خلیفہ وقت کے حکم پر آپ پر کوڑے پر سانے لگا۔ ہر کوڑے کی ضرب پر کوڑے پر سانے والا ایک پر اسراز کی آواز سنتا ہو این منصور کو حاصل ہوتی۔ وہ آواز باذیار منصور سے کہتی "امے این منصور، کمک کیجاتا میں طلاق فرضیہ: بیٹا" ۔

تمی سو کوڑے برس چکے مگر ان منصور کے لیوں سے آہ نکلنے لگی۔ اف
نکلنے کل۔ آپ نے اس وقت علی میں یہ پھر زمانہ شروع کر دیئے۔
میراندھیم ذرا سماں بھی خالی نہیں۔

۱۰ اس نے مجھے وہ شراب پینے کو دی جو ایک میزانِ مہمان کو دے سکتا ہے۔
اور جب حامِ خام لٹائے چاہکے۔

تو اس نے شہری اور کوڑا قائم لیا۔ اور بولا اس کے لئے بھی سزا ہے۔
یہ شخص اسی بیڑا کے قاتل ہے اڑاٹے کے سامنے سخت گرفتاری۔ بھلاکے
شہاب پینے کی جمارت ہوئی کیسے؟

پھر جادو آگے بڑا حس نے مکوار بلند کی اور ایک تیار اسیں آپ کے دوسروں
ہاتھ سے پس کر دیے۔ آپ نے اف سکنہ کی۔ اور بولے۔ "کیا ہوا میرے بالغی
امتحان تھا کھونا ہیں۔ اپنی کون کاٹ سکتا ہے۔"

مگر جلا دنے آپ کے دونوں پاؤں گاہے ایسے۔ آپ چوڑے۔ "مرے باطنی پاؤں تو بخوبی ملے گے۔ وہ کسی کی زندگی اُنکے ہیں۔ جھلاؤ کون لکھنے گا نہیں۔"

اس کے بعد انجائی خلائق اندھا میں آپ کی آنکھیں بھی نکل دیں۔ خون کے فوارے آپ کے جسم سے بہوت رہے گئے۔ آپ کا بدن اوسیں زیادہ اکی پار کی چار گاہیں جو کجا جاہے تھا اور آپ کے لب آست آہست کر رہے تھے۔ یہکاہی دوستی بھی یکاکی کر دیتی ہے۔

دوسرے دن آپ کی لاش جلا دی گئی اور وجہت کے دریا کے پسروں را کھکھل دی

ابن مخصوص پیشک مون من تھے۔ عارف و محب جو خدا کی وحدائیت پرستی کے

اپنے منصور کے ساتھ یہ سلوک اس لئے کیا کیجئے کہ وہ اپنے خالق کے رازوں کو رازدہ رکھے سکا۔ یہ سر عالم پر اطمینان کر آئے۔ اگرچہ اور قبیلہ عالم ہے کہ موجودات کا زندہ اما لحق پکارتے ہیں، لیکن اسی اما لحق کئے کی پاداش میں انسان کو سزا

جلد پنجم نہ کچھ ناخوشگوار واقعہ ہونے والا ہے۔
ایک رات عقیدت مدد جو آپ سے ملے تیر خانے یعنی تحریت زور دار کئے

دہلی نہ آپ کا قید خانے والا حصہ تھا زندگی آپ تھے۔ انہوں نے جرأت سے ایک دوسرے کی طرف رکھا۔ بھی کی آنکھوں میں بے ٹینی کی کیفیت پائی جاوی تھی۔ وہ تمام رات قید خانے کے بھراں نے اور مردوں نے اس جنگجوں لکھا کی کہ آخر آپ کہ ہرگز اور اسکی زندگی سے خارج نہ ہوئے۔ جو کہ سماں تھا۔ اسکے کو تیناں سے سمجھتے۔

اگلی سیج اپنی پھر حرمت کا شدید جھٹکا لگا جب ان کی نظریوں کے سامنے ان معمور اپنی جگہ موجود تھے۔ لوگوں نے آپ کو دیکھا تو حرمت سے رویافت کیا۔ ”حضرت یہ کی مغالطہ ہے رات آپ قید خانے سستی عی اور بجل تھے۔“

اپنے مخصوص بولے۔ ”ہاں رات حضور اکرم ﷺ نے یہیں اس قید خانے میں
شرف ملاحت کی تھی اس کی موجودگی میں قید خانہ اپنی جیشیت کو بینداز لی
و وجہ قیدی کہ ہم تم لوگوں کی نظرلوں سے قید خانہ سیست او جمل تھے۔“ ایک مرد نے
قدمنی تھا: ”حضرت آپ جانیں تو یہاں سے فرار آسانی ہو سکتے ہیں۔“

آپ نے لکھ بھروسے دیکھا پھر فرمایا۔ ”بے ٹک میں و پچ کی نئی یہ دیواری
ہماری راہ میں روک سکتی، لیکن تخطی شروعت کی طاقت ہم ایسا قدم نہیں اٹھا سکتے۔“
اور مجھے اک دن فصل کا وقت آئے۔ عطا غفاری ختم ہو گیا اور کسی کو ختم کرنے

دوبارہ ابن شعور سے پوچھ گئی جائے۔ اس پر جرج کو کہ شاید وہی غلبی حلیم کر لے اور جان بچائے، لیکن اگر وہ مٹ دھری کا مظاہرہ کرے تو علماء نے ان کے وہ جب اعلیٰ ہونے کا ختنی لے کر قتل کر دیا جائے۔

چنانچہ خیز کے حکم سے ملا دید خانے میں ان منصوبوں سے لئے گئے اور ان پر جو کرتے ہوئے ہوئے۔ ”ابن منصور کیا تم اسے کفر خالی نہیں کرتے کہ خود کو اتنا لمحہ کھلاتے پہنچو۔ گیا اسی طرح تم نے اپنی حدیث کا دعویٰ کر دیا۔“
دوسرا بولا۔ ”ابن منصور پہلے تو ہم یہی بحث کرتے رہے کہ شاید تم تجسس برداشتے کا

وہ عویٰ کرنے والے ہو۔ میکن پھر تمارے خطوط نے اور تمہارے غمزہ والیاں لمحن نے ہم را
با عکشاف کیا کہ تم اس سے بھی ملند سوچ رکھتے ہو اور خدا کی ادائیگی کرنے لگتے ہو۔

حین اب منصور آخر تمارا ان سب باتوں سے کیا مقصود ہے؟ کیا عامل کرنا

اگرچہ ہم اس روزجی سے آئے
اُن منور لے سب الامات خور سے بخوبی کے بعد جواب دیا شروع کیا۔
”تیر کی وجہ پر سچے بھائیوں کی طرف تکمیل کی جائے گی۔“
”ایک دن کوئی بھائیوں کی طرف تکمیل کی جائے گی۔“

لکن جاؤ کے کہ مجھے خدا بخی کا اسلام دیئے گوئے۔ کیا واقعی تم آسی حد تک کم عمل دتا مجھے ہو کہ تم یہری باقی اسی گیرائی میں رہ جائے۔ تم میرے نظریات کو تجذب کے۔ کیا چیز "من الرحم الرحمن" کا مطلب ہی نہیں معلوم۔ ما انہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا تب ہے اور میں خدا آللہ کتابت پھر بھی تم مجھے ہو کہ میں خدا بخی کا خواہش مند ہوں۔ خدا تم پر رحم فرمائے۔ تم ایک بے گناہ کے لئے ہوئے ہت جلد اپنے ہاتھ سرخ کرنے والے ہو۔ میں وہ مظہر کیجے رہا ہوں جب تم لوگ ہاتھ مجھے سول پر چڑھا کر عدم

اُن منصور بک کماج ثابت ہوا علماء نے اور خلیفہ نے اُن منصور کی تمام تر تاویلات کو مسزد کر کے ہوئے قتل کا حکم جاری کر دیا۔

چنانچہ نگلے روز آپ کو سمجھ دیں میں ہاندہ کر باہر لایا کیا اور مثل گاہ کی طرف لے جایا گیا۔ راؤ کے دو فون اطراف کھڑے شہزادہ نادان اور نائجھ لوگ آپ کو پتھر

بانڈریس اور لائزی کے نمبر

قطعہ نمبر 1

از:- خالد احمد رانحور

الناس کو کچھ ایسے ابتدائی، بنیادی اور پھر اعلیٰ درجے کے قواعد
باتوں تسبیب میادینے جائیں کہ جن کے مطابق عمل ہیرواؤ ان کو کامیابی
دنے۔

اس کتاب میں مختلف علوم اور سلسلہ کے قواعد بلاعکل بیان
کیے گئے ہیں۔ ایک معمولی پڑھا لکھا شخص بھی اس سے فائد اٹھا سکتے
ہے اور صاحب نظر و علم حضرات اس کے ذریعے کمی ایسے اصول و
قواعد سے روشناس ہوں گے۔ جوان کی کامیابی کو حقیقی بنا دیں گے۔

کسی بھی انعامی سیکھیم یعنی بانڈی یا لائزی وغیرہ کا نمبر یا عدد
معلوم کرتا ہو تو سب سے پہلے ہماری نظر علم اعداد کی طرف جاتی
ہے۔ کیونکہ یہ برآ راست نمبروں سے مطلق علم ہے۔ ہر فرد اس کے
ذریعے حقیقی بانڈی یا لائزی یا ریس نمبر تلاش کرنے کی جگہ میں ہوتا
ہے۔ تاہم صرف علم اعداد ہی نہیں، علم جفر علم ساعت، علم نجوم
اور استخارہ وغیرہ کے ذریعے بھی نمبر معلوم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم
نمبروں کے حوالے سے پہلے علم اعداد کے ذریعے بانڈی لائزی اور
ریس وغیرہ کے نمبر معلوم کرنے کے مختلف اور آسان اور چھوٹے

وجھیے اور تفصیلی قواعد بر جست کرنے کے بعد دوسرا علم کے
حوالے سے بھی نمبروں استخراج کرنے کے اصول و قواعد بیان کروں
گا۔

اعداد اور انعام

کسی بھی انعامی نمبر کو کیسے معلوم کیا جاسکتا ہے۔ اس سوال
کا جواب آسان بھی ہے اور مشکل بھی۔ آسان اس صورت میں
ہے جب اپ اس علم کے بنیادی رموز کو سمجھتے ہوں ورنہ مشکل۔
کیونکہ ابتدائی قواعد بھی اگر آپ کے علم میں نہیں تو یہ کسے ملن
ہے کہ آپ انعامی نمبر استخراج کر سکیں۔ سو پہلے چند بنیادی امور کو
سمجھ لیں پھر انعامی نمبر کا لئے کے بارے میں بحث کریں گے۔

جب بھی ہم اعداد کی بات کرتے ہیں تو یہ معلوم ہونا چاہیے
کہ کسی بھی حرف یا لفظ کے اعداد کس طرح کا لئے جائیں گے۔ یہ
کوئی مشکل امر نہیں ہے۔ معمولی توجہ سے کوئی بھی فرد کر سکتا ہے۔
نام کا عدد

مشکل کیسیں ہیں راتم "غالد" ہے۔ میں اپنے نام کا عدد معلوم

عنوان بالا پر یوں تو کمی ایک مضمون شائع ہو چکے ہیں اور کمی
ابھی قارئین را ہنمائے عملیات کے لئے شائع کیے جائیں گے۔ تاہم
اس مضمون کو تحریر کرنے کا بنیادی سبب یہ ہے کہ کافی دنوں سے
قارئین کی طرف سے یہ مطالبہ سامنے آ رہا تھا۔ کہ موضوع کو ابتداء
سے اتنا کمی سے اس طرح سے تحریر کیا جائے کہ ہر قاری اس کو سمجھ
سکے اور جو لوگ ان علوم کو جانتے نہیں وہ بھی ان سے بہرہ درہ ہو
سکیں۔ اس خواہش کے میراث کو مد نظر رکھتے ہوئے یہ مسئلہ شروع کیا
گیا ہے۔

قارئین اس مسئلے میں اپنا مشورہ اور مضمون کی بہتری کے
لئے رائے بھی دے سکتے ہیں۔ وہ قارئین جن کے پاس تاکملہ یا سمجھ
میں نہ آنے والے تجویزی یا جزئی یا عددی قواعد ہوں وہ بھی ہمیں الگ
مشکل (صفحہ ۲۷) اپنا قاعدہ برائے تحریر کار سال کر سکتے ہیں۔

بانڈی ریس لائزی یا لائزی کسی اور ذریعے سے کامیاب
حاصل کرنے کی خواہش مندرجہ مواردے معاشرے ہی میں نہیں ہے۔
بلکہ تمام دنیا میں یہ عمل کسی نہ کسی مشکل میں ضرور نظر آتا ہے۔
ہمارے ملک میں بانڈی اور ریس زیادہ مقبول ہے جبکہ مغربی ممالک میں
لائزی اور ریس اور بعض ممالک میں صرف ریس یا لائزی یا کی کوئی
نہ کوئی مشکل مردی نہیں ہے۔

یہ صرف آج کے معاشرے یا ماحول کی پیداوار نہیں بلکہ
زمانہ قدیم سے انعامی سیکھیں کسی نہ کسی مشکل میں ہر تدبیج میں
 موجود رہی ہیں۔ تاہم فی زمانہ ان کی طرف لوگوں کا رجحان دن بدن
زیادہ ہو جا چلا جا رہا ہے۔

لیکن عوام ایسے اصول و قواعد سے واقف نہیں کہ وہ ان
انعامی سیکھیں یعنی بانڈی، لائزی یا ریس وغیرہ سے کامیاب
سکیں۔ اس یہ وجہ سے یہ کتاب تحریر کرنے کا پیروز انعامیاً گیا تاکہ عوام

کیا یعنی 4 جمع 1 تو یہ 5 حاصل ہوا۔ اس کا مطلب ہے ”خالد“ کا مفرد عدد 5 ہے۔ جب کہ عدد جو ابتداء میں استخراج کیا تھا وہ 635 تھا۔ اس طریقے سے آپ کسی بھی لفظ کے اعداد معلوم کر سکتے ہیں۔ نام یا الفاظ یا حروف کے اعداد معلوم کرنے کے بعد اگلے مرحلہ تاریخ کا عدد معلوم کرنا ہے۔ ۶۳۵ اس سے قبل حروف کے اعداد معلوم کرنے کے لئے جدول نمبر 1 بیان کی جا رہی ہے۔

200	ر	20	ک	1
300	ش	30	ل	2
400	ت	40	م	3
500	ث	50	ن	4
600	خ			5
700	ذ	60	س	6
800	ض	70	ع	7
900	ظ	80	ف	8
1000	غ	90	ص	9
		100	ق	10
			ی	

فیل میں جدول نمبر 2 بھی دیا جا رہا ہے۔ اس میں تمام حروف کی قیمت اکائی میں ہے۔ مندرجہ بالا جدول کی نسبت یہ جدول زیادہ جامد ہے۔

1	-ی-ق-غ
2	ب-پ-ک-گ
3	ج-چ-ل-ش
4	د-ڈ-م-س-ٹ
5	ھ-ن-ٹ
6	و-س-خ
7	ز-ڑ-ع-ذ
8	ا-ح-ف-ض
9	ط-م-ظ

ان دونوں جدوں کے علاوہ ایک جدول نمبر 3 ذیل میں دیا

کرنا چاہتا ہوں تو اس کا سادہ طریقہ یہ ہے کہ نام کو پہلے تو ڈکر لکھا جائے۔ یعنی خالد میں جتنے بھی حروف استعمال ہوئے ہیں۔ ان سب کو الگ الگ تحریر کر لیں۔ دیکھیں کیسے۔

خالد = خ ۱ ل ۲ د

اب جب کہ ”خالد“ کے تمام حروف الگ الگ تحریر کر دیجئے گئے ہیں، جدول نمبر 1 دیکھیں اس میں حرف کے آگے اس کی ایک قیمت تحریر ہے۔ یعنی ”الف“ کے آگے ۱۔ تحریر ہے۔ جب کہ ”ب“ کے آگے ۲۔ تحریر ہے۔ اسی طرح ”ج“ کے آگے ۳۔ تحریر ہے۔

اب جس لفظ کے اعداد ہمیں معلوم کرنے کے لئے اس کو توڑ کے لئے کے بعد اس کے ہر حروف کے آگے چدول نمبر 1 سے اس حرف کی عددی قیمت تحریر کر دیں۔ ذرا غور کریں۔ ”خالد“ کی درجہ مشاہد پر

600	خ
1	ا
30	ل
4	د
635	

تمام حروف کے آگے عددی قیمت لکھنے کے بعد ان کو باہم جو کر لیں۔ یہ اس لفظ کی عددی قیمت یا اس لفظ کا مرکب عدد یا خوش قسمت عدد کہلاتے ہے۔

جیسے ”خالد“ کے تمام اعداد کو باہم جمع کرنے سے 635 حاصل ہوا۔ یہ اس کی عددی قیمت، نام کے اعداد، نام کا مرکب عدد یا خوش قسمت نمبر کہ سکتے ہیں۔ لیکن اگر آپ نام کا واحد یعنی مفرد عدد معلوم کرنا چاہیں تو اس عمل کو تھوڑا سا آگے پڑھا پڑھے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے 635 کو باہم جمع کر لیا جائے۔ طریقہ یوں ہو گا۔

635	=
6 + 3 + 5	=
14	=
1 + 4	=
5	=

یعنی 6 جمع 3 جمع 5 برابر ہوئے 14 کے۔ 14 کو پھر باہم جمع

29 - مرکب عدد
 $2 + 9 =$
 $1 + 1 = 11$
 $2 =$ مفرد عدد
 یعنی کارخ پیدائش کا مفرد عدد 2 اور مرکب عدد 29
 حاصل ہوا۔

چاہا ہے۔ یہ جدول آپ کا اس وقت مددگار ہو گا۔ جب آپ نے
 کسی اگری لٹک کے اعداد معلوم کرنے ہوں گے، پڑھ جدول دیکھ
 لیں۔ پھر اس سلسلے کی ایک مثال۔

No.	Alphabet
1	A-J-S
2	B-K-T
3	C-L-U
4	D-M-V
5	E-N-W
6	F-O-X
7	G-P-Y
8	H-Q-Z
9	I-R

اب ویکس آپ نے کسی اگری لٹک کے اعداد معلوم کرنے
 تو کیسے کریں گے۔ مثلاً ایک اگری کا نام یا Venus۔ پڑھ
 اس کے تمام حروف کو اردو کی طرف پر ایک ایک تحریر کیا اور پھر ان
 کے یہی مختلط حرف کی عددی قیمت تحریر کر دیں۔ پھر تمام اعداد کو
 پاہم جمع کر لیں۔ لیکن اس کا عدد ہو گا۔

انشا: محمد رضا فیصل آباد
 دنیا مومن کے لئے قید خانہ اور کافر کے لئے جنت ہے۔

(الخط) ایمان کے بعد بڑی ثقت عورت ہے۔ (عمر فاروق)
 دنیا ہر دن کام ہے جس سے آخرت مقصودہ ہو۔ (حثان فتنی)
 اقرار جرم مجرم کے لئے بہت اچھا سفارشی ہے۔ (علی
 الرشی)

رضائے خالق کے خواہش مند، مخلوق کی اذیتوں پر صبر کر
 (غوث الاعظم)
 نیک بخت وہ ہے کہ نیکی کرے اور ذرے اور بد بخت وہ
 ہے کہ بدی کرے اور مقبولیت کی امید رکھی۔ (بابیزید
 سلطانی)
 گوشہ نشینی بے فائدہ اشکال سے منہ بوزٹے کا نام ہے۔
 (مجد الدلف ثانی)
 بد خلقی سے دشمنی پیدا ہوتی ہے اور دشمنی سے جھاکاری
 (امام غزالی)

VENUS	=
$4 + 5 + 5 + 3 + 1$	=
18	=
$1 + 8$	-
9	-

یعنی Venus۔ مرکب عدد 18 اور مفرد عدد 9 ہوا۔
 تاریخ کا عدد
 کسی بھی کارخ کا عدد معلوم کرنا ایک سادہ حساب ہے۔ بطور
 مثال ویکس سیہی کارخ پیدائش 24 جولائی 1960 ہے۔ اس کا
 عدد معلوم کرنے کے لئے پڑھ اس کو اعداد کی صورت میں تحریر کریں
 اور پھر تمام اعداد کو پاہم جمع کرستے جائیں۔ ویکس کس طرح :-
 تاریخ 24-7-1960
 $2 + 4 + 7 + 1 + 9 + 6 + 0 =$

سے تقویٰ اختیار کرنے والا ہوں۔ لیکن اس کے باوجود روزے بھی رکھتا ہوں تا خبی کرتا ہوں، نمازیں بھی پڑھتا ہوں آرام بھی کرتا ہوں اور عورتوں نے نکاح بھی کرتا ہوں جس نے میرے طریقے سے اخراج کیا وہ میری امت میں سے نہیں"۔

امام ابوالقاسم فشیری "کا کہتا ہے۔

"خانک اسے نہیں کہتے جو رو رہا ہو اور اپنی آنکھیں پوچھتا ہو؛ بلکہ خانک تو اسے کہیں گے جو اسی چیز کو جس پر اسے عذاب کا ذرہ ہے ترک کروے"۔

اس بارے میں کسی نے کیا خوب کما کثرت عبادت پر غرور مت کرو، امیں کے ساتھ جو پچھو ہوا وہ طویل عبادت کے بعد ہوا۔

free copy اخلاص

اخلاص یوں تدریتی کے معنوں میں بھی مستقل ہے گریبان اس کا مطلب اللہ کی بے ریا اور ظلوس قلب کے ساتھ عبادت ہے۔ یعنی عبادت اس تصدی سے نہ کی جائے کہ اللہ مجھے اس کا بدلت دے گا۔ بلکہ بے غرض ہو کر کی جائے اور صرف عبادت نہیں بلکہ ہر فعل انسانی پر اخلاص ہونا چاہئے۔

حدیث مبارک ہے "جو شخص وکھاؤے کی نمازوں پر سے

مشرک ہے۔ جو شخص وکھاؤے کاروزہ رکے وہ شرک

کا مردگ ٹھرتا ہے اور جس نے لوگوں کو دکھانے کے

لئے صدقة دیا وہ بھی شرک ہے۔ (بیکو اباب الصدق)

شیخ عبدالقدار جيلانيؒ فرماتے ہیں کہ خدا کے ساتھ بغیر حقوق اور بحقوق کے ساتھ ساتھ بغیر نفع کے معاملہ کر علی بن الموفق نے کیا دعا مانگی ہے جو شائد ہی کوئی مانگ سکے۔

"میرے مولا اگر تو یہ جانتا ہے کہ میں تمی عبادت

تمیری بنا تی بھی جنم کے خوف سے کرتا ہوں تو تو مجھے

اس کا ایدھن ہاڑے اگر تو جانتا ہے کہ میں تمیری

عبادت جنت کے طبع میں کرتا ہوں تو تو مجھے اس سے

نکسر محروم کر دے اور اگر تو جانتا ہے کہ میری عبادت

صرف تمیرے شوق دیدار میں ہے تو پھر جو بھی ہے اسے

میرے ساتھ سلوک کر۔"

مراءۃ قبلہ

تقویٰ قعدہ ۸

تقویٰ کے سخن نافرمانی سے پچتا اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی سختی سے بیرونی ہے۔ لیکن کسی فعل کی کثرت سے تقویٰ کا انعام نہیں ہوتا بلکہ فعل کی کیفیت دراصل تقویٰ ہے۔ لیکن قلب کی آنادگی اور اخلاص عمل ہے۔ مسلمان کا کوئی بھی فعل خالی از تھوڑی نہیں ہوتا چاہئے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اللہ کے پاس قربانی کا کوئی اوار خون نہیں پہنچتا لیکن تمہارا تقویٰ اس کو پہنچتا ہے۔ (انج ۷۷)

اسی طرح فرمایا:

"اللہ تعالیٰ تو تقویٰ والوں ہی سے قبول فرماتا ہے۔

(المائدہ ۲۷)

رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث حضرت انس بن مالک نے یوں روایت کی ہے کہ:

"نبی ﷺ کی ازواج مطہرات" کے پاس تین جماعتیں آپ ﷺ کی عبادت کا حال پوچھنے آئیں، جب آپ

ﷺ کو ان کی عبادت کا پورا حال بتایا گیا تو کچھ ایسا

ظاہر ہوا کہ ان کی نظر میں بہت کم ہے، پھر یوں ہمارا

اور نبی ﷺ کا کیا مقابلہ؟ آپ ﷺ کو تو اگلی اور

چھپلی خطاں نہ ہونے کے باوجود جاف کر دی گئی ہیں،

پھر ان میں سے ایک شخص بولا میں بیشہ رات بھر

عبادت کروں گا، دوسرا بولا میں بیشہ روزے رکھوں گا

اور کبھی نکاح نہ کروں گا، اتنے میں نبی ﷺ آگئے،

آپ ﷺ نے فرمایا تم لوگ یہ کہہ رہے تھے 'خداد کی

حتم میں تم سے کہیں زیادہ اللہ سے ڈرانے والا اور اس

خلاف پڑے اور دوں بھی نہ چاہے۔ ایک صبر تو یہ ہے۔ دوسرا صبر اللہ تعالیٰ کی نار احتیٰ کے کاموں سے رک جانا ہے۔ کو طبعی میلان اس طرف ہو، خواہش نفس اکسار ہی ہو۔

مزید درج ہے امام زین العابدین "فرماتے ہیں۔ قیامت کے دن ایک ملادی نہ کرنے گا کہ صبر کرنے والے کماں ہیں؟ اُنھیں اور بغیر حساب کتاب کے جنت میں پہلیں جائیں۔ کچھ لوگ انھی کھڑے ہوں گے اور جنت کی طرف بڑھیں گے۔ فرشتے انہیں دیکھ کر پوچھیں گے کماں جا رہے ہو؟ یہ کہیں گے جنت میں۔ وہ کہیں گے ابھی تو حساب بھی نہیں ہوا۔ کہیں گے ہاں حساب سے بھی پہلے۔ پوچھیں گے ۲۶ آپ لوگ کون ہیں؟ جواب دیں گے ہم صابر لوگ ہیں۔ خدا کی فرماتہ داری میں لگے رہے اور اس کی نافرمانی سے بچتے رہے۔ مرتبہ دم تک اس پر بھر کیا اور رکھ رہے۔ فرشتے کہیں گے پھر تو غمیک ہے۔ بے شک تمہارا یہی بدلتا ہے۔ اور اسی لائق تم ہو۔ جاؤ جنت میں ہرے کرو۔ اچھے کام والوں کا اچھا ہی انجام دوتا ہے۔ مزید تحریر ہے یہی قرآن فرماتا ہے۔ "انما یو فی الصبرون اجریم بغیر حساب" ترجیح (صابریں کا پورا پورا بدلتے ہے حساب دیا جائے گا) حضرت سید بن جیر" فرماتے ہیں۔ صبر کے معنی ہیں اکھ خدا نے تعالیٰ کی نعمتوں کا اقرار کرتے اور صیبوتوں کا بدلتے خدا کے ہاں جان کر ان پر ثواب طلب کرتے۔ ہر کھبراہت پر بیٹھائی اور کھن موقع پر استقلال اور سچی کی امید پر وہ خوش نظر آتے۔

فوت

فوت ایثار اور فراخ حوصلی کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

اور اپنے اوپر سچی ہی کیوں نہ ہو انہیں اپنے سے مقدم رکھتے ہیں۔ (الحضراء)

رحمی، فیاضی، فراخ ولی، دریا ولی وغیرہ سے کہیں بڑھ کر لخت ہے۔ ضرورت مدد، محتاج وغیرہ کی مدد کرنا کو بہت بڑی بات ہے اور کم ہی لوگ ایسا کرتے ہیں لیکن فوت کا حقیقی معنے یہ ہیں کہ اپنی ضرورت پر دوسرے کی ضرورت کو ترجیح دیتا اور دوسرے کی ضرورت کو مقدم خیال کرنا اور اس کے لئے ایثار کرنا۔ یوں بھی رحمت دو جماں ملکہ نے فرمایا! ایک مسلمان کی جائز ضرورت

صبر

صبر کا معنی تحمل و قیامت کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"کیا تم نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ یونہی جنت میں پڑھ جاؤ گے حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں کون وہ لوگ ہیں جو اس کی راہ میں جانیں لڑائے والے اور اس کی خاطر صبر کرنے والے ہیں۔ (آل عمران ۱۴۳۲)

ایک فرد جب نفس کے بالکس چلا ہے تو اس کو کسی حتم کی مذکرات سے واسطہ پڑتا ہے۔ ان مسائل کو خاطر میں لائے بغیر اللہ کے راستے پر پہنچی عزم اور ملکتہ دلی کے بغیر آگے بڑھتے رہنا صبر ہے۔ امام ابو بکر محمد بن اسحاق کلابادی نے کیا خوب کہا۔

"صبر یہ ہے کہ تو صبر کے اندر بھی صبر کرے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تو صبر کوستے ہوئے بار بار یہ رہ نہیں کر سکتے۔ کہ بلا کس ملٹی ہے اور کب کشاں ہوئی ہے۔" صبر کے بارے میں قرآن حکم کی تینی آیات صبر کے نکتہ نظر سے بہت ہی جامن ہیں:-

(ترجمہ): ہم کسی نہ کسی طرح تماری آزمائش کرہی لیا کریں گے۔ دشمن کے ذریعے ہوکر پاس سے مال و جان سے اور پھلوں کی کی سے۔ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دے۔ انہیں جب بھی کوئی مصیبت آتی ہے تو کہہ دیا کرتے ہیں کہ ہم تو خود اللہ تعالیٰ کی ملکیت میں اور ہم اس کی طرف لوٹئے والے ہیں ان پر ان کے رب کی نوازشیں اور رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ (البقرہ ۱۵۷ تا ۱۵۸)

تفیر ابن کثیر میں ہے کہ صبر کی دو قسمیں ہیں۔ حرام اور گناہ کے کاموں کے ترک کرنے پر، اطاعت اور سچی کے کاموں کے کرنے پر۔ یہ صبر پلے صبر سے ہے۔ تیری حتم صبر کی مصیبت اور درد و دکھ پر۔ یہ بھی واجب ہے جیسے گناہوں سے استغفار کرنا واجب ہے۔ مزید ہے حضرت عبد الرحمن "فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی فرماتہ داری میں استقلال سے لگے رہنا اگرچہ نفس پر شاق گزرنے، طبیعت کے

و قواعد کی ہیروی اور استاد کی رہنمائی ضروری ہوتی ہے۔ دنایا کے معمولی معمولی کام فرد بر سول سمجھتا ہے مگر صارت نام حاصل نہ کر سکتا ہے۔ تو یہ کیسے ممکن ہے کہ وہ روحانی علوم سمجھنا چاہے اور بغیر کسی عنت کے اپک کامیاب عامل بن جائے۔ جبکہ نہ اسے فرانس کا خالی ہونہ جلال حرام کا نہ اسی پھی فخر ہوتے تو کل نہ اخلاص نہ مبرادر نہ ایسا زندگی کیسے ممکن ہے کہ اس کی زبان میں انہوں انسی کے عملیات کا فہرست کمال ہوں۔

ذکر و تکر روح اور تصوف و فہرست سے بتعلق مندرجہ بالا ہاتھی صرف آپ کی مطہرات کے لئے ہیں بلکہ عمل کے لئے ہیں۔ روزمرہ زندگی کو آپ جس قدر اس کے قریب لائے جائیں کے اسی قدر رکھا جا میں حاصل ہوگی اور جس قدر ان امور سے دوسرے جائیں کے کامی مقدار ہوگی۔ جب تک آپ مندرجہ بالا امور کے مطابق زندگی کو شہل و عالم لیتے نہ عالم بن سکتے ہیں اور نہ کوئی کامیابی اسی میدان میں حاصل کر سکتے ہیں۔ سواس پارے میں سوچیں اور زندگی میں عملی تحریک لائے کاپ و گرام و پعنی کریں اور اس پر عمل کریں ورنہ ہم سے یہ فکر نہ کریں۔ روحانی علوم اور حسابی علوم میں بہت فرق ہے۔ روحانی علوم میں کامیابی ہر کسی کے لئے کام نہیں ہزاروں لاکھوں میں سے بین ایک آدمی کامیاب ہو جائے ہے۔ اس بات کو یہ شذہن میں رکھیں۔ جان آپ کی وجہ حکیم ہوئی وہاں تھیں ایک دن۔

* لوعزادل کھرا بیرون تو نہیں۔ کلمات کا سارہ
خواحت کریں اور یہ ملٹ پڑو ریے والی ملٹیٹیں ہیں۔ پڑو ریے کے ایجاد اور ان اعمال کا کوئی بھی تعلق نہیں۔ یہ بات یاد رکھیں شاید میں اس بات کا پھر اندازہ نہ کر سکوں اس ملٹ کی ہال کو استاد مختصر سنت ہزپنچ رکھتے ہیں۔ اس کے کام یہ لکھنے لگ جاؤں ۳ ہمارے اندازے کے مطابق ۱۸۰۰۰ اقبالیہ مچھا ہو گا۔

(۱) کے اسرار کا ایک حصہ آپ نے دیکھ لیا ہے اب کوئی ظلم جادو عمل غرضیکہ خداوند کرم ہی ان دو جسموں کو ملا دے تو ہو سکتا ہے ورنہ یہ دو تن بھیتی کے لئے ہجاؤ ہو گئے ہیں۔

یاد رہے اسے جائز جگہ پر استعمال کریں گے تو ہو گا وہ نہیں ہو گا اور یہ کہ ناجائز جگہ استعمال کرنے سے اس کی بہت یہ سمع رجعت ہو گی نتووش تحریر کرتے وقت آپ کو ہر میں پلکا درد ہوسی کسی بھی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس کے اصول ہو گا یہ اجابت عمل کی نشانی ہے۔

دوسرے مسلمان کے لئے پوری کرنا اجب ہے۔ ایک واقعہ جو ذیل میں بیان کیا جا رہا ہے این ماجہ میں تحریر ہے۔ ایک مسلمان کے مال پر دوسرا مسلمان جو ہا ہے اس کی کفالت یا اس کے رشتے داروں میں بھی نہ ہو پھر بھی موقعے کے مطابق وہ مدد داری بن جائے ہے۔

حضرت عباد بن شریعت غزیؑ کہتے ہیں ہمارے ہاں ایک سال قطعاً سالی پڑی۔ میں مدینہ گیا اور ایک کمیت میں سے کچھ بالیں تو دکر اور چھیل کر چاہنے لگا۔ تھوڑی سی بالیں اپنی چادر میں ہاندہ کر لے چلا۔ کمیت والے نے دیکھ لیا اور مجھے پکڑ کر مارا یہاں اور میری چادر چینی لی۔ میں آنحضرت ﷺ کے پاس چلا گیا اور آپ ﷺ سے واقعہ عرض کیا تو آپ ﷺ نے اس شخص کو کہا اس بھوکے کو نہ تو بتبے کھانا کھلایا۔ اس کے لئے کوئی اور کو شش کی نہ اسے بکھر سمجھا یا سمجھا۔ یہ بے کارہ بھوکھانا دان تھا، جاؤ اس کا پتہ ڈالیں کرو اور ایک دست یا آدمداد من فله اسے دیدو۔

اس حدیث سے یہ مفہوم مت تکالیں کہ یوں کہتے خود رہت زبردستی کسی کا مال لینا جائز ہے بلکہ یہ صرف ایک خاصی عالت اور جان بچانے کی حد تک ہے۔ باقاعدہ اور منسوب بندی کر کے زبردستی کرنا ہر حال غلط ہے اور پھر خصور ﷺ کے ان الفاظ پر ہی غور کریں جو اور پر والے واقعے میں لائق ہوئے ہیں۔

اصول تصوف

- یوں تو مختلف بزرگوں نے اس بارے میں بہت سی نامی کی ہیں لیکن میں یہاں صرف صوفی شیخ محمد اللہ کے الفاظ لقل کر رہا ہوں۔ (۱) کتاب اللہ سے مضبوط تعلق۔
- (۲) ہیروی رسول اکرم (صلی اللہ علیہ وسلم)
- (۳) اکل الحلال
- (۴) ایثار سانی سے پہنچ۔
- (۵) گناہوں سے پیدا رہی اور نفرت
- (۶) توبہ
- (۷) اداء الحقیق (حقوق اللہ و عباد)

نکتہ فکر

کسی بھی کام میں کامیابی حاصل کرنے کے لئے اس کے اصول

قلمبر 2

خالد الحلاق راثم

٦	٩٣	ع زی ب	العزيز	
٥	١١٣٠	٢٧٠ ٢٧٠ ٢٧٠ ٢٠٩٠	قری شی	
٧		ج ب ا	الجار	٧.
٨	٢٠٦	٢٠٠ ١٢٣	قری	
٩	١٨	١٠١٢٥	شی	
٥	٢٢٢	٢٠٠ ٢٢٠ ٣٠٠ ٣٠	قری	٨.
٧	١٠١٤٥	١٠٢ ٣٠٠ ٣٢٠	شی	
٦		خ ا ل ق	الغالق	٩.
٢	٢٣١	١٠٠ ٣٠١ ٦٠٠	قری	
٧	٨٠٨	٣٠٠ ٥٠٠ ١٧	شی	
		ب ا ر	الباری	١٠.
٢	٢١٣	١٠٣٠ ١٢	قری	
٥	١٠١٣	١٠٥٥ ١٠١٢	شی	
٣	٢٣٢	٣ م و ر	المصودی	١١.
٢	١٣٩٠	٢٠٠ ٢٩٠ ٣٠	قری	
		غ ف ا	الففار	١٢.
٣	١٦٨١	٢٠٠ ١٨٠ ١٠٠	قری	
٥	٢١٢	١٠١ ٢٠٠ ١٠٠	شی	
٩	٣٠٢	ق ح ا	القادار	١٣.
٥	١٧١١	٢٠٠ ١٥٠ ١٠٠	قری	
		و ح ا ب	الوهاب	١٤.
١٣		٢٢٥ ٦	قری	
٢	١٢٠٣	٢١٩٠٠ ٨٠٠	شی	
		ر ز ا ق	الرزاق	١٥.
٣	٣٠٨	١٦٩ ٢ ٢٠٠	قری	
٧	٢٣١	٣٠٠ ١٢٠ ١٠	شی	
٣	٣٨٩	ف س ا ح	الفتاح	١٦.
		٨١٣٠٠ ٨٠	قری	

اسماء الحسنی

روحانی الرزاق

عملیاتی دنیا میں پہلی بادائزہ شمسی کی روشنی میں اسماء الحسنی کے روحانی اثرات کا بیان

بے مضمون خالد اسحاق رالہور، ماہر عملیات و حکومت کی زیر طبع کتاب اسماء الحسنی سے لیا گیا ہے۔ تسلیم ایک خالد روحانی جنوری 1899ء میں شائع ہو چکی ہے۔

نمبر	اسماء الحسنی	ابجد	سطواعداد	حروف	مرکب اعداد	فرد اعداد
١.	الملک	م ل ك	٢٠ ٣٠ ٣٠	قری	٩	٩٠
			٣٠ ٥٠ ٥٠	شی	١٥٠	
٢.	القدوس	ق د و س	٢٠ ٣٠ ٥٠	قری	٨	١٤٠
			٣٠ ٨٠ ٨٢٠	شی	١٣٨	
٣.	السلام	س ل م	٢٠ ٣٠ ٣٠	قری	٥	١٦٥
			٣٠ ١٣٢ ١٣٢	شی	١٣٢	
٤.	العون	م و م	٥٠ ٣٠ ٦٢٠	قری	٩	٢٤٠
			٦٢٠ ١٥٠ ٣٠	شی	٤٠٠	
٥.	المهمن	م ج ي م	٥٠ ٣٠ ١٠٥ ٥٥	قری	١	١٣٥
			١٠٥ ٩٠ ٩٠	شی	٢٨٥	

٢٠	٢١٣٤٠٠	شى ع ل ي م	العلم	١٧.
٦ ١٥٠	٣٠٠٣٣٠ ٤٠	قرى		
٣ ٢٩٠	٢٠٠١٠٠٥٠٩٠	شى		
		ق ا ب ض	القابض	١٨.
٣ ٩٠٣	٨٠٠٢١١٠٠	قرى		
٣ ٣٦٣	٦٠٢١٣٠٠	شى		
		ب ا س ط	الباسط	١٩.
٩ ٤٧٢	٩٦٠١٢	قرى		
٣ ١٠٣	٢٠٣٠١٢	شى		
		ر ا ف ع	الرافع	٢٠.
٣ ٣٥	٤٠٨٥٢١٢٠	قرى		
٣ ٣٥	٩٠٢٠١١٠	شى		
		خ ا ف ز	الخافض	٢١.
٧ ٣٢٨	٨٠٠٨٠١٦٠	قرى		
		شى		
		م ح ع ز	المعز	٢٢.
٩ ١١٧	١٢٠٣٠٢	قرى		
٨ ٢١٠	٢٠٩٠٤٠٠	شى		
		س م ي ع	السميع	٢٣.
٩ ١٨٠	٤٠١٠٣٠٢٠	قرى		
١ ١٢٣٠	٩٠١٠٠٣٠٢٠	شى		
		ب ص ي	البصير	٢٤.
٥ ٣٠٢	٣٠٠١٠٩٠٢	قرى		
٩ ١٠٤٢	١٠١٠٠٥٠٢	شى		
		ج ك ي م	الحكيم	٢٥.
٦ ٤٨	٣٠٠٢٠٨	قرى		
٨ ٢٠٠٦	٦٠٠١٠٠٣٠٠٦	شى		
		ع د ل	العدل	٢٦.
٥ ١٠٣	٣٠٣٢٧٠	قرى		
٣ ٥٩٨	٥٠٠٨٩٠	شى		
		ل ط ي ف	اللطيف	٢٧.

زاچہ پیدائش ﴿احکام﴾

☆ 30 نے زائد صفات پر مشتمل یہ زاچہ پیدائش شس، قمر، خطارو، زہرا، مرشد، مشری، حل، راس، ذنب، یورن، اپ، چون اور پلوٹو کی زاچہ میں خانہ پری۔
روپے 200
کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
وابستہ مدنظر کو اکب۔ کوکب کے درجات۔
طالع منسی۔ طالع مری۔ طالع پیدائش۔
کو اکب کے بروج میں اثرات۔ کو اکب سے
گھروں میں اثرات۔ مسلم کو کی نظرات۔
اثرات۔ آئینہ 20 سال کے دور اکبر۔
اضر اور دور صخرہ اضطر
فیس: 1000 روپے

رابطہ: خالد اسحق رائہور،

نہر سرکتی کتب

☆ خزینہ اعداد 30 [روپے]
☆ روحانی مشورے 38 [روپے]
☆ رائہنامے عملیات 80 [روپے]
☆ خالد روحانی جائزی 1999 [روپے]
☆ 55 [روپے]
نوت: داک خرچ 20 روپے

پتھر اکل جو ماہر است

☆ خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزون
ہے؟
☆ کس پتھر کا استعمال نحوس کا باعث
ہے؟
فیس: 200 روپے
کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
رابطہ: خالد اسحق رائہور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

شرف شس

☆ شرف شس کے سعد اور طاقتور ترین موقع
پر چند الواح سونے پر تباہ کی گئی تھیں۔ سونے
کی یہ لوح شرف شس کے موقعے کے حوالے
سے غریز و قادر میں اضافے، کامیابی، کاروبار
میں ترقی، شہزادت، سیاسی کامیابی، حکومت و اعلیٰ
عہدے کا حصول، اولاد فریض (لاکے) کے
خواہش مندوں کے لیے بھی حدود پر قابوہ مند
ہے۔
حدیہ: 4000 روپے (سونے پر)

رابطہ: خالد اسحق رائہور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

بیرون ملک تمام اخراجات دو گناہوں کے

☆ علم نجوم کی روشنی میں چکانام انجمن کرو
اپ اپے کو کوکب کے نجس اثافت سے
محفوظ اور سعد اثرات کے بحث کر سکتے ہیں۔
آپ کے چے کے بہت سے مسائل حل ہو سکتے
ہیں۔
فیس: 200 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
رابطہ: خالد اسحق رائہور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

انگوٹھیاں

کاروبار، تجارت میں اضافے،
رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد،
تجھیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت،
خصوصی اراضی، روحر، جادو، مقدیتے میں
کامیابی وغیرہ کے لیے آپ اولے کی تباہ کردہ
خصوصی انگوٹھی حاصل کر سکتے ہیں۔

حدیہ: 450 روپے (داک خرچ 25 روپے)
رابطہ: خالد اسحق رائہور،
مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

آپ کا ماہ حالات معلوم کرنے کا طریقہ

آپ کا ماہ



ایسی آرٹی یہ اتنی دیکھیں۔ اس برج کے تحت آتی ہے۔
اگر آرٹی یہ اتنی مسلم نہیں تو ہر ہاتھ کے اول دل کے طالب
اسنے حالات معلوم کریں۔ اسی میں ہر برج کی آرٹی اور جنت
حوالہ خرچ کے لئے ہیں۔

راہنمائی کے میان میں

8-9:- دھوکہ وی کے امکان کے تحت جلد بازی کی بجائے
سرج سمجھ کر اعلیٰ کریں ورنہ شدید نقصان ہو گا۔ والدین کی محنت کا
خیال رکھنا۔

10-11-12:- اپنے روپیہ پر گرفت رکھیں۔ کامیابی کے
لئے سخت سخت ضروری ہے۔ تیز کالی باعث نقصان ہو سکتی ہے۔
13-14:- افسر اور حکومت فائدہ پہنچائیں گے۔ رشته وغیرہ
کے لئے بہزادت ہے۔ خوش کالا کامیابی کا باعث ہو گی۔

15-16:- دھمن خوف میں چلا کریں گے۔ غیر متوقع واقعات
کے مکور پذیر ہوئے پر پیشان نہ ہوں بنارو وغیرہ ہو سکتا ہے۔

17-18-19:- خوش قسم وقت ہے۔ روزمرہ زندگی سے
نکل کر وقت گزاریں کاروبار اور ذاتی زندگی میں خوشی حاصل
ہو گی۔

20-21-22:- اونچا طبقہ مد پہنچائے گا۔ رقاہ عاصہ اور

برچ محل 21 مارچ 20 اپریل
سوارہ منج اول عیاضی
حروف



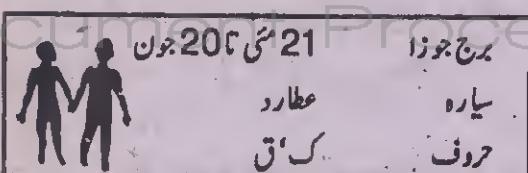
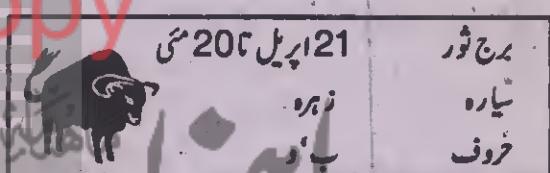
1:- کاروبار میں مہش رفت بہتر ہے لیکن کافی کارروائی فی الحال
نہ کریں۔ تجوہی کی حالت بھی نمیک رہے گی لیکن ازدواجی معاملات
خراب ہو گئے۔

2-3:- ملت احباب پر بخوبی اعتماد نہ کریں۔ بھن خالف سے
مد ملے گی۔ خابہری فضیلت میں خوبصورتی پیدا ہو گی۔

4-5:- سبوی امیگی بات نہیں۔ حکومتی افران کے ساتھ
احتیاط سے پیش آئیں۔ بھائی فائدہ پہنچائیں گے۔

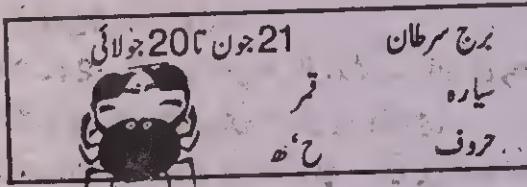
6-7:- بھن خالف نے آپ کی خاصی وجہ حاصل کی ہے نظر آ
رہا ہے۔ اس وقت والدہ یا قریبی مزیدہ کی تاسازی طبع کا امکان ہے۔
آرام و پر سکون ماحول کے طالب رہیں گے۔

- 13-14:- اس وقت شرکت داری بخوبی میں۔ غصے اور بے چینی پر قابو رکھیں۔ خرابی صحت کا امکان ہے۔
- 15-16:- نئی دوستی قائم ہوگی یا پرانے دوستوں سے ملاقات ہوگی۔ ممکن ہے عمروج وغیرہ کی راہ آسان ہو جائے۔ سفر کرنے کا وقت ہے۔
- 17-18-19:- روزگار اور آمدن میں اضافہ اور نوکری لٹھ کے ساتھ تعلیمی میدان میں کامیابی کا امکان ہے۔
- 20-21-22:- مال اور روزمرہ زندگی میں راحت نصیب ہوگی۔ شہرت حاصل ہوگی۔ بس کی خرید و فروخت بخوبی ہے۔
- 23-24:- سواری کا حصول خوش آئندہ ہے۔ ابھی دوستوں سے ملاقات رہے گی۔ ممکنی شادی وغیرہ کے لئے بھی مزدود وقت ہے۔
- 25-26:- دوستوں سے ملاقات رہے گی۔ کمریہ اشیاء و بس اس خرید لیں بخوبوت ہے۔
- 27-28:- نئے منسوبوں کی بھرپور ہوگی۔ بخش خالف کے لئے کشش اور خاندان میں اضافہ کا وقت ہے۔ مالی معاملات میں کامیابی و آسودگی کے لئے بھرپور توجہ کی ضرورت ہے۔
- 29-30:- املاج کے کاروبار کے لئے مناسب وقت ہے۔ تعلیمی معاملات اہم تر مسائل کرتے جا رہے ہیں۔ بہت و توجہ باعث کامیابی ہے۔ تحریک بس کی خواہیں پوری ہوگی۔



- 1-2:- مسائل میں قانون کی بجائے بات چیت سے مذاہت پیدا کریں۔ معمولی توجہ کی ضرورت ہے۔ بخش خالف اور نئے دوستوں سے واسطہ پڑ سکتا ہے۔
- 2-3:- رہائش و نوکری تبدیل کرنے کا خیال رہے گا۔ مسائل کے حل کے لئے قریبی دوستوں کو اعتماد میں لیں۔ حکومتی افسران سے ممتاز رہیں۔

- 1-2:- نئی دوست یا معاش بننے کے امکانات ہیں۔ لاپرداہی چھوڑ دیں۔ نامکملی نہ کای ہو سکتی ہے۔ دوست مد پہنچائیں گے۔
- 3-4:- بھائیوں سے مدد کا امکان ہے۔ پوچھ لیں اور فوج سے نسلک لوگ اس وقت کارکردگی و کامکشی ہیں۔ تبدیلی آب دہوا کے لئے ہڑوں وقت ہے۔
- 5-6:- کمرے پاہر صرفیات کم کر دیں آگ سے خلدوں اس لئے بچوں اور بیزوں وغیرہ سے حفاظت رہیں۔ تعلیم پر توجہ دیں۔
- 7-8:- بس و بخوبی دلائی وغیرہ کا حصول ممکن ہے۔ سردمیان سے کریں۔ اخراجات میں اضافہ اور نہد باتی امار چڑھاڑا امکان ہے۔
- 9-10-11-12:- شرکت داری بخوبی رہے گی۔ شادی یا ممکنی کا امکان ہے۔ بیرونی ترقی کے لئے اچماوتوں ہے۔



1-2:- زیادہ سرگرمیوں میں ملوٹ ہونے کی وجہے گھر کی فکر کریں۔ چوری کا خطرہ ہے۔ گھر یا باہر میں خالف نے کشیدگی کا امکان ہے۔

3-4:- ذہنی ملاحتیں عروج پر ہیں۔ انعامی سیکھوں میں حصہ لینا مشت ہے۔ بچوں سے متعلق سماں حل کرنے کا مناسب وقت ہے۔

5-6:- محنت پر توجہ دیں۔ دشمن و خالف زیر اثر رہیں گے۔ دوستوں سے تعلقات خوفناک رہیں گے، تجھیں خواہش ہوگی۔

7-8:- خوشی کی تلاش و ممکنی کے لئے وقت مفید ہے۔ جن خالف آپ کے دل میں آپ کی قدر ہے۔ خیال و مزاج میں تبدیلی واقع ہوگی۔ شرک کے لئے موزوں وقت ہے۔

9-10:- رشتہ اور شادی کے لئے موزوں وقت ہے۔ بزرگوں سے مسحورہ اور اعلیٰ احکام سے فائدہ کا وقت ہے۔

11-12:- بچے باعث اختخار ہوں گے۔ تعلیمی میدان میں بھی کامیابی ہوگی۔

13-14:- حکومت و اعلیٰ احکام فائدہ کا باعث بنیں گے۔ پوزیشن بھی اچھی ہے۔ رشتہ دار و دوست وغیرہ دو پچائیں گے۔

15-16:- جن خالف سے لگاؤ باعث نداشت ہوگا۔ حکومت سے فائدہ اور دشمنوں پر غالبہ رہے گا۔

17-18-19:- لاٹی وغیرہ میں ایمیڈیا جواب پر ہے۔ مل سکتا ہے۔ محنت خاص طور پر آنکھوں کا خیال گریں۔ حادثے کا امکان ہے۔

20-21-22:- ذہنی طور پر کچھ بے چینی ہے لیکن گھر مرمت یا دوبارہ سیست کرنے کا ارادہ ہے تو فوری عمل کریں۔

23-24:- تعلیم و کاروبار میں کامیابی کے امکان ہیں۔ رومان پسند لوگ یہ وقت یرو تفریح میں گزار سکتے ہیں۔

25-26:- اس وقت شادی وغیرہ کا منصوبہ ترک کر دیں۔

4-5:- تعلیمی معیار و مالی میدان میں کامیابی کا حصول ہو گا۔ لاثری یا باعث وغیرہ خرید لیں۔ بچوں کے معاملات میں دلچسپی لیں۔

6-7:- اپنا کام فی الحال موخر کر دیں۔ دوست و نوکر فائدہ پچائیں گے۔ خوشی حاصل ہوگی۔

8-9:- خواہشات کے پورا ہونے اور اچھی محنت کے ساتھ ساتھ جھوٹی طور پر اچھا وقت ہے۔ صفائی کا خیال رکھیں۔ غصہ دبائے کی وجہے نکال دینا بہتر ہے۔

10-11-12:- وقت فیصلہ اور محنت متاثر ہونے کا خدش ہے۔ معاملات و راستہ دھیان سے مٹے کریں۔ یہ بڑھ بھی سکتے ہیں۔

13-14:- اموی پوزیشن بہتر ہے گی۔ نئے رشتہ دار اور دوست باعث سرت ہوں گے۔

15-16:- نئے خیالات کا زیجان رہے گا۔ ذاتی طلب اور دیگر کاموں میں کامیابی ہوگی۔

17-18-19:- خوشحالی کا دور دورہ ہے۔ نئے تعلقات کا قیام میں آسانی رہے گی۔ جن خالف میں ایک فرد توجہ جاصل کریں گا۔

20-21-22:- غیر احمد شخصیات پر اعتدال کر کے راز بھول لئے دیں۔ احتیاط کریں۔ مذہب و دینی علوم پر توجہ رہے گی۔

23-24:- دشمنوں کے غلبے کا خطرہ ہے۔ محنت کا خیال رکھیں۔ غیر ضروری بحث میں مت انجیخیں۔

25-26:- سو شل درکش میں کامیابی و شہرت کے امکانات میں۔ غیر ملکی زبان یاد کے لئے موزوں وقت ہے۔

27-28:- گھر بیٹھنے پر بیشان چیزیں شریک حیات ہے بد مرگی پیدا ہو سکتی ہے۔ ذہنی طور پر منتظر ہو سکتے ہیں۔ اس نئے محنت کا خیال رکھیں۔

29-30:- مزاج کی برہنی اور غصہ خالقین میں اضافہ کا باعث بتا ہے۔ اس نئے احتیاط کریں۔ مذہب اور علوم ممکنی سے دلچسپی زیادہ ہوگی۔

20-21-22:- آمدن میں کی ویسی ذہنی طور پر پریشان کرے گی۔ اچھا کھانا و باباں کا حضول ہو گا۔

23-24:- حکومتی عمدیداران و سیاست سے وابستہ لوگ فواز کا باعث بن سکتے ہیں۔ ذریعہ معاش توکری یا روزگار وغیرہ میں بہتری متوقع ہے۔

25-26:- مناسب منصوبہ بندی پیسے کے خیال کا باعث ہے۔ دیباکی طرف مائل ہیں۔ ادخار اور شراکت فی الوقت نمودر کریں۔

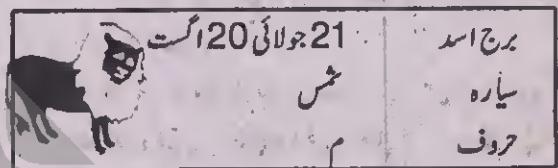
27-28:- دوست مددگار ثابت ہوں گے۔ نت نئے خیالات ڈائیکن کے لیکن عمل نہ کرنے کے باعث مشکلات کا سامنا زہے گا۔ دراثتی محاذات پر توجہ دیں۔

29-30:- خضول خرچی ہاتھ بٹک کر سکتی ہے۔ ادخار دینے وقت والی ہی کے امکانات کا جائزہ لے لیں۔

آخر اجات زیادہ رہیں گے۔ اس لئے پیسہ کا دھیان کریں۔ اپنی مفتکو میں بظاہر پیدا کریں۔ جذباتی نہ ہوں۔

27-28:- پلے درجے کے لوگوں سے فائدہ ہو گا۔ لاپرواہی اور نئے کام کا خیال ترک کر دیں۔

29-30:- جذبات کا اخراج ضروری ہے۔ معاملات کو سمجھانے کے اقدام کریں۔ انعامی سکیوں میں حصہ لینے کا نوزون وقت ہے۔



1-2:- لاڑی میں حصہ لینا فائدہ مند ہے۔ مدھب و دوامیت دل سکون کا باعث بنیں گے۔ شریک حیات بٹک مزاہی کا شکار ہو گا۔

2-3:- مالی لحاظ سے کاروبار و نوکری نہیں ترقی نظر آئی ہے۔ صحت اور منافی کا خاس خیال رکھیں۔

4-5:- گذشتہ مسائل و ذاتی معاملات کے دل کا بہترن وقت ہے۔ ممکنی کرنا بھی بہتر ہے۔

6-7:- جذباتیت بھکرا بھی کرو دی سکتی ہے۔ کاروبار و شراکت داری میں احتیاط کریں۔ طبیعت پر بے چینی کا عمر غائب رہے گا۔

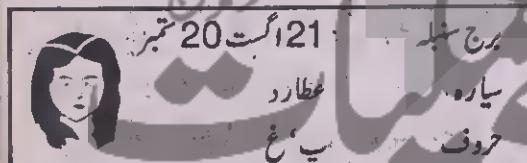
8-9:- بلاوجہ غصہ کے اعمال سے صحت خراب ہو سکتی ہے۔ لاپرواہ نہیں کوئی ضدی مردم لاحق ہو سکتا ہے۔

10-11-12:- جواہرات کی خریداری کے لئے اچھا وقت ہے۔ اولاد کے ساتھ روپے پر غور کریں۔ جس چالک کی رفتہ رہے گی۔

13-14:- دل میں رکھنے کی بجائے مطلب پرست لوگوں سے دو نوک بات کریں۔ ہاتھ میں پیسہ رہنے گا۔ دل کی بات بتانا خطرہ سے خالی نہیں۔

15-16:- گھر سے باہر و اندر احتیاط کریں حادثی کا خطرہ ہے۔ قابل بھروسہ آدی کے علاوہ کسی کو دل کی بات بتانا خطرہ سے خالی نہیں۔

17-18-19:- نئے دوست بن سکتے ہیں۔ صحت بھی بہتر رہے گی۔ اچھا وقت ہے۔



1-2:- خواہشات کی تکمیل اور دشمن پر غلبہ حاصل ہو گا۔ ذاتی اور گمراہی زندگی پر توجہ دیں۔ کاروبار میں ترقی حاصل ہو گی۔

2-3:- بزرگ اور فران مددگار اور بعض خالق مددگار ہونے کے ساتھ ساتھ باعث حکماز بھی ہو گی۔ روشی یا سمجھی کروانا چاہیں تو مشتبہ وقت ہے۔

4-5:- بورگوں کی صحت کا خیال رکھیں۔ سندھر، روزیا اور عام سفر میں احتیاط برپیں۔ بعض خالق مادی فواز کا باعث بننے گی۔

6-7:- روزمرہ طرز زندگی میں تبدیلی اور روزگار کے حصول کے لئے ستر کرنے سے مقتضد پورا ہو گا۔

8-9:- بے وقت کا کھانا طبیعت خراب کر سکتا ہے۔ ملکن ہے۔ مہمان وغیرہ بھی آجائیں۔ آخر اجات میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

10-11-12:- ممکنی کے لئے مناسب وقت ہے۔ صحت بھی رہے گی۔ بھنسی و ازوایہ خوشی حاصل ہو گی۔

4-5:- ملی اقدامات یہ دن لک سفر مکن ہائیں گے۔ روزمرہ حالات اچھی پڑیں میں ہوں گے۔

6-7:- کہیں شرکت داری باعثِ ذلت نہ ہو جائے، جو اس رہیے۔ زمین خریدنے یا بیٹھنے کے لئے اچادوت ہے۔

8-9:- کاروبار میں اعلیٰ مقام حاصل ہونے کا وقت ہے۔ اگر ناکام شروع کرنا چاہرہ ہے، ہیں تو کریں کامیابی ہوگی۔

10-11-12:- دُھن نقصان ہٹا کر کے ہیں۔ پا کاروبار شروع نہ کریں، نقصان کا اندر پڑے ہے۔

13-14:- ہذبات کی رو میں ہنسنے کا وقت نہیں۔ اچھی اور ملی منسوبہ ہندی گمراہ و فنزی مسائل کو ہنوبی حل کرے گی۔ پہلے کی طرح بالی حالات اپ بھی بخڑیں۔

15-16:- گمراہ وہ اور پہلوں کو وقت دیں۔ مالی امور میں کامیابی نہ ہوگی لیکن افرادات پر نظر رکھیں۔ بیجت میں روانی ہذبات سر اٹھائیں گے۔

17-18-19:- زمین کو ایک سوچ پر آکھا کریں۔ منتظر الایمنی غربی کا باعث بن سکتی ہے۔ گمراہ جان میں دلچسپی بڑھے گی۔

20-21-22:- ہذباتی ہونے کی ضرورت نہیں، سخت اچھی رہے گی۔ سوچیات زندگی و بہتر کامنے کا حصول ہو گا۔

23-24:- تعمیر سے وابستہ لوگ بخڑی کی قیق کر سکتے ہیں۔ اگر سحت خواب ہے تو ابھی سے مکمل علاج کرو ادا بہتر ہے۔ دوستوں پیدل کی ہاتھیں کیسیں۔

25-26:- اختیار کریں لارڈوای گمراہی تعلقات میں غریب پیدا کرے گی۔ چوری کا خطرہ ہے۔ سحت کا دھیان کریں۔

27-28:- اپنے اندر سے بچنے کا غصہ ختم کرنے کی کوشش کریں۔ پہلوں پر نظر رکھیں۔ اعلیٰ ہاذ اور لازمی و فیروز باعث خوشی ہو سکتی ہے۔

29-30:- کرشنل امور میں اکار چھاؤ کے ساتھ ساتھ کامیابی بھی ہوگی۔ پہلی بھی رمک نہ لیں تو بخڑھے۔ ٹلہاء تعلیم کی طرف متوجہ ہوں، ذہنی صلاحیتوں کے مردن کا وقت ہے۔

13-14:- جائز زرائی سے آمدن کم ہوگی۔ ملا طریقے سے حاصل کئے گئے مال پر پکڑے جانے کا خطرہ بھی ہو گا۔

15-16:- ہذباتی ہونے کی وجہے سوچ بھجو کر پولیس۔ مالی حافظ سے اچادوت ہے۔ خالف زیر اثر رہیں گے۔ سحت پر توجہ دنیا اس وقت حد درجہ مناسب ہے۔

17-18-19:- لاپرواہی اور ادیابی ہیں چھوڑ دیں ورنہ مالی مشکلات کے ساتھ دیکھ سائیں خاص طور پر درافت کے معاملات بگاڑ پیدا کر سکتے ہیں۔

20-21-22:- ہر کسی پر اعتماد کرنا بے وقوفی ہے۔ خالف ہسن مددگار ثابت ہوگی۔ تعلیم و حسن و سحت خسوساً چھرے کو وقت دیں۔

23-24:- ناپسندیدہ کاموں سے روپیہ کاما ہائیں گے۔ ملنک ہے دشمن غالب آجائے۔

25-26:- کسی دوسرے کی ہاتھ پر بخرو سکنا فریض حیات یا میں خالف کے ساتھ روانی کا باعث ہوگی۔ افس کو کنڑوں کریں۔ اتنے کھانے والیس حاصل ہوں گے۔

27-28:- خالفین زیر اثر رہیں گے۔ نئے کام میں ہاتھ دلانا شدت ہے۔ دولت میں اشناز ہو گا۔

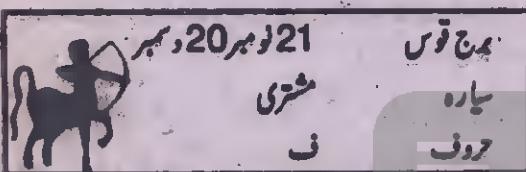
29-30:- استشار توجہ کا شکار ہیں۔ ہر کام ہوشیاری اور چالاکی سے کریں گے۔ خوشیں کا حصول ہو، سفر کے لئے مناسب وقت ہے۔

 حروف	 سیارہ	 زہرہ	 رات'اط	 برج میزان
21 ستمبر 2002ء	اکتوبر			

1-2:- کاروبار و شرکت داری میں دوسروں سے مشورہ کر کے قدم اٹھانا بہتر ہے۔ ملکی یا شادی کے لئے مناسب وقت ہے۔ بھس خالف سے تعلق قائم ہو سکتا ہے۔

2-3:- خالف غلبہ حاصل کرنا ہائیں گے۔ علوم مخفی میں دلچسپی بڑھے گی۔ شریک حیات کی وجہ سے رشتہ داروں سے دوری پیدا ہو سکتی ہے۔

- دریں کے لئے اچھا وقت ہے۔ بچے کوئی خوبی دیں گے۔
 27-28: اولاد کی خوبی وہاںی آسائشیں حاصل ہوں گی۔
 ٹلاء تیم پر نظر رکھیں۔
 29-30: سایی کاموں میں شرکت فائدہ مند ہے۔ ٹراکب
 بھی موزوں ہے۔ فیر شادی شدہ ہوئے کی جھروٹ میں رحلتے
 امکان ہے۔



- 1-2: بچے دوست ہوئے کا وقت ہے۔ اگر باہر جانا ہے تو ہیں اور
 عملی کوشش کریں۔ بیرون قبریع کا پروگرام بھی اچھا ہے گا۔
 2-3: ہوام میں بچہ ہا اور جانشی پر زبان میں اضافہ ہو گا۔
 کوئی خواہش پوری ہو سکتی ہے۔
 4-5: زمین کی خوبی و فروخت ہو سکتی ہے۔ معاشرے میں
 مزت لے گی۔ دیرینہ خواہش پوری ہوئے کامکان ہے۔
 6-7: دوستوں کے بابن ظلٹ لٹی پیدا ہو سکتی ہے۔ بھن
 ٹالف کو ناراضی بنے کریں۔
 8-9: جلد ہاری کی بھجاءے ہوئے سے قدم اٹھائیں۔ کوئی
 یہ وقت احتیاط کا فحشا نہ رکتا ہے۔
 10-11-12: امورِ زندگی غیر متوازن رہیں گے۔ خوبیوں اور
 کمکاتے پیئے کی اشیاء کام قائدہ بخش ہے۔ اندازِ تکمیل میں شرمنی
 گوں لیں ابھی تکمیل مرتب ہوں گے۔
 13-14: زہن پر بیٹھنی کا فکار ہے۔ سیر کے لئے دریا یا سمندر کا
 انتساب کریں۔ القاظیں ملساں گولے اور تامغہ بھی اچھی پائیں۔
 15-16: اخراجات قابو میں رکھیں۔ دوست مدد کریں گے۔
 ہاری کامیابی کی خواہش اور حصول کم ہے۔
 17-18-19: جاری مقصود میں ناکامی یا رکاوٹ ہوئے
 ہوئے سے پانچ کریں۔ بھرپور ہو گا۔ زراعت سے والبرہ لوگ
 اپنے کام پر دھیان دیں۔

جن جمع	121 نومبر 2002ء
سیارہ	پنجشیر
حروف	ڈا، ڈی، ڈن، ڈن

2-1: دشمنوں اور جو روپیں سے ہجڑا رہیں کوئی خوبی یا خیں
 مرض لاحق ہو بلکہ ہے صدقہ و خیرات دیں۔ اللہ مخلص آسان کرے
 گا۔

2-3: کوئی ڈا فرچع ایسا کس آئکا ہے۔ اگر باہر جائے کی
 خواہش ہے تو مغلی اقدام رک ڈائیں گے۔

4-5: طیبی لحاظ سے کامیابی ہو گی۔ ایک اچھا وقت ہے۔ اپنی
 بچے شے کا امکان ہے۔

6-7: سارے سیدھے جالت میں ہیں۔ مختلف اشیاء کی تجارت
 قائدہ مند ہابت ہو گی۔ حکومتی سکایا و فریضی قید روپیے کی۔

8-9: ذاتی ملا جنگل موجود ہے ہیں۔ تی دوستی متعین اور ہاروی
 کے لئے بھرپور وقت ہے۔

10-11-12: ہاری خوبی ہاں اور دولت ایسی چکر سے حاصل
 ہوئے گی جس کی قیمت ہے۔ شریک حیاتِ وجہ کی طالب ہیں۔
 بیرون قبریع کے لئے بھرپور وقت ہے۔

13-14: کارروائی و ضرر لاملا ہیں اور اچھا وقت ہے۔
 ہاں اگر محدودی و ضرر لاملا ہیں تو اچھا وقت ہے۔

15-16: مغل اقدامات سے ہاری محاولات میں بھرپور لائیں
 گے۔ نت نئے نہیں ہے اور خیالاتِ ذہن میں آئیں گے۔

17-18-19: یہ وقت ہوایی طیوں میں مترک پورا ہاکڑا
 چکم ہر ایک کے لئے اچھا وقت ہے۔ قسم آزمابو

20-21-22: بھائی ہامث خوش ہوں گے۔ بھن ٹالف سے
 رغبت رہے گی۔ پھر ہا سیز قائدہ دے گا۔

23-24: ہوشیاری اور جالاکی سے کام لے رہے ہیں۔ یعنی
 بذہات کو کنٹرول میں رکھنے کا وقت ہے۔ زندگی کی خوشیں نصیب
 ہوں گی۔

25-26: زندگی امور نے لگاؤ رہ مانی سکون پہنچائے گا۔ لاڑی

13-14:- تھلے درجے کے افراد، اعلیٰ افراں کی نسبت اس وقت زیادہ فائدہ مند ہیں۔ پس کم آرہا ہے جب کہ خرچ زیادہ ہو رہا ہے۔ ادھار سے پرہیز کریں۔

15-16:- بیرون ترقع اور سفر کے لئے بہتر وقت ہے۔ زیادہ جذباتی نہ ہوں، مالی حلاطت کے کامیابی ملے گی۔

17-18-19:- جذبات کنٹول کریں، طلاق احباب سے بد مرگی ہو سکتی ہے۔ بیرون خانہ سرگرمیاں ملوثی کرویں۔

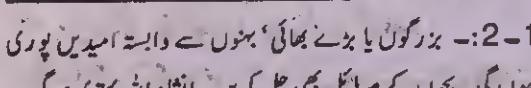
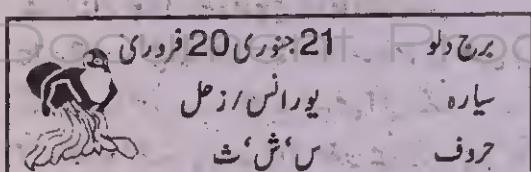
20-21-22:- رومانی مزاج عروج پر ہے۔ ذرا کم آدن میں اضافہ اور لاہری میں فائدہ نظر آتا ہے۔ پچوں کو دقت دیں۔

23-24:- کاروبار میں تبدیلی اور اصول جدت کا اپنا نامی امور میں فائدہ مند ثابت ہو گا۔ خیرات دیں۔ گھر بلو خوشی حاصل ہو گی۔

25-26:- کاروبار میں رفاقت فائدہ دے گی۔ رشتہ وغیرہ ملے ہو سکا ہے۔ خوشی کا حصول ہو گا۔ ایک اچھا وقت ہے۔

27-28:- پلے کی نسبت بہتر طریقہ و خلاصات زندگی میں آئیں گے۔ مجتہد کی کشش و گھاتی رہے گی۔ اگر چاہیے ہیں تو رشتہ کی تلاش شروع کر دیں، اچھا وقت ہے۔

29-30:- عمومی طور پر سعد وقت ہے۔ معاملات مال و سفر میں کامیاب و مشرق پر خوبیت ہو گی۔



1-2:- برگوں یا بڑے بھائی، بہنوں سے والیہ امیدیں پوری ہوں گی۔ پچوں کے سائل بھی حل کریں۔ اثناء اللہ بھری ہو گی۔

3-4:- آدن کے مقابلے میں خرچ بڑھ جانے کا حد کی جذبات بھی بڑھتے جا رہے ہیں۔

5-6:- خیالِ پاؤ کی بجائے، عملی میدان میں قدم رکھیں۔ بہترین وقت ہے۔ کامیابی ہو گی۔ ایک حد میں رہے ہوئے احساسات و جذبات کا اطمینان کریں۔

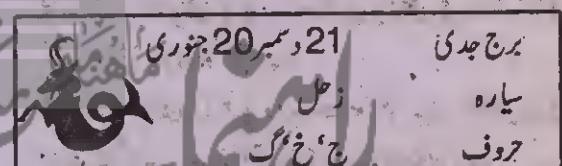
7-8-9-10:- معاشرے میں اپنے موجودہ سماکو کو بہتر بنانے پر کام کریں۔ سازی پریشان کرے گی۔ ہر قدم سچ سمجھ کر اٹھائیں اور پھر فائدہ دیکھیں۔

11-12:- مالی حالات میں بھری نظر میں آرہی۔ خوبصورتی سے متعلق سائل حل کرنے کا مزبور وقت ہے۔

13-14:- دشمنوں کی بڑی تعداد کے مقابلے میں تو کامیابی ہو گی۔ لیکن والدہ کے ساتھ رو اسلوک پر غور کریں۔ بحث کا خیال رکھیں۔

15-16:- مالی مسائل پیدا ہوں گے جنکا رویہ اپنائیجے۔ سخت کی خرابی کو معمولی نہ کجیں، لاپرواہی سے طول پکار کریں۔

17-18-19-20:- دشمنوں اور خائنین میں اضافہ تو نہ کیں کنٹول میں رہیں گے۔ جتنی امور اہمیت حاصل کریں گے۔



1-2:- اپنی ذائقی ملاجیتوں کا عملی اعتماد کریں، لوگوں میں شرستی ملے گی۔ گھر بلو معاملات جبی پر سکون و خلکھوار رہیں گے۔

3-4:- مالی امور عروج پر آئیں گے۔ فقاۃ میں جتنی قابلیت کنکرانے کا بہرہ وقت ہے۔

5-6:- اپنی طبیعت میں توازن پیدا کریں۔ ممکن ہے اچھی خود را کیسہ رہے ہو۔

7-8:- جو لوگ کاروبار یا نوکری میں رو و بدھا رہتے ہیں، جلدی ہدایت کر لیں۔ مزاج میں جذبات غالب ہیں۔ ذرا آب و ہوا کی تبدیلی کا سامان کریں۔ تاکہ طبیعت بحال ہو۔

9-10:- نام کام شروع نہ ہی کریں تو بہرہ ہے۔ ہاں سزاد رگہ کی مرمت وغیرہ کے لئے اچھا وقت ہے۔

11-12:- دوستوں کے ساتھ کرم بھوٹی اور فوائد حاصل ہوتے نظر آتے ہیں۔ صفت نازک نکلے اس وقت جس پر توجہ دیئے گا وقت ہے۔

- 1-2:- دوستوں پر انحصار باعث تکلیف و ناکامی ہے۔ ستر چھوڑ کر عملی زندگی میں آئیں۔
- 2-3:- یکسوئی کا فقدان ہو گا۔ محنت و طاقت حاصل ہو گی۔ ماں پوزیشن بستر رہے گی۔
- 4-4:- دنیاوی امور توجہ حاصل کریں گے۔ پیدا و حیان سے خرچ کریں۔ کمی بیشی کا امکان ہے۔
- 5-6:- جلدی بازی سے پرہیز کریں۔ گھر اور دفتر میں عمومی تبدیلیاں خوش آئندہ ثابت ہوں گی۔ محنت اور مال و دولت کے لحاظ سے اچھا وقت ہے۔
- 7-8:- ماں امور میں کامیابی کا وقت آگیا ہے۔ گھر کی فرمتی یا تبدیلی رہائش کے لئے شہرت و قوت ہے۔
- 9-10:- جذبات کنڑوں میں رکھیں جمالوں پر فتح نصیب ہو گی۔ من چاہے لباس حاصل ہوں گے۔
- 11-12:- جذبات کنڑوں میں آئیں گے۔ مسکن کے بارے میں تجھے مذہبی کامیابی کا وقت آگیا ہے۔
- 13-14:- روپے کا دھیان رکھیں۔ دوسروں کے بارے میں آپ کے ذہن میں بخوبک تو پیدا ہوں گے، لیکن ذہن کی کوئی ضرورت نہیں۔
- 15-16:- روحانی چیزوں کے طالب ہیں۔ دل کا غبار باہر آنے دیں۔ محنت کا خیال رکھیں۔ جلدی بیماری لا جن ہو سکتی ہے۔
- 17-18:- کھرپڑا اور سین دچھی میڈر ہے گی۔ اگر پا کام شروع کرنے کی بجائے فوکری یا کسی کام کرنے کو ترجیح دیں تو بہتر ہے۔
- 19-20:- سواری ہے۔ متعلق پریشانی حل ہو گی۔ کنواروں کی شادی اور شادی شدہ کے لئے شریک حیات کی طرف سے بہتر وقت ہے۔ مادی خواہشات کا حصہ ہو گا۔
- 21-22:- سوچنے میں دچھی کا وقت ہے۔ مسکل کار و بار یا روزگار موجودہ جگہ سے تبدیلی کی صورت میں حل ہو سکتے ہیں۔ بخوبی کے لئے موزوں وقت ہے۔
- 23-24:- ہوش قسمی بخوبی رکھنے ہے۔ محنت اچھی رہے گی۔ مزاج بد تار ہے گا۔ معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل ہو گا۔
- 25-26:- خوش قسمی بخوبی رکھنے ہے۔ محنت اچھی رہے گی۔ مزاج بد تار ہے گا۔ معاشرے میں اعلیٰ مقام حاصل ہو گا۔
- 27-28:- کوئی بھی نیا کام، رشتہ یا شادی وغیرہ کا پروگرام ترک کر دیں۔ ابھی بے دوست سائنس آجایں گے۔ آپ ان سے بخوبی رکھنے ہیں۔ اتسیں ضرور زیارت رکھیں۔ اغایی یکمیں میں فائدہ کا امکان ہے۔
- 29-30:- ابھی بے دوست سائنس آجایں گے۔ آپ ان سے بخوبی رکھنے ہیں۔ اتسیں ضرور زیارت رکھیں۔ اغایی یکمیں میں فائدہ کا امکان ہے۔
- 31-32:- زیریغ معاش میں برکت ہی برکت ہے۔ ابھی بھی اچھا لے گا۔ لیکن مناسب اخراجات کو آمدن سے زیادہ نہ ہونے دیں۔
- 33-34:- اخراجات پر کنڑوں رکھیں۔ جس خلاف کی وجہ اور خوشیاں حاصل ہوں گی۔ عمومی لحاظ سے اچھا وقت ہے۔
- 35-36:- لین دین اور دو برلوں کے ساتھ معاملات میں سائل پیدا ہو سکتے ہیں۔ جس خلاف سے تعلق قائم ہو سکتا ہے۔ آپ مدود ہزار کا شکار ہیں۔
- 37-38:- عمومی طور پر اچھا وقت ہے۔ جس خلاف سے زوابی یہ جائیں گے۔ اوج طلب امور پر غور و فکر اور بات چیز اسکے قریب مرتب کرے گی۔
- 39-40:- گھر کی حفاظت کریں۔ گرد و پیش کے بارے میں تجھے ذہبیہ کا خیال رہیں گے۔ جذبات میں آکرناہ اٹھائیں۔
- 41-42:- باعلم لوگوں کے ساتھ بیٹھنا وقت کا۔ بہترین استعمال ہے۔ اپنے سے وابستہ دوسروں کی تعاقب جانے کے لئے اسی موزوں وقت ہے۔ بائیز اور لازی نے فائدہ ہو گا۔
- 43-44:- گھر پر اہم امور توجہ کے طالب ہیں۔ دل کا غبار باہر آنے دیں۔ محنت کا خیال رکھیں۔ جلدی بیماری لا جن ہو سکتی ہے۔
- 45-46:- معاملات و راثت توجہ کے مقابلی ہیں۔ بلاپرواہی اور اسراف پر پیشانی پیدا کر سکتے ہیں۔ جس خلاف کی توجہ حاصل ہونے کا امکان ہے۔
- 47-48:- شریک حیات رشتہ داروں سے دوری کا باعث نہیں۔ دریا، سمندر اور بیانی سے احتیاط کریں۔ خطرہ ہو سکتا ہے۔
- 49-50:- کوئی بھی نیا کام، رشتہ یا شادی وغیرہ کا پروگرام ترک کر دیں۔ ابھی بے دوست سائنس آجایں گے۔ آپ ان سے بخوبی رکھنے ہیں۔ اتسیں ضرور زیارت رکھیں۔ اغایی یکمیں میں فائدہ کا امکان ہے۔

21 فوری 20 مارچ

نپ چون / مشتری

برنج حوت

سیارہ

حروف

دُوچ

كمالات جفر

نام مطلوب مدد والده - کوثر بنت ممتاز یکم
اسم اُنی - وودود
ستر - ایام دزاده دس رداران و دودوک و شرم ممتا
بی گم
خالص - ایام دزاده دس ران و دک و شست بی - ۱۵

مکالمہ سرفراززادہ میان

مسئلہ متوالی کے تحت اس میں علم بجز کے حصے آتا رہے ایک ایمپوڈ میل ہیں کر رہا ہوں۔ اس میل سے کام لینا عالی کی کالبدیت کا احتیاط ہے کیونکہ اگر کوئی صاحب اس میل کو سمجھ کر تو وہ ہر حلک کام میں مدد لے سکتا ہے۔ ٹلانا حاضری مطلوب 'نجی امداد' روزی میں اشناز، نیپر ملک، لازمتوں کا حصول غرض ہر جائز کام کیلئے اس میل کو تجارت کیا جاسکتے اُنہے۔ طرق کارہت آسان ہے۔

پلے طالب کا نام سد والدہ پر مطلوب اور اس کی والدہ اور
ان کے درہ میان کام کی توجیہ کے مطابق اسم الی شاہل رہیں۔ حالاً
جب کچھ دو دو روز کچھ روزانی توجیہات اور تغیریات کیلئے تباہ
حصول علم کچھ طیم حاضری مطلوب کچھ بدروج شاہل رکھیں۔ ان
درود کو ختم کریں اور فاطمہ کریں۔ حاضر سلوک کو بار بار مو غر
صدر کریں۔ یعنی عجیب کریں اور زمام ٹالیں۔ کیسر کا طریقہ احباب
کچھ یا نہیں ہے۔ ہم بھی شاہل سے بدلی سمجھ جائے گا۔

جب زام را آگہ رہے پہلی سڑی میں بیٹھے ہوں۔ ہر حرف کا موکل حاصل کریں۔ جبکہ انک کا اسرا ملک اور ب کا جائیں دھیرا۔ مولانا حاصل کرنے کے بعد ہر حرف کے ہر حرف کے مطابق اس اپنی خلاشی اپنے ان کی خوبیت تواریخ کریں۔

اب غیرہ میں جتنی سطور ہیں۔ اسے دن کا عمل ہے۔ طریقہ
کاروچ ہے کہ بند نماز صفاہ کی میلہ کرو میں یونہ کر مختلط بوزرات
ٹھکر کاپ کپڑے پن کراپ کرے چواع میں چینیں کا جلیں دال کر
غمیری پلی سٹرکٹ کر روتی میں پیس کرتہ ہا کر روش کریں اور
ٹوڈ جب تک تی روشن رہے عزمت کا درود کرتے رہیں۔ اگر
عزمت زہانی بادنہ ہو سکے تو ایک کاظہ چور کرے سامنے رکھ لیں
اور دیکھ کر چڑھ کتے ہیں مگر اس طرح آپ کا تصور قائم میں رہ سکے گا
ہر قسم ہے کہ زہانی باد کریں۔ اب اس عمل کو مثال سے سمجھائیں۔

لغايا برج حور

27-28:- آجکل اچا کہاں ای رہا ہے ؟ نے دوستوں سے معاملات ملے کر کے اور گھونے پھرنے کا وقت ہے۔

29-30:- پرانی خواہش پوری ہوئے اور مالی فائدے کا امکان ہے۔ دوست سے خوبی کا حصول تو وہ کامیں اختیار کرنا تھصان دے گا۔

بجٹ کا آغاز مدد ہم اور نرم کرتے ہیں۔ لیکن ناکامی انہیں برہم اور تند و تیر آندھی بنا دیتی ہے۔ طاقتور جسم، جیسے نقش و نگار، عموماً سیاہ بال، مگری آنکھیں اور مضبوط جسمانی ساخت کا احساس عقرب کے ہیئت احساس برتری میں جلاز رکھتا ہے۔ اور اکثر یہ احساس ان کے جذبات پر بھی حادی نظر آتا ہے۔

زندگی کے متعلق نقطہ نظر :

عقرب کو زندگی میں کامیابی آپے سے باہر نہیں کرتی وہ نفسیاتی طور پر بھی اپنے آپ کو معوازن رکھتا ہے۔ جذبات کا غلام نہیں ہوتا۔ کسی دوسرے کی خوشی یا غم عقرب کو حق بات سے روک نہیں سکتا۔ عقرب بے مثال دوستی کے لئے مشور ہیں۔ جہاں پر رک جائیں وہاں سے بلانا آسان نہیں ہوتا۔ عقرب کا سیارہ پلوٹو نے جس سے بے پناہ قوت و توانائی کا اخراج خلاڑیوں کو پر کر رہا ہے۔ علومِ نجوم میں دیکھا جائے تو انسانی شعور کی آخری سرحد پلوٹو کو کامیابی ہے۔ اس سے یہ سمجھنا آسان ہو گیا ہو گا کہ عقرب لوگ اپنی زندگی میں حصول مقصود کے لئے کھوچ در کھوچ کا عمل اپناتے ہیں اور اس دوران ان پر دیا آن کی وجہ سے بہت سے رائے دیتے افشاں ہوتے ہیں۔ یہ موت کی وادی میں روکر یہ زندگی ملاش کرتے ہیں۔ اگر عقرب صدح حالت میں ہوں تو ریسچ، سرجی، تجویز نگاری، ڈاکٹری، قانون دانی اور سیاست میں کامیاب رہتے ہیں۔ محسن مقصودت ان کی زندگی کا اتم جز ہے۔

پروقار اور سنجیدہ شخصیت :

عقرب کی وجاہت دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہیں اپنی ذات پر بھرپور اعتماد ہوتا ہے۔ اخلاقیات اور زندگی میں رشتہوں سے وفاداری کے احساس نے باخبر ہوتے ہیں۔ بہت اچھی اور سنجیدہ مہنتکر رکتے ہیں۔ دوسروں کے ساتھ ساتھ اپنی ذات کو بھی تعقید کا نشانہ ہاتے ہیں۔

انتہا پسندی

سمیع احمد رامخور

21 اکتوبر 2020 نومبر

عرضہ	ظ، ذ، فن، ز، ان
حروف	پلٹو، مرخ
حاکم کوکب	آلی
عصر	ثابت
ماہیت	نظامِ هضم
حصہ جسم	منفل
موافق دن	9
موافق نمبر	مرخ، بزر، بیلا
موافق رنگ	مکی داداوی
موافق پہول	ثور
موافق شرک کار	ہنبیل، قوس، جدی
موافق افراد	اسد، دلو
ناموافق افراد	مگیریا سلف
بانیہ کمک تک	ظاہری شخصیت :
ناموافق شخصیت	کوئی بھی عقرب فرد اپنے علامتی شان پچھو کے ساتھ اپنے تعارف کو پسند نہیں کرتا، اگر اس کی شخصیت کا مطالعہ کیا جائے تو یہ بات ابھرتی ہے کہ ان کی آنکھیں مقتناطبیت اور خود اعتمادی کے ساتھ ساتھ شہوت سے بھی پر پائی جاتی ہیں۔ ان کی آنکھوں کی سحرانگیزی بہت مشور ہے، دیکھنے میں یہ بہت سادہ نظر آتے ہیں لیکن حقیقت پر اسرار، مگری اور مجدد، طبیعت کے مالک ہوتے ہیں۔ بھرے بھرے ہونٹ، چھوٹی ناک اور گندی رنگت کے جامل عقرب لوگ غور و گذر اور جدید خیالات کے علمبردار نظر آتے ہیں۔ اکثر اوقات عقرب کی کر، بغل یا چھائی پر تل ہوتا ہے۔ بلا کا اعتماد اور مضبوط انا عقرب کا غاصہ ہے۔ آپ نے اکثر عقرب افراد سے بات چیت کرتے ہوئے محضوں کیا ہو گا کہ وہ ہر شبے میں اپنے علم کو مکمل ظاہر کرتے ہوئے،

کرتی۔ یہ کسی بھی شے میں ناکام عورت کو پسند نہیں کرتی۔ رفتہ زندگی کے ساتھ جذبہ برتری پر قابو رکھتی ہے۔ قلبت پسند نہیں کرتی اور آنکھوں ہی آنکھوں میں دوسرا کو پڑھنے کی کوشش کرتی ہے۔ محبت کرے تو پچی اور قادر اثابت ہوتی ہے، لیکن نفرت و انتقام میں عقرب کا کوئی ثانی نہیں اور پھر انتقام بھی ایسا جو نمایا مذہب اور سبق آموز ہو۔ شریک حیات کی غلطی بروزگاشت نہیں کرتی وہ اسے حاکم تصور کر سکتی ہے لیکن اپنی ذات پر نہیں صرف گمراہ کرتے۔ اس کی ہر پریشانی اور خوشی میں برادر شریک ہوتی ہے۔ عقرب کی صحیقی ملاحتیں ہر میدان میں مدد نظر آتی ہیں وہ بذات خود معیار ہمارا کردگی اور تائیج میں مردوں سے کم رہنا نہیں جانتی۔ انفرادیت پسند ہوتی ہے، گھر بیوی بھت میں سمجھو سی باعیا کی بجائے قوانین قائم رسمیتی ہے۔ اور آخر میں سب سے اہم بات اعتماد کو ٹھیں پہنچنے کی سورت میں عقرب عورت کم سے کم اور زیادہ زیادہ سے صرف ایک مرتبہ حق مخالف کر سکتی ہے۔

دُولَت، شہر، مجتہد غرض کوئی بھی میدان ہو، حصول مقصود کے لئے عقرب حد سے گزر جاتا ہے، دوست ہے تو جان وارنے سے گریز نہیں کرے گا۔ دشن ہے تو جان لینے اور فتح کی خاطر مر جانے سے نہیں ڈرے گا۔

نشاۃ ثانیہ --- قائدانہ ملاحتیں :

عرب نشاۃ ثانیہ کے قائل ہوتے ہیں۔ بترن قائدانہ ملاحتیں کے مالک عقرب کو فتح کے خواب کے ساتھ ساتھ نکلت کا خوف بھی بہت ساتا ہے اور وہ ذہنی طور پر دباؤ کا ہکار ہو جاتا ہے۔ ہر صورت میں نکلت کو تسلیم کرنا اس کے لئے ناٹکن ہے۔

فلکر انگریز پہلو :

سب سے پہلی بات یہ ہے کہ زندگی کے ہر حصے میں ہر شے میں تو اذن کی ضرورت ہے، جس سے اکثر اوقات عقرب بد جائے ہیں۔ زندہ رہنے کے لئے انسان کو اپنے ارادگرد کے لوگوں کے ساتھ چلتا پڑتا ہے۔ یہ رو یہ بھی اچھا ہے کہ آپ لوگوں کو اپنے ساتھ چلاتے کے قابل ہو جائیں لیکن اس کے لئے اعتماد بیادی اہمیت رکھتا ہے، جو عقرب دو بڑوں پر کرنے سے کمزور ہے، اس لئے ملن ہے ان کی

قائدانہ ملاحتیں پر قارئ تھیت وہ تبدیلی نہ لائے جو یہ ہماچے ہیں کیونکہ دوسرا شخص بھی ان کے چذبات اور روپوں میں اپنے لئے سچائی تلاش کرتا ہے، اور عدم موجودگی اسے اس کر سکتی ہے۔

بیماری کے دوران تھائی جلی پر جل کا کام کرتی ہے، اس لئے سب کے ساتھ بنا کر رکھیں۔ عقرب کے لئے ایک اور رو یہی میں تبدیلی ضروری ہے اور وہ ہے ہر پسندیدہ سے کا حصول، کسی بھی پیروز سے اس

قدر وابستگی کر دوسرے پر اس کا حق یا یہے نرمادی کا خیال پریشان کر دے درست نہیں، روزگار یا روزمرہ کے کاموں میں اتنی محبت و لگن سے کام نہ لیں کہ محبت کو خطرہ لاقع ہو جائے۔ اطمینان چذبات سے گریز اور اخلاقی جرأت بھی مشکلات پیدا کر سکتی ہے۔

عقب خاتمن :

پراسرار سور کن حسن کی مالک ہوتی ہیں۔ اپنے بارے میں پر اعتماد اور مفرد بھی نظر آتی ہیں۔ اکثر عقرب خاتمن کے دل میں مر ہونے کی خواہش ہوتی ہے لیکن اس کا وہ سمجھی بھی اطمینان

عقب کاہی کی رہا، حاصل کر دیتی ہے لیکن وہ پھر بھی پیچھے نہیں ہتا۔ نیسا تی دباؤ عقرب کو اذیت میں جلا رکھتا ہے۔ عیوب، اونق الغفتر چیز ہے، بھی دوسرے کے لئے مر جائے اور بھی اسے اذیت پہنچا کر خوش ہو۔ عقرب ایک قادر اس و شوہر اور ذمہ دار بابا پ ثابت ہوا۔

ہے۔

عقرب بچہ :

اپنی نظروں سے والدین کو اس کو خواہش پوری کرنے پر آمادہ کر لیتا ہے۔ اگر اس پر ثابت انداز پر ورش غالب آئے تو وہ بہت مذہب و مودب انسان بنتا ہے، دوسری صورت میں بہت اکھڑا اور بد تیزی۔ والدین کی کمزوری بھانپ لے تو ہربات میں من مانی کرے گا و گردن ان سے ڈر کر ہربات مان لے گا۔ ٹھوکو اور بے باک عقرب راز اگلو لینے کی ملاجیت بھی رکھتا ہے۔ اپنی زندگی اور اشیاء و درسوں سے پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اس لئے والدین کو ہائی ہے کہ اپنیں الگ کرو یا یا اے والی الماری میا کریں، ان میں مبتدا اور صبر بہت پایا جاتا ہے۔ اپنی تکالیف اور پریشانیاں آخری حد تک والدین تک سے چھپائے رکھتے ہیں۔ ایذاہ پہنچانے والے ہم غروں سے بدلتے بغیر نہیں رہتے۔ دھن کے کچے، آگ اور زوازوں سے دچپی رکھنے والے اور جن مخالف کی طرف راغب ہوئے والے ہوتے ہیں لیکن اگر اپنی خاندانی عزت کا احساس ولاگر بہت سے سمجھایا جائے تو سمجھ لیتے ہیں۔ کیونکہ زیرِ ک اور تیز فم ہوتے ہیں۔ مقصد سیدھے راستے سے حل نہ ہو تو غلط طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ پیار و محبت اور منابع منسوبہ بندی کے تحت والدین و اساتذہ ان کی غایبوں کو دور کر کے اپنی اچھا انسان بننے میں مددے رکھتے ہیں۔

برج عقرب کے دوسرے برجنج کے

ساتھ تعلقات

برج عقرب برجنل کے ساتھ

عقرب عورت حمل مرد :

آپ دونوں میں بہت زیادہ اختلاف رائے ہے۔ آپ خیز رفتاری میں محل کا ساتھ دیتی ہیں تو اس کی مستقل مزاجی آپ کے آڑے آتی ہے۔ وہ حکم نہونا چاہتا ہے اور آپ اپنی جوانا چاہتی ہیں۔ اگر دونوں اپنے اندر پچ پیدا کریں تو زندگی بھی خوشی گز رکھتی ہے۔

عقرب مرد حمل عورت :

حمل کی ٹبلک پسندی اور اس پر تنقید سے باز رہیں۔ ممکن ہے وہ آپ کی بعض غلطیوں کو معاف کر کے سمجھوئے کر لے۔ اس کی ذہانت و حسن کو سراہجے رہیں۔ وہ آپ کی بھی محبت پا کر دینا بھلا دے گا۔

برج عقرب برج ثور کے ساتھ :

عقرب عورت ثور مرد :

ثور مرد کے ساتھ زندگی گزارنے کے لئے آپ کو حکمت عملی انتیار کرنی ہوگی۔ میں کے تحت آپ حق بالا و اتنی سے دستبردار ہو جائیں تو کھلیو زندگی کے دلدادہ ثور کے ساتھ بہترین زندگی گزار سکتی ہیں۔

عقرب مرد ثور عورت :

ثور کے اعتماد کو ٹھیں نہ پہنچائیں اور ایسا ہی معاملہ عقرب کے ساتھ بھی ہے۔ ناراضی کی صورت میں ثور سیکھ چلی جانے والی نہیں بلکہ ذرا کرات سے حمالہ خٹانے والی عورت ہے۔ اسے گھر سے بہت محبت ہے۔

برج عقرب برج جوزا کے ساتھ :

عقرب عورت جواز مرد :

وجہ و لکھیں جو زا کو ایک جگہ تک پر بھانے کی کوشش نہ کریں ذہ بانی ہو جائے گا۔ وہ آپ کو قدامت پسند سمجھتا ہے۔ یہ رو سیاحت کی شوقیں ہوئے کی صورت میں جو زا آپ کو پور نہیں رہنے دے گا۔

عقرب مرد جوزا عورت :

جوزا کی دلچسپیاں آپ کے لئے باعث دچپی ہیں۔ وہ جلد ہی آپ کو سمجھ لیتی ہے۔ اور آپ کے ساکل حل کرنے میں ہر ممکن دو کرتی ہے۔ اس کے نت نے کاموں کو سراہیں وہ اچھی ماں اور بہترین بیوی ٹاہت ہو گی۔

برج عقرب برج سرطان کے ساتھ :

عقرب مرد سنبلہ عورت :

سنبلہ اپنے آپ کو غایہ نہیں کرتی۔ بہت گرم جوش، نہیں کروار کی مالک ہے۔ اس کے سامنے کسی دوسری عورت کا نام نہ لیں وہ آپ کو قتل تک کر سکتی ہے۔ عقرب کی محبت اسے آپ کا وفادار رکھتی ہے۔

برج عقرب برج میزان کے ساتھ :

عقرب عورت میزان مرد :

میزان کی فطرت ڈپلیک ہے۔ وہ خواہوں میں غرق رہتا ہے۔ عقرب کو چاہیے کہ باہر آئے میں اس کی بھرپور مدد کرے۔ میزان آسمانی توجہات ہے لیکن آپ کی طرح محنت سے نہیں بلکہ جد کے بغیر، گر کا انظام عقرب اپنے ہاتھ میں رکھے تو بترے ہے۔

عقرب مرد میزان عورت :

میزان کے نہیں دلائل و نظریات آپ کی بہت سی مشکلات کا حل ہیں، میزان کو چاہیے کہ عقرب کی بیرونی سرگرمیوں پر تنقید نہ کرے۔ آپ کی محنت اور گھریلو جادوں عقرب کو خوش کرتی ہے۔ آپ دونوں ایک خوکھوار زندگی کر ارہتے ہیں۔

برج عقرب برج عقرب کے ساتھ :

عقرب عورت عقرب مرد :

فطرتی طور پر آپ دونوں کے انداز زندگی متصادم ہیں، گر کو پچانے کے لئے عقرب عورت کو مرد کی ہاں میں ہاں ملائی ہے۔ اس کے راستے نہیں کبھی نہ آئیں وہ باہر زیادہ خوش رہتا ہے لیکن اگر آپ سے محبت کا انعام نہیں کرتا تو اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کا دل آپ کے لئے محبت سے عاری ہے۔

عقرب مرد عقرب عورت :

عقرب مرد کے لئے عقرب عورت کا بذابت میں تفاوت ٹھیک یا بذابت نہیں بلکہ حقیقت کا مظہر ہے۔ وہ آگ کا گولہ ہے۔ لیکن کسی بھروسے کو وہ گھر سے باہر نہیں جانے دیتی اور بہ کے سامنے آپ کی عزت کا بیشہ بھرم رکھتی ہے۔

عقرب عورت سرطان مرد :

سرطان کے تھلی مزاج اور باعث ہونے پر اسے تنقید کی مجھے حوصلہ دیں، وہ بہت حساس ہے، یقیناً وہ اپنی مصروفیات سے زیادہ آپ کو اور بچوں کو ترجیح دے گا۔ آپ اس پر مکمل اعتماد و بھروسہ کر سکتی ہیں۔ وہ آپ کو تحفظ میا کرے گا۔ بے وفا بھی نہیں ہے۔ آپ دونوں کی خوب گز رے گی۔

عقرب مرد سرطان مرد :

عقرب صاحب ہر وقت ہر ہم کی صورت حال سے پہنچنے کے لئے تیار رہیں اور سرطان کو دیتا فوفیا اپنی محبت اور شفظ کا احساس دلاتے رہے۔ وہ آپ کی محنت کی کمائی کو رایا یا کافی نہیں جانے دیتی۔ یادقا اور محبت کرنے والی بیوی ثابت ہوتی ہے۔

برج عقرب برج اسد کے ساتھ :

عقرب عورت اسد مرد :

اسد کی مدد کو آپ آسانی سے سمجھ سکتی ہیں وہ محبت کا حللاشی ہے: اس کی خوشی کے لئے اپنار سے کام لے سکتی ہیں تو تمیک و گرفتہ پچھتاوے کا وقت بھی نہ ملے گا۔ وہ بالادستی چاہتا ہے۔ لیکن بہ حیثیت شوہر آپ کی ہر ضرورت کی تسلیک اسد کے زندگی اہم ہے۔

عقرب مرد اسد عورت :

آپ کی زوجہ حسن ہے مالا مال ہے۔ جس کا انہیں پہ خوشنی اندازہ بھی ہے۔ آپ کو بھی کبھی حادثہ جذبات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ان سے سمجھوتے کی عادت ڈال لیں۔ اسے تھنے دیں، قلم دکھائیں اور بھرپور توجہ دیں۔ وہ ایک مرتبہ آپ پر یقین کر لے۔ بس پھر کبھی آپ کا ساتھ نہ چھوڑے گی۔

برج عقرب برج سنبلہ کیساتھ :

عقرب عورت سنبلہ مرد :

جنگیدہ و خاموش طبع پر وقار شفیقت کا حامل سنبلہ آپ کے حسن نہیں بلکہ ذہانت سے متاثر ہوتا ہے۔ سنبلہ معابر پر باتنے والی لوگی کے حصول کے لئے بہت دیر سے شادی کرتے ہیں۔ اس لئے انہیں مایوس نہ کریں۔

دلوقس قراج ہے، اس کے ساتھ دھوکہ یا بد دیانتی نہ کریں وہ بگر سکتی ہے۔ نظرنا خود مختار دلو کو عقرب اپنی تھوڑی سی محنت سے اپنے ساتھی میں ڈھال سکتا ہے۔

برج عقرب برج حوت کے ساتھ :

عقرب عورت حوت مرد :

حوت آپ کی ہر خواہش پوری کرتا ہے۔ خرابوں اور حقیقت کی دنیا میں بیک وقت موجودگی اسے بہت سی کامیابیوں سے نوازتی ہے۔ عقرب ہر وقت بالادستی کے علم میں قید نہ رہے۔ حوت مرد کا کوئی ثانی نہیں۔ اس کی حفاظت کریں۔

عقرب مرد حوت عورت :

حوت آپ کے لئے بہترین شریک حیات ہے، جو آپ کی حاکیت بول کرنے کے لئے ہمہ وقت تیار ہے۔ عقرب اپنارویہ مناسب رکھے، حوت کو پھول اور لختے ہیں کرتا رہے تو حوت بھی اسے شکایت کا موقع نہیں دیتا۔

برج عقرب برج قوس کے ساتھ :

عقرب عورت قوس مرد :

قوس کی جگہ پسندی باعث نقصان ہے لیکن اسے الزام نہ دیں وہ الٹا آپ پر تقدیم شروع کر دے گا۔ اس کی ذہانت، حقیقی صلاحیتیں اور مستقبل روشن کرنے کا خوب بہت بلند ہے۔ بس اسے سمجھنے کی کوشش کریں پھر وہ ہر جگہ آپ کو اپنے ساتھ رکھے گا۔

عقرب مرد قوس عورت :

عقرب صاحب قوس ایک مکمل قابل اعتماد شریک حیات ہے۔ وہ منہ پچھت تو ہے لیکن آپ سے مکمل مغلص بھی۔ اسے مکمل کردا اور تفرغ کے موقع فراہم کرنے رہیں۔ وہ اپنی ہر غلطی کا جلا نہیں اعتراف کر لیتی ہے اور آپ کی ہربات پر یقین رکھتی ہے۔

برج عقرب برج جدی کے ساتھ :

عقرب عورت جدی مرد :

جدی کی سستی اور فتحی آپ کے لئے باعث کوشش تو نہیں لیکن وہ ہر کام مکمل کرنے کا عادی ہے۔ فضول خردی باعث نہیں جدی بہت کٹا بیت شوار ہے اور آڑھے وقت کے لئے پیرہ بچا کر رکھا ہے۔

عقرب مرد جدی عورت :

جدی کو عام زندگی میں ناکام مرد پسند نہیں، اس لئے محنت کریں۔ اگر آپ میں جو اچیم ہیں تو وہ آپ کی ہر ملکن مدد کر لے گی۔

اسے تحفظ فراہم کریں۔ جدی یکے کی بہت خیر خواہ اس لئے اس کے کسی رشتہ دار پر انگلی نہ اٹھائیں۔ وہ ایک اچھی بیوی ہے۔

برج عقرب برج دلو کے ساتھ :

عقرب عورت دلو مرد :

دولو شن دماغ اور فراغ دل تو ہے لیکن بے عمل بھی، یعنی بہت اچھی طرح سیکم بنا کر کامیابی کا یقین کر لینے کے بعد عمل کرتا ہے۔

گمراخڑچ عقرب اپنے ہاتھوں میں رکھے تو بڑھتے ہے۔

عقرب مرد دلو عورت :

خالد روحانی جنتری 1999

☆ علوم علیٰ تکے ہر طالب علم، ابتداء اور دلچسپی رکھنے والے کی
جذبی ضرورت۔
قیمت 55 روپے ڈاک خرچ 20 روپے

فہرست کتب

مشتملہ را در آنکھ ۱۹۹۹

- | | |
|----------------------|---------|
| ☆ خزینہ اعداء | 30 روپے |
| ☆ روحانی مشورے | 38 روپے |
| ☆ راہنمائے عملیات | 80 روپے |
| نوت: ڈاک خرچ 20 روپے | |

نو کی چند خاصیتیں اسٹارڈ محترم نے ہائی تیکس اور اس میں میں نے مزید تحقیق کی تو چند باتیں اور بھی علم میں آئیں۔ یعنی آپ سے میرے مفہومیں کو پڑھ کر اس میں مزید تحقیق کر سکتے ہیں۔

نو کو اعمال میں اگر استعمال کرنا ہو تو اس کی خاصیت یہ ہے کہ یہ دو جھوٹوں کو جدا کرنے کی بھروسہ صلاحیت رکھتا ہے اور اس کے ماتحت جو نتیجہ بنتیں گے وہ کسی محترم سے یا ظلم سے کم نہیں میں لئے تو یہ بھی مشاہدہ کیا ہے کہ ابھی محل انتخاب کیا ہے۔ وقت پر کھا بھی نہیں اور اس کا اثر خاہر ہو جاتا ہے جیسا کہ ابجد ششی کے متعلق سناتے ہے کہ اس کے اعمال میں لکھتے لکھتے بھی اثر ہو جاتا ہے۔

میں آپ کو مثال کے ساتھ سمجھانے کی کوشش کرتا ہوں۔

ایک فریق کا نام مدد والدہ کے اعداد = ۱۱۰

دوسرے فریق کا نام مدد والدہ کے اعداد = ۷۴۳

پہلے فریق کے اعداد کو جو ز = $(2) = 1+1+0 = 2$

دوسرے فریق کے اعداد کو جو ز = $(2) = 2+0+0 = 2$

یعنی دو توں ناموں کے باطن کی طرف جماں کا تو دو توں دو ہیں۔

پہلے فریق کے اعداد کے باطن میں (۲) کا عدد کام کر رہا ہے۔

دوسرے فریق کے اعداد کے باطن میں (۲) کا عدد کام کر رہا ہے۔

دو توں کو جو ز = $1+1+0 = 2$

۹۰۳ حاصل = ۱۶ کو جو ز = $(2) = 1+3 = 4$

یعنی سے دو توں بخت ہیں جو ہے تو ہے ہیں۔ ان کو توڑتا ہے ان جھوٹوں کو جدا کرنا ہے۔ اب دیکھئے۔

۹۰۳ کا مطلب یہ کہ یہ ۲ ہے اس کے باطن میں ۳ ہے ہم نے کہا ہے۔

ہے کہ ایسا جالی اسم الہی لینا ہے۔ جس کے باطن میں ۵ ہو ٹلاش کرنے پر یا ذلیل ۷۰٪ اعداد مطے ۷۰٪ کو جو ز = $(5) = 1+3+0+0+0 = 7$

+ یعنی یا فضل کے باطن میں ۵ کا عدد کار فرمائے۔ اب فریقین کے

اعداد اور اسم الہی کے اعداد کو ملایا جائے تو تیکنہ ہے گا۔

فریقین کے اعداد = ۹۰۳

اسم الہی کے اعداد = ۷۴۳

$162^3 =$

یعنی ۱۶۲ حاصل ہوا ہم ۲۱۶۲ کو جو ز = $(9) = 1+8+7+2 = 18 = 9$

+ اور ہمیں تو وہی چاہئے کیونکہ ۹ ہی ہماری اساس ہے۔

واضح رہے تقدیم خود ۹ میں موجود ہے یعنی جدا کرنا اسم الہی کے

اعداد کی فکر انگیز قوتیں

از:- اے۔ ایم عاقل میرا بہت آباد

قارئین کرام! السلام و علیکم! آپ کے محظوظ رسالہ میں ہیلی مرجبہ شریک ہو رہا ہوں اور مجھے قوی امید ہے آپ کو یہ اعمال بے حد پسند آئیں گے۔ میں نے ان کو حاصل کرنے کے لئے کیا کیا اس کا علم تو مجھے ہی ہے۔ یہ جو سلسلہ شروع کر رہا ہوں یہ بہت طویل ہے نہ۔

فہم ہونے والا موضوع ہے اور یہ کہ میں ابھی اس موضوع پر مزید سیکھ رہا ہوں۔ ابھی طالب علم ہوں اور یہی کملانا ہاتھا ہتا ہوں رسالہ میں لکھتے کے لئے اسٹارڈ محترم "محمد مصدق فرشتی" نے کہا اور ان کے

ہادر بار کرنے پر میں مجبور ہوا۔ میں اعداد کی گمراہیوں میں کاموں پر اور دروازے بخوبی بخوبی دھکلتے گئے اور یہ جو کچھ آپ دیکھ رہے ہیں، اگر آپ

کو کسی قلمی کتاب میں بھی مل جائیں تو میں اس کی مزید تحقیق سے دست کش ہو جاؤں گا کیونکہ کام تقدیم یہ ہے کہ یہ سب کچھ جو آپ سے چند اقتاط میں دیکھیں گے کہیں مرجبہ سیکون سے باہر آ رہا ہے۔ آج تک آپ نے بھاگ کے ساختوں کے کملات کے بارے میں بہت کچھ سنا ہو گائیں میں آپ کو بھاگ کے علم الاعداد سے متعلق چند علوی طریقے سمجھانے کی کوشش کروں گا۔ خارا اسے ناجائز استعمال نہ کریں ورنہ حقیر خداوند ذوالجلال کو کیا نہ دکھانے کا اسے جائز مقام دے کے لئے استعمال کریں اور مجھے دعا خیر سے ضرور یاد کریں۔

قارئین! علم الاعداد کے متعلق آپ نے بہت کچھ رسالہ میں پڑھ لیا ہے۔ آئیے میں آپ کو سب سے پہلے عدد ۹ کے کچھ اسرار سمجھائیں ہوں۔ یہ عدد اپنے اندر کیا کملات لئے ہوئے ہے۔ اس کی

علیحدہ دنیا ہے جس کی کوئی حد نہیں۔

ویکھئے تو کا پھاڑا آپ جہاں تک پڑھیں گی وہ فوہی رہے گا اپنی

ہل تبدیل نہیں کرے گا $(9) = 1+8 = 18 = 18 \times 2 = 36 = 3+6 = 9$ $(9 \times 2) = 18 = 18 \times 9 = 162 = 1+6+2 = 9$

$2+7 = 9 = 9 \times 4 = 36 = 3+6 = 9 = 9 \times 3 = 27 = 4+5 = 9 = 9 \times 5 = 45$

تو کا پھاڑا آپ لا کہ تک بھی لے جائیں وہ فوہی رہے گا۔ نہ ایسا عدد دیہے جو اپنا وہود برقرار رکھتا ہے۔ اسے ناجائز کیا جاسکتا۔

۱۱۷ حاصل ہوا۔ ۱۱۷ کو خاکی ملٹ کے شروع کیا خانہ نمبر ایں ۱۱۷
دو ۱۱۲ اسی طرح خانہ تو تک لے جائیں۔ لیکن پہلے ملٹ کے خانہ
نمبر ہی یعنی آخری خانہ سے دوسری ملٹ کی رفتار شروع ہو گی۔ تو
نقش بین گے۔

نقش

713	719	712
714	715	716
718	711	717

(2)

722	728	721
723	724	725
727	720	726

(3)

731	737	730
732	733	734
736	729	735

۱۱۷ طرح (۹) نقش نالیں چال چلتی رہے گی غور سے
نقش دیکھئے اب آپ نے جو محنت کی ہے اس کے بعد آپ اس
سارے نقش کو (زوال ماہ قمری) میں پہنچتا یا ملکی کے دن تھے تو یہ
سلکر شم کے قلم سے کالی سیاہی میں سرکہ اور تو شادر طاکر رجال
الغیب کو پشت پر رکھ کر۔ ان فو نقش کو تحریر کریں اور بسم اللہ یا
۱۱۷ نے لکھن یا لکھ دو نوں ناموں کو سطح کریں اور درمیان میں بغض
لکھ دیں اور ان کو نقش کے چاروں طرف لکھ دیں صرف پہلے
نقش پر یہ لکھ دیں تو کافی ہے کیونکہ باقی نقش اس کے ماتحت ہیں
ان نقش کو یا زکی گریں کھول کر اس میں رکھ کر کوڑے کے ذمہ
سے گند اپڑا اخاکر اسے یا ز پر لپیٹ کر انہیں ان کی راہ گزرا یا
قرستان میں یا انجیں پلاویں۔ بس پھر تاشا کا انتظار کریں کہ کیا ہو گا
ہے۔

قارئین اس چال کو جو ملٹ کی تحریر کی گئی ہے اس کی

اعداد ہم نے اس لئے ڈائل کے کسی طرح ان اعداد کو ۹ میں تبدیل
کر لیا یا مقصد کے لحاظ سے جمالی اسم اللہ کا انتخاب کیا۔
اب آگے دیکھئے ہمارے پاس فریقین اور اسم اللہ کے اعداد کا مجموعہ
۱۱۷۲ حاصل ہوا جس کے باطن میں ۹ موجود ہے۔ اس کو اب ۹ پر یہ
تقسیم کریں گے یعنی ۱۱۷۲ کو ۹۹۶ پر تقسیم کریں گے۔
۱۱۷۲ کو ۹ پر تقسیم کیا۔

حاصل تقسیم ۱۸۶ آتی۔

اب حاصل تقسیم کو جو ۱۸۶ تو جو کہ ۱۸۶ آتی۔

$$(1) 1+8+6=15$$

یعنی ۱۸۶ کے باطن میں ۶ پچھا ہوا ہے اب ہمیں جنت عدد طاکیں ہیں
نے انجیں جدا کرنا ہے۔

لہذا ہمیں یہاں یعنی حاصل تقسیم کی جگہ پر طاق عدد سی ایک عجیب پان
سات یا نو ہامنے لہذا ہم پھر شروع سے عمل کا شخراج کریں گے یعنی
یا نفل کے اعداد ٹکال کر کی اور اسم اللہ یا انتہے اللہ کے اعداد
ڈالیں گے جن کے باطن میں ۵ ہو گا کہ وہ بن سکے۔

اب فریقین کے اعداد میں جو کہ ۹۰۳ ہے

ان میں اسم اللہ "وارث" کے اعداد ڈائل

حاصل جمع ۱۱۱۱ =

۱۱۱۱ کو جو ۱۸۶ (۹) = ۱+۱+۱+۱=۹ حاصل ہوا

اب اسی طرح نو پر تقسیم کیا

حاصل تقسیم ۱۸۶ = ۹ ۱۸۶ کو جو ۱۸۶ (۸) = ۱+۷+۹=۱۷ = ۱+۷=۸

اس کے باطن میں بھی ۸ ہے اب پھر دبابرہ عمل شروع کریں۔

یہاں ہم کہ حاصل تقسیم میں طاق اعداد میں سے کوئی بھی ہے۔

اب ۱۱۷ ہمیں ۱۱۷ حاصل ہوا آپ غور کریں تو یہ سارے اعداد ۱۱۷

- طاق ہیں اور ان کے باطن میں ۹ خود بھی ہے (۹) = ۱+۱+۱=۳

اس ۱۱۷ سے ملٹ کی چال جو کہ درج ذیل ہے:

نقش

3	9	2
4	5	6
8	1	7

اس چال سے آپ (۹) نقش بھریں گے ہمیں حاصل تقسیم سے

علاج سحر

عبد مجفری، نکوڑ

آنحضرت ﷺ کو سب سے زیادہ محبوب سورہ سورہ فلان اور سورہ ناس تھیں۔ ان دو سورتوں کو مدد تین کئے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مقول ہے۔ کہ آنحضرت ﷺ اکثر اوقات ضرورت کے تحت دونوں دوست مبارک پر مدد تین پڑھا کیا کرتے تھے۔ اپنے چہرے مبارک اور جسم مبارک پر دم کیا کرتے تھے۔ پر سورتیں خرا و جادو کے بے مثل توڑیں۔ غرض مدد تین ایک الگی حقیقت ہے۔ جس کوئی بھی مسلمان اکابر نہیں کر سکتا۔ جلد امراض رو حالی اور جسمانی میں یہ نفحاتی مسلمانوں کے لئے مدد حکیم ۴۔

عام طور پر ان دو سورتوں کو دافع سوانح جاتا ہے۔ لیکن اس کے علاوہ بھی امراض ظاہری اور باطنی میں بھی شفا کا درجہ رکھتی ہیں۔

میرے تجربے میں ایک مدت سے یہ عمل چلا آ رہا ہے۔ کہ جب بھی اس عمل کو مغرب کو سنتوں بلا نامہ پڑھا جائے تو اس غسل پر کوئی عمل کارکرڈ نہیں ہوتا۔ اس کے علاوہ ان کے نقش بھی نیز تجربہ رہتے ہیں۔ جو آپ کی غسلت میں پیش ہیں۔

۲۱۶۹	۲۱۷۰	۲۱۷۱
۲۱۷۲	۲۱۷۳	
۲۱۷۴	۲۱۷۵	
۲۱۷۶	۲۱۷۷	

۱۳۲۳	۱۳۲۴	۱۳۲۵	۱۳۲۶
۱۳۲۵	۱۳۲۶	۱۳۲۷	۱۳۲۸
۱۳۲۶	۱۳۲۷	۱۳۲۸	۱۳۲۹
۱۳۲۸	۱۳۲۹	۱۳۳۰	۱۳۳۱

جن لوگوں پر سفل اعمال کا اثر ہو یا کسی حرم کا محروم کیا ہو یا کوئی ذہنی روح جسم انسانی پر مسلط ہو تو اس کے لئے مختصر اور آزمودہ

عمل بیش خدمت ہے۔ اس عمل کو ضرور آزمائیں۔ اتوار کے روز طبع آفتاب کے وقت تنگی بیرونی پر کھڑے ہو کر تین تین مرتبہ درود شریف اول و آخر ایک بسم اللہ کے ساتھ سورہ فلان اور سورہ ناس پوری پڑھیں۔ اس عمل کو کرنے سے پہلے ایک ایکیشی میں کلتے دھکاویں۔ عمل پورا کرنے کے بعد پاؤں کے پیچے سے مٹی اٹھا کر ایکیشی میں پھیلک دیں۔ وقت عمل یہ قصور رکھیں کہ جو اثرات میرے جسم میں ہیں۔ وہ سب بیرونی کی جانب زمین میں جذب ہوتے جا رہے ہیں۔ یہ دونوں سورتیں جمالی ہیں، اس لئے ٹھیکی ساعت میں پڑھنا بہت زیادہ موثر ہے۔

عمل نمبر ۲: اگر کوئی مرد اپنی بیوی سے نفرت کرتا ہے تو مدد رجہ ذیل کلمات لکھ کر عورت کے لئے میں ڈال دیں۔

کلمات یہ ہیں۔ فلمار اینہ اکبرہ اللہ الی قوله کریم اور فلمما القوا قال موسی ما جنتم به السحر الی قوله تعالیٰ المجرمون۔ لیکن یہ عمل غالباً حمل میں ہونا چاہیے۔ لکھنے کے بعد اگر حق سے دھونی دے کر اس عورت کے لئے میں ڈال دیں۔ اگر بیوی کی نظر میں کایا بخیز پر نظر آتا ہو اور وہ اس سے شدید نفرت کرتی ہو تو سات کبوڑیں یا انجیر پر امامہ قرآن کریم کو کلامائیں اور اس کے گلے میں سورہ یوسف ز عقراں اور عرق گلاب سے لکھ کر ڈال دیں۔ اگر عورت شادی کی خواہش مند ہو تو ایک کانڈ پر سورہ الْمُشْرِق مراتبہ لکھ کر ذیناک لانا ناظرین سات مرتبہ لکھیں اور اس کے بعد آہت بطلان سحر فال موسی ما جنتمہ بہ السحر مبطلوں تک لکھ کر یہ عزمیت اس کے پیچے لکھیں اور اس عورت کے سر پر او من کان میتا فاحیتہ سات مرتبہ پڑھیں۔



جس کنواری بڑی کاکیں سے رشتہ نہ آئے ہو تو اس کے لئے پچھری سورہ رحم جمع یا یتھ کے دن ایک کانڈ پر میں اور اس کے پیچے بڑی کا کا نام مع والدہ کے لکھ کر یہ عبارت لکھ دیں۔ یا

جنگ صوبہ شش

بندش کی اعمال میں یہ میرا جرب ہے لوراں کے نئاج غیر معمولی ہیں۔ کسی بند زبان کی زبان بدی مطلوب ہو، ترٹے جھوٹنے والے کی بندش، بد معاشی اور غلط حرکات سے محفوظ رکھنے کے لیے اعمال بد مخل نشہ، جوا، رٹی یا بازی جیسی حرکات کی بندش کی ضرورت ہو۔ بلا جواز دوسرا شادی کرنے والے کے نئاج کو باندھنا ہو، کسی ظالم و جلد کو اس کے ظلم و تم سے بار رکھنے کے لیے اس کے روزگار اور بد حرکات وغیرہ کو باندھنا ہو تو نقش صواتت و بندش تجرب ثابت ہو گا۔

فیس: 700 روپے

کوائف: نام، وقت، تاریخ اور مقام پیدائش
رابطہ: خالد اسحق رائہور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

بیہہ دن ملک تمام اخراجات دو گزا ہوں

پل کے خطوط

ایک خط میں اگر آپ ایک سوال تحریر کریں تو آپ کے خط کا جواب دیتا ہمارے لئے حدود جہ آسان ہو گا۔

پیدائشی ایچہ

☆ یہ میں وقت پیدائش کے مطابق بنایا جاتا ہے۔ اس میں طالع پیدائش اور وقت پیدائش پر کوکب کی پوزیشن وغیرہ بیان کی جائے گی۔

فیس: 200 روپے

کوائف: درست وقت، تاریخ اور مقام پیدائش

رابطہ: خالد اسحق رائہور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

بیرون شہر کے طلباء کے لیے کلاسیں

☆ مزید تفصیلات کی لیے جوابی خط لکھیں یا خود ملین۔

رابطہ: خالد اسحق رائہور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

سالانہ خریدار

سالانہ چندہ (عام ڈاک) - 1751 روپے

سالانہ چندہ (رجسٹرڈاک) - 300 روپے

بیرون ملک 20/- ڈاک

لکھیں لکھیں لکھیں

رابنعتی عملیات آپ کا شعبارہ ہے۔ اداں کو اس بات کی انتباہی خوشی بُو گی کہ آپ نجوم، پامسٹری، روحانیات، عملیات، اعداد، رمل، جفر، تقویم، ساعات، موكلات، نفس، اسلام، مزیب، فلکیات، سائنس اور کس بھی موزون عنوان پر اپنے تحریر ارسال کریں۔ پر قاری کو دعوت ہے۔

اندوختاں

☆ اپ شادی کرتا جاہ رہیں یا شادی شدہ بھی یا کسی کے عشق میں مبتلا ہیں۔ علم

نجوم کی روشنی میں تیار کردہ یہ رائجہ آپ کے لئے ضروری ہے۔ یہ جانتے کے لیے کہ آپ کی اور فریق ثانی کی اذدواجی اور جنسی رفاقت موزوں سے یا سہیں اور یہ رفاقت کس

قسم کے اثرات لیے ہوئے ہے۔ کیا آپ کا متعلقہ عورت یا مرد کے ساتھ شادی کرنا موزوں ہے۔ آپ اگر شادی شدہ ہیں تو یہی یہ ریوٹ آپ کے معاملات میں حد درجہ معاون تابت ہو گی۔

فیس: 1000 روپے

کوائف: فریقین کے نام، تاریخ، وقت اور مقام پیدائش

رابطہ: خالد اسحق رائہور،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر،
نژد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور۔

قطع نمبر 3

K.P سٹیلر نجوم

اور جو کی سے اس حصے کا تعلق ہے۔

(3) مرخ، کیتو، سورج

3-40-00---3-40-00

دماںی صدائے یا حادثے، سرخ پیدار آنکھیں، ایک ہی طرف سرپر کئی چوٹیں۔ کسی شریان میں انجماد خون، اور بڑی سرجن، محروم عدالت، جبل، تابنه، مجرم، زخمیا زمانہ پن۔

(4) مرخ، کیتو، قمر

3-46-40----4-46-40

کی نند، دماںی دباؤ، پھنساں پھوڑے، کم لمحے بھڑے، ہتلہ، سورج، خشم، واکر، ریلوے، جاندار اور زری پیدا اور کے متعلق خدفات۔

(5) مرخ، کیتو، مرخ

4-46-40---5-33-20

حادث، سرپر شان، دماںی چوٹ، مری، بھڑے، شور شراپ، ملٹری، پولیس، امن امنی، آزاد منش، خود خوار، بینگ، ڈائریکٹر

(6) مرخ، کیتو، راہبو

5-33-20---7-33-20

نوٹ کریں کہ راہبو کسی شخص کو بھڑکا لو، کم ہوت والا، جلد باز اور بیمار ہوتا ہے۔ ملٹری جبل، جبل، پولیس، کالے جادو کا ذر، کتے کا کاثنا، عدالتی مقدمات میں الجھاؤ اور زمیں جائیداد۔

7- مرخ، کیتو، مشتری

7-33-20---9-20-00

باداں، دماںی دباؤ یا دماغ میں پانی یا خون کا دباؤ، ملیریا، درم دماغ، گردن توڑ، بخار، فیکری، سیگر، بک، اجنبی، نہیں وقف یا اوقاف، ایکٹر، کیتو، آفسر، فوجداری، چن۔

(8) مرخ، کیتو، نزل

ساقی صحافت 5

پروفیسرڈاکٹر بابر بن دلاور

جیسا کہ دارہ البروج کو 27 پھتروں کے حساب سے 27 حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور پھر ان ستائیں حصوں میں سے ہر ایک کو 9 حصوں میں مزید تقسیم کیا گیا ہے۔ اس مزید تقسیم (Sub Division) کو "سب" (Sub) کہا جاتا ہے۔

ہر ستارہ یا مجموعہ سیارگان کی معاملات کو ظاہر کرتا ہے اور

جب بھی کسی سارے کے حساب سے مہشن گوئی کی جائے گی تو "سب" کا خیال رکھنا بہت ضروری ہو گا۔ لیکن مہشن گوئی دوسرے تو سکے۔

ہر "سب" (Sub) کیا ظاہر کرتا ہے۔ یہ درج ذیل نمبردار بتایا گیا ہے۔ یعنی ہر "سب" کے منوبات بتائے گئے ہیں۔ یہ آگے مہشن گوئی میں کام آئیں گے۔

برج حل

(1) مرخ، کیتو، کیتو 0-00-0.46-40

بیش کھوپڑی پر زخم یا چوٹ کاٹان ہو گا۔ دماںی دباؤ، مری، بے ہوشی، دشمنوں کے متعلق تھرات، حد، بارش (اسقاط حل)، فوج اور مشینری سے اس "سب" کا تعلق ہے۔

(2) مرخ، کیتو، زہرہ

0.46-40---3-00-00

لمازست، سرورد، رانس، آنکھوں کی بیماریاں، بخار، ذہنی کے متعلق تھرات مگر اپنے متعلق لاپرواہی، بہت زیادہ جنی رغبت، ریلوے، امن امنی، قصاب گاہ (سلڑا)، قصائی، گھر سواری

2004 1992 1980 1968 1956 1944

مرغ: 2005 1993 1981 1969 1957 1945

ستا: 2006 1994 1982 1970 1958 1946

سور: 2007 1995 1983 1971 1959 1947

خصوصیات عقل مند، جلد باز، ذین، مکر، چست، جانش،

ترفیف

بندر کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ غیر معنوی ذہانت اور قابلیت کے حامل ہوتے ہیں۔ اس کی مثال یوں وی جاسکتے ہے کہ بیڑک میں ہوتے ہوئے یہ اپنے اے کے مشکل سوالات کو بھی باآسانی کر سکتے ہیں۔ آگے تک طے جاتے ہیں۔ لیکن بعض اوقات ان کی غیر معنوی ذہانت ان کے لئے مشکلات بھی کھڑی کر دیتی ہے۔

ذین ہونے کے ساتھ سماں تجھے یہ لوگ جلد باز بھی بہت زیادہ ہوتے ہیں۔ اسی لئے بسا اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ کوئی اہم فیصلہ کرتے وقت یہ جلد بازی سے کام لیتے ہیں اور نتھان اٹھاتے ہیں۔ لیکن ایسے نہیں ہو کہ یہ اپنی ذہانت اور عقل کی روشنی میں بڑی تسلی کے ساتھ کریں، ان کے لئے بت فائدہ مدد رہے ہیں۔

بندر کے سال میں پیدا ہونے والے لوگ بیش بہتر سے بتر کی طاش میں رہتے ہیں۔ ابھے تم صوروں کے مقابلہ میں اچھا مقام حاصل کرنے کے باوجود بھی ان کی خواہش ہوتی ہے کہ آکے ہی آگے ہو ستے رہیں۔ لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ یہ اپنی توجہ صرف اور صرف ایک منزل کی طرف مبذول رکھیں۔

یہ روپیہ بیسہ کمانے میں بھی خاص صارت رکھتے ہیں۔ بلکہ اوقات تو پیسوں کی خاطر ربانے جانے والوں یا دوستوں سے بھی بے رنگ برستتے ہیں اور انہیں چکر دے کر روپیہ بانے میں مشغول رہتے ہیں۔ ان کی زندگی میں ہر وقت کسی نہ کسی چیز کی کمی رہتی ہے۔ جس کی واضح وجہ ان کی کسی ایک کام کو توجہ سے نہ کرنا ہے۔ یہ لوگ مختلف حرم کے کاموں میں ایک ساتھ ٹاک ٹاک اڑا بیٹھتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہیں مطلوب تاریخ نہیں ملتے اور یہ اپنی پریشانی کی وجہ جانے بغیر پریشان رہتے ہیں۔

چینی علم نجوم (بندر)

ارشد اعلیٰ رانحور

چینی علم نجوم میں ہر سال کی ایک خامن جانور سے منسوب کیا جاتا ہے۔ اس سال پیدا ہونے والے تمام افراد کا اس جانور کی شبتوں اور متنی خصوصیات کے حوالے سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ ہر ماہ ذیل کی سطور میں اسی حوالے سے چینی دارجہ البروج کے کسی ایک جانور کا ذکر کیا جاتا ہے۔

جدول نمبر اسی درج ہے کہ کون کون سا سال کس جانور کے تحت رہتا ہے۔ آپ بھی اپنی تاریخ پیدائش دیکھیں، کس جانور کے تحت آتی ہے۔ اس کے مطابق اپنے یا دوستوں یا واقف کاموں کی شخصیت، حالات و کردار اور حصت سے واقف ہوں۔ اس مامن "بندر" کے حوالے سے مضمون تحریر کیا جا رہا ہے۔ چوبے، ٹنل، شیر، ملی، اژدھا (ڈریکن)، سانپ، گھوڑے اور بکری کے بارے میں مچھلے شماروں میں ذکر کیا جا چکا ہے۔

جدول 1

پنج: 1996 1984 1972 1960 1948 1936

ملک: 1997 1985 1973 1961 1949 1937

شہر: 1998 1986 1974 1962 1950 1938

ملی: 1999 1987 1975 1963 1951 1938

اژدھا: 2000 1988 1976 1964 1952 1940

ساتپ: 2001 1989 1977 1965 1953 1941

بندر: 2002 1990 1078 1966 1954 1942

بکری: 2003 1991 1979 1967 1955 1943

کاروبار بذر کے زمانے میں پیدا ہونے لوگ کسی بھی کاروبار سے بڑی اچھی طرح پریے بناتا جانتے ہیں۔ دوران کاروبار روپیہ پس کے لئے یہ کسی کو بھی یار دوست نہیں رکھتے۔ اسلئے ان کی پاس روپیہ ہر وقت دافر رہتا ہے۔ اپنی ذہانت کی وجہ سے یہ کاروبار کو نت نے خیالات کی مدد سے دن دنگی رات چوگنی ترقی دے سکتے ہیں۔ ان کے لئے بہترن کاروبار اخبار کا جیتنی پتوں کا اشتاری کھنی کایا پھر لکھی کا کام ہے۔ ہم کوئی بھی ایسا کام جہاں ذہانت پھری چالاکی کی ضرورت ہو وہاں یہ اہم کروار ادا کر سکتے ہیں۔ اپنی غیر یکسوئی کی وجہ سے یہ عام زندگی کی طرح کاروبار بھی کسی طرح کے شروع کر لیتے ہیں جس سے بجاۓ فائدہ کے اثنانی مصیبیں کھڑی ہو جاتی ہیں۔ اسلئے مشورہ یہ ہے کہ کسی کاروبار ایک ساتھ شروع کرنے کی بجائے کسی ایک کاروبار کو جن کراس پر محنت کرس اور مرد بھیں کرو کاروبار کیسے ترقی کرتا ہے۔

بذر کو بھی بھی گائے ملی یا کتے سے مل کر ساتھے واری کا کاروبار نہیں کرنا چاہئے۔ تاہم تو یعنی سور اور چوہنے کی شرکت ایک بذر کے لئے فائدہ مند ثابت ہو سکتی ہے۔

* علاج سمجھی *

جماعتہ الرجال مسلبت عقولکم کتسیلہ والقیت
علیکم مجستہ و غطفا و حنانا و تخلیا و عشقاؤ
تخلیا لا طائفہ لكم بالجلوس ولا للعقود حتی
یزوجها یا هلعانیه حر کو الارواح الروحانیتہ
الساختہ فی قلوب الاجنین لفیتظر والی فلاته

قیصرنها فی العینیم کالشمس المنیرہ اولنظر زلیخا
لیوسف علیہ السلام یہ جارت سات مرتبہ کھی جائے اور
اس کے بعد آبہت بطلان اسر فال موسی ماجتتم بہ السنحر
آخر کھک لکھ کر سافت عطاواد میں لکھ کر حصل کے پانی میں ڈال دیں۔
انشاء اللہ ایک ہفتے کے اندر اندر شادی ہو جائے گی۔

اگر کوئی مرد اپنے گمراوں سے نفرت کرتا ہو اور ان سے بہاکتا ہو تو عسی اللہ ان یہ جعل یعنیم رحیم نک اور آبہت بطلان اسر (جو اور ہتلائے ہیں) سات مرتبہ کسی بر قن پر نکیں اور اسے بارش کے پانی سے دھو کرو وہ پانی مرد کو پانی۔

(جاری ہے)

ان میں ذہانت کے ساتھ ساتھ پھری بھی پائی جاتی ہے۔ اس لئے ہر وقت کسی ایسکی سکھی یا کام میں مشغول رہتے ہیں جہاں ان کو ذہنی اور جسمانی سکون مٹا رہے ہیں۔ پھری اور حاضر دناغی کی وجہ سے یہ کھلیوں میں بھی سب سے آگے آگے رہتے ہیں۔

ان لوگوں کی سب سے اہم خانی ان میں بھروسی کا نقش ان ہے۔ اس لئے مشورہ یہ ہے کہ جب بھی کوئی اہم کام کریں تو ایک ایک کر کے کریں۔ ورنہ کسی ایک کو بھی مکمل کرنا مشکل ہو جائے گا۔ بذر کے سال میں پیدا ہونے والے کے دوستوں کو بذر سے ہوشیار رہنا چاہئے کیونکہ بذر کسی بھی بھی ہاتھ دکھا سکتا ہے۔

بذر خواتین بذر خواتین بھی بذر مرد کی طرح جلد باز ہوتی ہیں۔ عام خواتین کی طرح اپنی بھی باختی کرنے کا بہت زیادہ شوق ہوتا ہے۔ دوسروں کے گروں کی نوہ لیتا ان کا پسندیدا مشغول ہے۔ بذر خواتین جس طرح دوسروں کی باختی اور لوگوں کو جاتی پھری ہیں۔ اسی طرح یہ اپنے گمرکی کوئی بھی اہم بات چھا کر نہیں بھیتھیں اور ہر کسی کو ساتھی پھری ہیں۔

بذر کے سال میں پیدا ہونے والی خواتین بلاشبہ محنت ہوتی ہیں اور گمراہ کا بہت خیال رکھتی ہیں۔ اسی محنت کی وجہ سے بعض اوقات یہ تھک کر کسی چھوٹی سوٹی یا ری کا خکار بھی ہو جاتی ہیں۔ اسکی نیازوں سے بچنے کا بہترن حل پھری سوٹی درد ہیں۔ درد کے ساتھ ساتھ اپنی تھوڑا بہت دلت اپنے آرام کے لئے بھی کھانا ہائے۔

بذر والدین بذر والدین کے بچے بھی اپنے والدین کی طرح بہت ذہن اور حسٹت ہوتے ہیں۔ بذر والدین کو چاہئے کہ وہ گروخ سے ہی اپنے بچوں کی کسی ایک مخصوص لائیں پر لگادیں ورنہ آئے والی زندگی میں وہ ذہنی اشتار کا خکار رہتے ہیں۔ بذر والدین کو اپنے بچوں کی محنت سے بے قوجی نہیں بر قن ہائے بلکہ ان کے لئے کارام جسمانی ورزشوں کا بندوبست کرنا ہائے۔ بذر والدین کے بچے اگر چوہنے 'ملی' ذریکن یا بذر کے سال میں پیدا ہوں تو آپنے بچے کھلاتے ہیں۔ یہ بچے ذہانت میں کسی بھی طرح اپنے والدین سے کم نہیں ہوتے۔

بے شک ہم نے آپ کو کھل کھلا فتح دی ہے۔ (القرآن)

ڈاکٹر خالد فتحی بخاری

فتح نامہ

تمام ترقیاتی ای کے لئے یہ جو رب العالمین ہے اور درودو
سلام رحمۃ اللہ علیہن حضرت محمد ﷺ پر جو معلمین کے لئے رحمۃ
ہیں۔ محترم قارئین کرام۔ خالد روحانی جنتی 1999ء اللہ تعالیٰ حفظہ

لے حضرت انسان کو اپنا ناجب مقرر کیا اور اس کی تحقیق فرمائی جب

انسان دنیا میں آتا ہے تو آتے ہی اسے اک فنِ دنیا سے واسطہ پڑتا ہے

جہاں پہلے پہل اسے اپنی ضرورتی پوری کرنا ہوتی ہیں اور وہ

ضرورتی کے لئے کوشش کرتا ہے۔ سچے کی پڑا ایش پر جب مان پنجے کو

دودھ پتاکی ہے تو تجھے اپنی بیوک مٹائے کے لئے دودھ پینے کی کوشش

کر رہا ہے جب کچھ مردی حصی ہے تو پچھے کی کوشش کر رہا ہے اسی طرح

دنیاوی زندگی گزارنے کے لئے انسان بیش سے ساروں کی ملاش میں

رہا ہے کبھی اس رزق کی ملاش بزم اپنا کو میردوں کا سفر کیا تو کبھی

سندروں کے پیچے چھپ کر دسائی ملاش کے اور ہر دن انسان بیسے ذرا

بھی 24 گھنی حاصل ہوتی تو اسکے سچے الجیب سے مد کا طالب رہا اور اسی

کی مہادت کر رہا کچھ باری کائنات حضرت محمد ﷺ کا ارشاد

سہار کر ہے کہ "دعا مہادت کا مطلب ہے" جب انسان تمام کوششیں اور

منسوبے کر کے جنک جاتا ہے تو تمام ترجود و جد کے باوجود مل نہیں جاتا

تو اس وقت صدقی دل سے بارگاہ باری الہائل میں جنک جاتا ہے اور

اس سے مد کا طلبگار ہوتا ہے تو اسی خالق کائنات کی رحمۃ جو شی میں

آتی ہے۔

قرآن حکیم میں سورہ مل میں ارشاد باری ہے:

ترجمہ: ایک شخص کتاب کا علم جانتا تھا اور اس نے حضرت سليمان

علیہ السلام کو کہا کہ میں پک جھکتے ہی تخت حاضر کر دوں گا۔

اس نے ایسا صرف اسی علم کی بنابر کما جو اسے اللہ طیم نے

کتاب کا علم عطا فرمایا تھا۔
یہ تحقیق ذاتیت فتح نامہ ہے کہ کتاب کے علم سے منسوب
ہے جو علم جزر کا ایک شاہکار ہے قارئین محترم اگر اسے پورے
قواعد و ضوابط کے ساتھ کیا تو انشاء اللہ تعالیٰ و نصرت ان کے قدم
چھے گی اور قرآنی علوم کا اعجاز دیکھ کر ششدزادہ جائیں کے اگر
آپ خالد اسحاق صاحب سے یہ تحقیق ہوں گی تو سب سے بہتر ہو گا
کیونکہ انہوں نے حروف کی زکوٰۃ دی ہوئی ہے اور معلمیات کی
فلسفی بھی جانتے ہیں۔ یہ فتح نامہ بیماریوں کے رو جانی علاج شفاء
الامراض متابلوں میں کامیابی حصول مراد مقدمات میں کامیابی گئی تھی
جنہوں نے خاتمه ہائی اتفاق صلح طاق تو زد شن کو مغلوب کرنا مطلوب
بجک شادی نہیں ہوتی یا پسخون کے رشتے نہیں آتے انہر غرض ہر حاجت
کے لئے ہے۔

طریقہ: نمبر اطالب نمبر ۲ مطلوب نمبر ۳ مقصد / حاجت نمبر ۲ آئت
قرآنی مطلوب خانہ اول میں رکھ کر دو۔ دو کے اضافے سے ہار
خانہ پر کریں۔ پھر باتی آئت کے اعداد سے چھ تفریق کر کے پانچیں
خانہ میں رکھ دو۔ دو کے اضافے سے پر کریں تاکہ باتی آئت کا
موکل آٹھویں خانہ میں قائم ہو جائے پھر گیارہویں خانہ میں اس
طالب قائم کرنے کے لئے طالب کے اعداد سے ہار تفریق کریں اور
توس خانہ میں دو دو کے اضافے سے پر کریں۔ مقصد حاجت کے اعداد
سے دو دو کریں کر کے تھوڑیں خانہ سے ٹوٹ کریں جو دھویں خانہ
میں مقصد قائم ہو جائے گا اور باتی دو دو کے اضافے سے پر کریں۔

مثال فتح نامہ

طالب سچے الرحمٰن بن زادہ اعداد 584 مطلوب رہنماء
ہست راجہ اعداد 1272 مقصد اقبال نکاح و ترویج 1226 آئت
فاکفنا یا فالاضی الحاجات یا کافی المهمات والا
فتح حالک فتح احبابنا اعداد 3476

با کینوں ۹۲ ۷۸۶ یا کینوں

۱۳/۱۲۲۲	۲/۱۲۶۲	۲/۱۲۳۷۲	۱۲/۵۸۶
۲/۱۲۶۲	۱۲/۱۲۲۰	۹/۵۸۶	۱/۱۲۳۷۲
۱۲/۱۲۲۰	۵/۱۲۲۷۰	۲/۱۲۷۸	۱۵/۱۲۲۸

کھانے کا بھی طریقہ ہوا ہے۔ پھل کھانا کھانے کے بعد کھائیں اور پانی پینا ہو تو کچھ دیر بعد بخیں۔ چلوں میں ابی اجزاء کے علاوہ نہاد کو ہضم کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔

سنبزیوں کی پانی :

سبزیاں اپالنے کے بعد ان کے پانی کو ضائع کرنے کی بجائے کھانا پکانے میں استعمال کر لیں۔ کیونکہ اس پانی میں سنبزیوں کے دنامن شامل ہو چکے ہوتے ہیں:

انڈے پوچ کرنا :

بعض لوگ انڈے کے پانی میں پاک کر کھانے کے شوقیں ہوتے ہیں اور بعض کو باہر مجبوری کرتا چاہتا ہے۔ اس عمل کو پوچ کرنا کئے ہیں۔ پانی میں انڈوں کو بترنے کی طریقے سے پکانے کے لئے چند قدرے یہوں کا رس ڈال دیں۔ انڈہ پکنے پر یہوں کا ذائقہ بالکل میں رہے گا۔ انڈہ پکنے میں بھی آسانی ہو گی۔

فرم ٹھماڑ :

ٹھماڑ پکیے لا زم ہو جانے کی صورت میں نہ کھلے پانی میں ایک گھنٹہ رکھیں۔ ٹھماڑوں کی طبیعت میں افاقہ ہو گا۔

زیورات کی صفائی :

بازار سے زیور صاف کرونا بعض اوقات مسئلہ بن جاتا ہے اور خرچ بھی بڑھتا ہے۔ اس لئے اگر آپ گھر میں زیور صاف کرنا چاہیں تو چھ سات عدد یہی بارک پیس لیں اور اسیں پانی میں پکائیں۔ پھر پانی میں سونے کی زیورات ڈال کر اچھی طرح برش سے مل مل کر صاف کریں۔ بعد میں سادے پانی سے دھولیں۔ اگر زیور کے ڈبے میں چاک کے ٹکڑے رکھ دیجے جائیں تو بھی زیور کالا نہیں ہوتا۔ چاندی کے زیور ٹکالے ہوئے پر ان کو بھی زمک آسائید۔ پھر پور، قلائلیں کے کپڑے سے صاف کریں۔ چاندی کے ڈبے میں ہمکڑی رکھنے سے بھی کامیاب نہیں ہوتے۔

—

HOME DEPARTMENT

میمع اسٹنٹ رانگوں

POTATO BALLS

اجزاء :

آلو۔ 3 عدد، کھوپا (چورا) 1/2 کپ، سرخ مرچ 1/2 چیز، ہلکی اور نہک 1/2 چیز، جنی 1 چیز، ہرا دھنیا (کتا ہوا) حسب ضرورت، ہری مرچیں، تھوڑیں سی کنی ہوئی، ایک یہودی کا رس، میں 4 نیلے بیرون، یہنگ پاؤڈر تھوڑا سا۔

تربیک :

بے سے پہلے آلو بیال لیں اور اسٹنٹ ہونے والی میخ ٹھوڑا نہک ڈال دیں۔ اب اسیں میش کر لیں۔ کھوپا، ہلکی، ہلکی، جنی، ہرا دھنیا، ہری مرچیں سکھ کر لیں۔ ابے آلوؤں کو ہاتھ میں لے کر کونروی سی مالیں۔ (اک کی تعداد کم از کم چھ ہو گی)۔ اب تمام مواد اس میں ڈال دیں اور اوپر پھر آلو کھ کر منہ بند کر دیں۔ میکن میں یہنگ پاؤڈر ملا کر تھوڑا سایہ ایک کراس کی لیٹی سی مالیں اور تیار شدہ بالز کو میکن میں ہمکو کھال لیں اور پہلے سے کرم جل میں ڈبیپ فرائی کریں۔ گولدن راؤں ہونے پر کھال لیں۔ اور پیش کریں۔ اسی نام کھانا پچھے ہرے سب شوق سے کھائیں گے۔

بایی ڈبلن روٹی کو تازہ کرنا :

دو تین دن پڑے رہنے بے ڈبل روٹی کچھ عجیب سی ہو جاتی ہے۔ اسے تازہ کرنے کے لئے ادون میں خوب گرم کریں اور ایک ہوا بند ڈبے میں رکھ کر چند منٹ کے لئے ادون میں رکھ دیں ڈبے کا ڈھکن کھولیں، بالکل تازہ ڈبل روٹی ملے گی۔ وہ ایک جن پر آسنگ نہ ہوئی ہو اسی طریقے کے تحت تازے کیے جاسکتے ہیں۔

پھل کھانے کا طریقہ :

کہتے ہیں ہر کام طریقے سے کیا جائے تو نتیجہ بھی اچھا آتا ہے۔ اسی طرح پھل دیسے تو ہر لحاظ سے صحت بخش نہدا ہے، لیکن اسیں

انعامی پائند کا لکی نمبر محلوم کرنے کا خواب

از: زین آئی ایں، کرامی

اللہ پاک کبھی کبھار اپنے نیک بندوں پر آزمائش کے دن بھی
لے ۶۲ ہے۔ مالی طور پر جایزادے سلطے میں مدد بولیں میں اوجھے
جاتا۔ گمرلے پر بیانی بیاری میں جلا یہ سب کچھ اللہ کی ہی طرف سے
ہے۔

اگر سروے کیا جائے۔ تو ہر اننان کسی نہ کسی پر بیانی میں جلا
ہے۔ شادی میں رکاوٹ گمرلے ناچاہی اولاد نافرمان یا نہ ہونا۔ جب کے
سلطے میں کاخ فخر میں ناکامی سب کو آج کل جو پر بیانی ہے وہ ہے
دولت، دولت جس کے پاس نہیں ہے۔ اس کی کوئی عزت نہیں نہ د
عزیز اقارب میں دوستوں میں نہیں اور نہ کسی اور کے آگے د
وقت بھول جاؤ۔ جب شرافت ایجاد اوری قلع محبت پیار کرنے
والے لوگوں کی عزت کی جاتی تھی۔ بخوبی ساکلر کبھی آپ
کی بات ماننے کو تیار نہیں ہے۔

اس کی وجہ سے تو لوگ غیر قانونی کام کرتے پر بھول جائیں۔ میرا
خیال ہے اگر ہماری عوام کو صحیح انصاف ملے باعزت نوکریاں میں۔
بے روزگار کو حکومت قلع طبقت سے بلاسودا قرضے فراہم کرے۔
غربت پر قابو پائے منہکاری کرنے والوں کو منزہ توڑو خواب دیا جائے۔

تو میرا خیال ہے۔ اس ملک میں نہ کوئی ذکری ہوں کوئی سکر
بننے نہ کوئی قاتل۔ اور نہ کوئی منشیات میں ملوث پایا جائے۔ عوام
حکومت کی ساختہ قلع ہو جائے۔ اور حکومت بھی عوام کے ساتھ
قلع ہو جائے۔ مگر اس ملک میں کس کو سمجھایا جائے گا۔ یہاں تو
آؤے کا آؤے ہی تو بگدا ہوا ہے۔ میرے چیختنے چلانے پر کسی کو کیا اڑ
ہو گا۔ برعکس میرا مفہون یہ نہیں جیسا کہ میں لگھ چکا ہوں۔ کہ اس
دور میں جو سب سے اہم سلے ہے۔ وہ دولت ہے دولت حاصل
کرنے کے پاکستان میں اب بھی قانونی اور حقیقی طور پر آپ دولت

میں نہیں۔ اس کا راز پوچھا۔ تو ہاشمیک ایک محل تباہی۔ اس
طریقے سے آپ کو جو نمبر لگاتا ہو گا۔ وہ نمبر خواب میں نظر آجائے گا۔

آخر صاحب فرماتے ہیں۔

اگر صرف اللہ سے اپنی ضرورت کے مطابق انعام کی
خواہش کریں گے تو آپ انعام کے حق دار بن جائیں گے۔ لایا
ذہن میں لاؤ گے تو انعام نہیں لگے گا۔

انہوں نے فرمایا۔ جب نیا چاند شروع ہو پہلی بھراث سد

اوقات میں رات کو سونے سے پہلے۔

اول 11 مرتبہ دور و شریف

مندین سکتے ہیں۔ وہ ہے انعامی بائز۔

انعامی بائز کا چانس ایسا ہے۔ اگر آپ کا کمزوریں لاکھوں
روپے کا انعام لگ جائے تو آپ قانونی طور پر دولت مند ہو سکتے
ہیں۔

اللہ پاک سے دولت مانگنا کوئی شرک بدعت اور سکناہ نہیں
ہے۔ انعامی بائز کے لئے اللہ سے دعا مانگنا یا اللہ میرا انعام لگاوے۔
یا اس کے لئے اسخوارہ کرنا کوئی سکناہ نہیں اللہ کے اب بھی ایسے یہی
بندے ذہنیاں موجود ہیں۔ جو اس سلطے میں اس قدر روحانی ریسرچ
کرتے ہیں۔ کہ انعام کی تہ تک پہنچ جاتے ہیں۔

کرامی میں ایک بہت پرانے بزرگ پہنچے ہوئے اللہ کے
نیک بندے کی درگاہ موجود ہے۔ جیسے حضرت شاہ عبداللہ عازی
درستہ اللہ تعالیٰ کے نام سے مشور ہے۔ ان کے مقیدت مندوں
کا ہر وقت بھوم رہتا ہے۔ لقرن ہر وقت جاری رہتا ہے۔ ساختہ ع
وام کے لئے سابل پر تفریق کا جیسے لفظن کے نام سے یاد کیا جاتا
ہے۔

درگاہ کے ساختہ پاہر کی طرف فٹ پاھنچ ہے۔ یہاں اکثر
بجوبی حاضرات اور طوطالقال والے پہنچتے ہوتے ہیں۔ میرا شعبہ بھی
کہہ اس حتم کا رہا ہے۔ جس کی وجہ سے ان عالموں سے ملاقات کا
شرف رہتا ہے۔ طوطالقا لے کر ایک بزرگ صاحب پہنچے ہوئے
ہیں۔ جن کو اختر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ میرا انعامی بائز کی
دیپنگی کی وجہ سے میرے سے کچھ زیادہ لکڑتے رہتے ہیں۔ یہ ایسے
معقص ہیں۔ ان کا ہر بار انعامی بائز کے نمبر لگتے رہے ہیں۔ کسی اول
لگ گیا۔ بھیکنڈ اور بھیکنے۔ نقصان نہیں ہو گا۔

میں نے اس کا راز پوچھا۔ تو ہاشمیک ایک محل تباہی۔ اس
طریقے سے آپ کو جو نمبر لگاتا ہو گا۔ وہ نمبر خواب میں نظر آجائے گا۔

آخر صاحب فرماتے ہیں۔

اگر صرف اللہ سے اپنی ضرورت کے مطابق انعام کی
خواہش کریں گے تو آپ انعام کے حق دار بن جائیں گے۔ لایا
ذہن میں لاؤ گے تو انعام نہیں لگے گا۔

انہوں نے فرمایا۔ جب نیا چاند شروع ہو پہلی بھراث سد

اوقات میں رات کو سونے سے پہلے۔



شعار جفر

حاضری مطلوب کا نمول عمل

محمد سعادت آف بر نالہ

پہلے مرغ کو اونچی تجھیر اللہ اکبر کہہ کر ذخیر کرو اور تمام کھانا
مud مرغ پر فاتحہ بنام مولکان نقش اور فاتحہ بنام چپیر مل ٹھیک دو۔ اس
کے بعد مقررہ عادت کی طرح نقش لکھو۔ تیرہ نقش کی گولیاں بناو اور
آخری نقش پاس رکھ لو اور اس تمام کھانے کو اور مرغ کو اسی جگہ
دفن کرو اور تیرہ گولیوں کو دریا میں پھیلوں کو ڈال دو اور آخری
نقش کو گمرا کر باندھ لو۔ اثناء اللہ چوبیں گھٹنوں کے اندر اندر
مطلوب حاضر ہو گا اگر وہ حاضر نہ ہو سکا تو گھر میں مثل دیوانوں و
پاگلوں کے ہو جائے گا اور جب تک نہ پہنچے گا۔ اسے چین نہ آئے گا۔
اس عمل کے دوران پر ہیز جلالی رکھیں۔

۱۲۰	۳۲	۲۰	۸۰
۲۸	۷۲	۱۲۸	۲۲
۹۶	۵۲	۱۶	۱۰۲
۸	۱۱۲	۸۸	۶۲

نقش چال

۱۵	۲	۰	۱۰
۴	۹	۱۱	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۲	۱۱	۸

لکھیں ☆

ادارے کو اس بات کی اختیاری غوشی ہو گی کہ آپ کسی بھی موزوں عنوان
پر اپنے تحریر لرسال کریں۔ ہر قاری کو گود عوت ہے۔

اللہ تعالیٰ ان ہیز رگان جفر کی آخری آرام گاہوں پر اپنی
کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ جن کی طفل بہت سارا علم مجھے چیزے
کم علم انسان کو حاصل ہوا۔ علم جفر میں بہت سارے قاعدے آسان
بھی ہیں اور مشکل بھی ہیں علم جفر کے ایک بہت بڑے بزرگ حب
کے ایک باب میں بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حب ایک ایسا عمل
ہے کہ دنیا اس کے پیچے سرگروں ہے جس پر اللہ کا کرم ہوئے مل
جاتا ہے اور کچھ متاع زندگی اس کے پیچے گواہیے ہیں اور بھی
حضرت و بے مراد دنیا قافی سے گزوں جاتے ہیں میں نے بڑے بڑے
استادوں کو بھی اس عمل کے بارے بے قرار بیکھا ہے جن کے پاس
بڑے بڑے غصب کے عمل ہیں میں عمل حب کے وہ بھی متلاشی
ہیں۔ یہ میرے اللہ کی مرثی ہے جیسے جاہے عطا کرے جیسے چاہے ن
وے بہر حال اگر آپ جائز امور رحمت کرس گے تو اللہ تعالیٰ کسی کی
رحمت کو ضائع نہیں کرتا۔ رحمت کا ملک ضرور عطا فرماتا ہے تو اسے
کریں حاضری مطلوب کا نمول عمل کریں اور علم جفر کی طاقت کا تھاما
ویکھیں۔

ترکیباً عمل عروج ماہ میں سموار کے دن دریا کے کنارے جاؤ
صل اور خدو کرو۔ اور دو زانو بیٹھ کر چودہ نقش سفید کاغذ پر
زمفران سے لکھو۔ اسی جگہ آئے اور شکر میں گولیاں بناو۔ اور دریا
میں ڈال دو۔ ہر نقش کے نیچے طالب و مطلوب کا نام لکھو۔ تیرہ روز
تک اسی طرح کرو۔ جب چودھواں دن آئے تو اپنے گھر میں عسل کرو
اور ایکیے تھائی والی جگہ میں نئے مٹی کے برتن میں چاول پکاؤ اس کے
برابر وزن کی ٹھکرہ برا بر وزن کا گنجی اور برا بر وزن میدہ اور ایک مرغ
سفید رنگ کا لے لو۔ اور بغیر کسی سے بات کئے دریا کے کنارے اسی
عمل والی جگہ چلے جاؤ جہاں پر آپ نے پہلے تیرہ دن عمل کیا ہے۔

ہے ایک چلتا پھر جادو ہے لیکن ناجائز کرنے والا اپنے لئے نصان کا خود ذمہ دار ہو گا۔

توضیح العمل

نام ساکل یعنی طالب مدد والدہ۔ نام مطلوب اسلام الٹی پر دو حصے مطلوب اور طالب کے ناموں کے درمیان میں یادوں رکھنے کی وجہ سے مطلوب کریں اور زمام حاصل کریں۔ تمام عجیب کی پیغمبر ملیحہ، مطرور کاٹ کر مطلوب کے پہنچے ہوئے کپڑے میں پیش کرنے کی فیض ناہیں ہے جو اس میں رو غنچیں ڈال کر فیض جلاںیں تیک ساعت میں بعد از نماز عمل کریں۔

جب چراغ جلنے لگے تو اگر حق جلاںیں آئت کریں۔ پس جو نہم کحب اللہ و المذین ہیں حالیہ اپنے نام کے اهداد کے مطابق پہنچیں مطلوب کا صور ضروری ہے پڑھائی پہلے قسم ہو جائے تو جب تک چراغ جلنے خاصیت سے چراغ کی لوگوں میں مطلوب کا صور قائم رہے جیسے۔ چراغ پہلے بچھ جائے تو پڑھائیں کھل کریں۔

جتنے فیض ہوں گے اتنے دن کا عمل ہے اگر دوران عمل کام ہو جائے تو عمل بند کر دیں باقی فیضوں کی ملیحہ، ملیحہ، گولیاں ہاگر آئے میں وہ کم کر دیاں ڈال دیں۔

عمل کی مکمل وضاحت میں لے کر دی ہے لیکن لکھنے پر بات ذہن میں آئی کہ کسی لوگ مجن عمل سے طور پر وہ مردوں کو بخوبی کریں گے اور کسی لوگ اس کا ناجائز طریقہ پر استعمال کریں گے اس خوف کے ذریعے میں نے عمل کو حل کرنے کے لئے ٹھال دینے سے گزیر کیا۔

۴-

دوائے درد

جسم کے کسی حصہ میں درد ہو تو لفظ لی عذیبہم کو سائنس روک کر شادات کی الگی سے مقام درد پر لکھیں۔ تین مرتبے لکھنے سے درد وہاں سے غائب ہو جائے گا اب مریض سے پوچھیں کہ درد کیا ہے جسas مریض تھا وہاں لکھیں اثناء اللہ ہمگنا فروع کر دیے گے جسas جسas جمال درد جائے وہاں وہاں لکھتے رہیں۔ تھوڑی درد کے بعد درد کافور ہو جائے گا۔ آزمودہ چیز ہے افادہ عوام کے پیش کر رہا ہے آپ بھی تجربہ کریں۔

حکیم غلام شیخ ناصر نگہور

کرامات جفر

محترم قارئین کرام السلام علیکم

آج کل کے اس دور میں تقریباً ۹۰ فیصد لوگ عمل حب کی تلاش میں سرگردان نظر آتے ہیں جو کہ ہر وقت کسی نہ کسی عمل کو کرنے میں لگے رہتے ہیں لیکن کامیابی چند ایک کو فیض ہوتی ہے وچہ یہ ہے کہ اعمال کا کام کوئی بچوں کا مکمل نہیں ہے۔ تعریفات محض نقل کر لینے سے کوئی شخص عامل نہیں بن سکتا۔

عملیات سے فائدہ حاصل کرنے کے لئے ہر عامل کو مندرجہ ذیل چیزوں سے واقفیت ہونا بہت ضروری ہے۔

۱- اعمال کے اوقات

۲- رجال انصیب

۳- علم النجوم

۴- متعلقہ بخورات

۵- قلم و سیاہی

۶- نقش کا استعمال

۷- نقش کا درست استخراج

۸- قمری متازل

۹- نظرات سیار کا ان وغیرہ

جو فرض ان تمام عوامل کو بطریق احسن استخراج کر سکتا ہے وہ سیتنا ایک موثر عمل تیار کر سکتا ہے۔ آج تک آپ نے بتئے بھی عمل حب دیکھے ہوں گے ان کو تیار کرنے میں اتنی مخلکات نظر آتی ہیں کہ عام لوگ تو پڑھنے سے ہی قادر نظر آتے ہیں عمل کرنا تو رکنا۔

خالد روحاںی جنڑی کے قسط ایک ایسا تخت آپ کی خدمت پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں جو کہ آپ کو شاید نہ پہلے ملا ہوا اور نہ بعد میں۔

یہ آسان ترین عمل روحاںی جنڑی کے اجر اسکی خوشی میں دیا جا رہا ہے

عمل پیش کرنے سے پہلے ایک دعا کر رہا ہوں کہ جائز کرنے والا اللہ کرنے کا میاب ہو اور ناجائز کرنے والا ناکام و نامراد۔ عمل کیا

عمل بسم اللہ شریف

زکوٰۃ بھی اور زیارت بیت اللہ بھی

ایک پنچھہ دو کاج

حکیم و جزار مجدد القیوم جوش، کوت ادو

ب سے پہلے سلام ظوش دل سے محترم القام خالد اسحاق رانحور کی طرف جس نے تقدیم گان ملم کے لئے مشعل راہ کا اپنے صدق دل سے روشن کیا اور رانحائیہ عملیات کی بہت بڑی ذمہ داری اپنے سرلی اللہ جل جلالہ آپ کی مددوار فرمائے آئیں تم آئیں۔

محترم قارئین واللی بزم راہنمائے عملیات و عامل حضرات میں ایک باخیر آدمی، اتنا بڑا عالی شخص، علوم فہیم کا طالب علم مقرر درست ہوئے۔ آپ کی خدمت میں پہلی و فتح حاضر ہوا ہوں۔ اثناء اللہ موقع طا تو اپنے اور اک کے مطابق بیشہ حاضری حجا رہوں گا۔ ابھا آغاز بسم اللہ شریف سے کرتا ہوں۔ یوں تو بسم اللہ کون نہیں جانتا کہ ہر کام کا آغاز بسم اللہ سے کرتا ہا ہے، مسلمانوں کے لئے یہ ہر کام کو شروع کرنے کی دعا ہے اور جس کام کے آغاز میں پڑھا جائے تو اس کی خود برکت سے کرتی اثمار نہیں کر سکتا، اگر اثمار کرتا ہے تو رب پر بُرگ و بُر را اور ہمی ملکیت آخرا زمان کی منافی ہوتی ہے۔ استاد ان حلم نے بسم اللہ شریف کے ہزارہ عملیات اخذ کئے ہیں۔

جس کی ابھی کی مثال ماہ ستمبر کا شمارہ ہے۔ شائع جنریج سلطنت آفسر لے بسراں میں اپنے مقدمہ کی طرف آئے ہوں، اثناء اللہ جو آزمائے گا وعائیں دے گا۔ بسم اللہ الرحمن الرحيم کے اعداد قمری لہے ہیں کل جروف 19 ہیں۔ اس کی زکات کا طریقہ یوں ہے کہ اس کو ترتیب سے تین (3) حصوں میں تقسیم کرو، اس طرح آسانی رہے گی۔ (1) بسم اللہ (2) الرحمن (3) الرحيم عمل میں شرائط و قوانین کی پابندی ضروری ہے ورنہ نہ کرنا ہی بھرپڑے۔ عملیات روٹی کا لفڑہ نہیں کہ توڑا اور کمالا۔ عمل کے لئے ایک ملیدہ کرہ کا

انتخاب کر لیں جو کہ صاف ستمبر ہو اور اس میں عمل کی ضروریات کے علاوہ کوئی سامان نہ ہو جو آپ کی یکسوئی کو منتفع کرے اور وہاں کسی کو عمل کے دوران نہ آنے دیں، عمل کے لئے سفید کپڑوں کا ایک جوڑا صاف ستمبر (پاک) مطر کا گاب سے تخصیص کر لیں اور کرہ کو اگر پتی یا کسی اچھی خوبی سے بنا دیں، روزانہ طالع کمائیں۔

جوہت شہولیں۔ نماز کی پابندی کریں، دوران عمل کرہ کو بند کر کے رکھیں کہ کوئی تحلیل نہ ہو، اب شروع کر دیں۔ سب سے پہلا حصہ بسم اللہ سوا لاکھ کی تعداد مکمل کریں، تعداد روزانہ ہوتا ہوئے پڑھیں اگر آپ نے یہ عمل شروع کر لیا، تو بت آسان پائیں گے۔ آپ ہمیں تو روزانہ نیمیں ہزار (25000) پڑھ سکتے ہیں پہلے دن پہنچ دشواری ہو گی لیکن پھر اپ کا دل رجوع ہو کر محظوظ ہو جائے گا اور سورہ ہوں کے عمل بعد از نماز عشاء شروع کریں۔ جب سوا لاکھ ہو جائے تو اس طرح دوسرا حصہ المحن پڑھیں اور اس کے مکمل ہوئے پر ارجیحہ شروع کریں۔ جب عمل کی آخری رات ہو تو

پہلے مندرجہ ذیل نقش لہے مرتبہ کاغذ پر روی پھیل سے یا ز عفران کی سیاہ نمک کراس سے تحریر کریں اور نقش محفوظ رکھیں اور عمل الاحیم و رکنا شروع کریں۔ دوران عمل شرائط کی پابندی کریں اور روپی لباس زیب تر کیا کریں جو عمل کے لئے تخصیص ہے اور باوضو ہوں اگر دوران پڑھائی وضو نوٹ جائے تو وضو کرہ کے اندر دوبارہ کر لیں، کرہ کو خوشوار کریں، آپ جیوان ہو جائے گے جو نہی عمل کی تعداد فتح ہو گی، بھی تم ہے اس ذات القدس کی جس کی بقیہ میں میری جان ہے آپ کی آنکھوں کا حجاب اٹھ جائے گا اور آپ کی آنکھوں کے بیانے کعبت اللہ ہو گا، میں آپ وہ پہنچ دیکھیں گے جو شرائط میں تحریر نہیں ہو سکا ایسے راز انسان ہوں گے جو آپ کی عمل سے بہت بالا ہیں راز رازی ہوتے ہیں۔ اپنے تک رکھیں گے جنہیں کے لئے اشارہ کافی ہے، زکات ادا ہو گی پھر جب بھی کام لیتا ہو ہمار نقش ز عفران سے نیک (سد) وقت استخراج کر کے تحریر کرو اور خیال رہے کہ 2 (دو) نقش عددی ہوں گے اور دو نقش جنی لٹائے کے اخذ کرو دنوں نقش تحریر کر رہا ہوں ایک بات یاد رہے کہ زکات کے آخر میں جو نقش لہے مرتبہ لکھنے ہیں، درصل وہ دیگے ہوں گے یعنی کاغذ کے ایک طرف عددی نقش اور دوسری طرف اچھی لٹائے کے لکھنے ہوں گے، کام لیتے وقت کاغذ کے دو

آپ کا سوال

بلا معاوضہ

راہنمائے عملیات کے قارئین کی خدمت کے لیے ایک سوال کا

حباب ان کالوں میں بالمعاوضہ دی جاتا ہے۔ خیال رہے:-

سوال فخر اور جامد بنا چاہیے

آپ کے سوال کے ساتھ درج ذیل لوگوں نے

ایک وقت میں ایک سوال کریں۔

آپ کا سوال اور سوال کی وسیع ترین شکر ادارے کو موصول ہو جائے

نوکری نمبر 009

مکونے لے کر دونوں کے ایک طرف عددی اور دوسری طرف اتنا
لگتی کے تحریر کرنے میں اور لفظی و فہم بسم اللہ شریف ورد کر کے
پھوک دیں اور سلسلک ایک نقش کو اپنے پاس رکھے اور کسی مٹی کے
کوزٹے میں یا مٹی کے پالے میں اور نیچے غفرنگ کر کر آنے سے بد
کر کے اگر کام تحریر وغیرہ کا ہے تو قبرستان میں اور اگر خروج ورکت کے
لئے دکان ارثی، گھر بیٹھا جاتی یا اسی حرم کے مقصد کے لئے ہو تو گھر میں
دکان میں الگی جگہ جہاں پاؤں نہ پڑے یعنی کرنے میں دبادیں اپنے
پاس رکھنے کے لئے جو ہنا یا کیا ہو وہ بطور لوح خاندی کی ختنی پر بھی کندہ
کر سکتے ہیں تمام ہدایات وغیرہ واضح طور پر سمجھاوی گئی ہیں جو کرے
گا فیض یا ب ہو گنجے دعائے خیر میں یاد رکھیں۔ حدیث پاک میں ہے
کہ جو آذی سوا لاکھ و فہم بسم اللہ الرحمن الرحيم پڑھے کا تو وہیں میٹھے
ہوئے بیت اللہ شریف دیکھے گا، قیامت آسکی ہے ستارے اوت کے
ہیں نبی پاک ﷺ کا فرمان فتوہ بالله غلط نہیں ہو سکا آزمائے جس کا جی
چاہے۔ انشاء اللہ آمنہ بھی میں آپ کی خدمت علومِ عجیب کے کل
ہائے رنگارنگ چیزیں کرتا رہوں گا، نقشِ ششت آتشی چال نہیں بخودی تو
اسماۓ عظام ملفوظی درج ذیل ہیں۔

۷۸۹

۲۶۵	۲۶۸	۲۶۳
۲۶۰	۲۶۲	۲۶۲
۲۶۱	۲۶۶	۲۵۹

واحد طیم قوم	ارجیم	قوم حنان
جامع سلطان	سمم باطن	قوم عدل
علیم الحکیم	الله الشاحد	قوم عادل

اپنے مسائل کے حل، روحانی اور عملیاتی
مدد حاصل کرنے کے لیے ماہر عملیات اور روحانیات
کی خدمات سے فائدہ ٹھہائیں

آپ کے خطوط

ایک خط میں اگر آپ ایک سوال تحریر کریں تو آپ کے
خط کا جواب دینا بہترے لیے حدور جہ آسان ہو گا۔

خالد انجمن برائے ترویج و اشاعت قرآن حدیث و فقہ

لئے شروع کئے گئے اس عظم کام کی تحریک نہ کر سکیں۔
اسلام کے بنیادی اور کان :- مدرجہ بالا کاموں کے
دوران از کان اسلام صلوٰۃ، روزہ، حج، زکوٰۃ اور
دوسرا اہم امور پر کتب شائع کرنے کے بلا معاوضہ تقیم کی
جائیں گی۔ تاکہ ہر گھر میں اللہ کا پیغام پہنچی اور ہم جان
سکیں کہ احکام الہی کی روشنی میں ان امور کو کس طرح
با صحن طریقے سے سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

آپ کس طرح ہماری مدد کر سکتے ہیں۔ ظاہر ہے کہ یہ ایک
بہت بڑا منصوبہ ہے۔ جس پر کافی زیادہ اخراجات ہوں
گے۔ سو ان اخراجات میں شریک ہو کر آپ بھی ہمارے
ساتھ اس نیک کام میں شامل ہو سکتے ہیں۔ قلع نظر اس
کے کہ آپ غریب ہیں یا امیر حسب دیشیت اور خواہش ان
منصوبوں کی تحریک میں ہماری مدد کریں۔ ہر وہ فرد جو اس
نیک کام میں حصہ دار ہو کاں کو بھی شائع ہونے والی
کتب فراہم کی جائیں گی۔ ذیل میں دیے گئے کو اکف
ہیں ارسال کر دیں تاکہ آپ سے رابطہ رکھا جاسکے اور
شائع ہونی والی کتب آپ کو ارسال کی جاسکیں۔

نام چندہ
فون نمبر (آفس) فون نمبر (گھر)
پہنچ پہنچ (آفس) پہنچ (گھر)

چندہ پوری ڈاک اس پتے پر ارسال کریں۔
خالد احسان رانجور "مکان نمبر ۲، گل نمبر ۱۱، جامدہ نمبر
گرمی شاہو، لاہور، پاکستان (فون: 6374864)

کچھ عرصہ قبل کی بات ہے کہ آفس میں بینے چند احباب کے
در میان یہ بحث جاری تھی کہ مختلف مذاہب کے لوگ اپنے ذہب
کے ہمارے میں نہیں بھیجتے و دیگر تحریری مواد بلا معاوضہ تقیم کرتے
ہیں۔ جب کہ اسلام کے ہمارے میں اس طرح کا کوئی اقدام دیکھنے یا
بننے کو نہیں ملتا۔ اس بحث کے تینے میں میرے ذہن میں پلا اور فوری
خیال یہ آیا کہ اس نویسٹ کا کام از خود شروع کرنا چاہئے۔ نیک کام
ہے شاید آخرت میں بخشش کا باعث بن جائے۔ بہر حال جب اس
ہمارے میں مزید غور کیا تو مدرجہ ذیل تین امور خصوصی توجہ کے
مبنی محسوس ہوئے۔

۱۔ قرآن مجید کا اردو ترجمہ :- ہر گھر میں ایک سے زائد قرآن
مل جائیں گے۔ گروکوں کی اکثریت عربی زبان سے نادلفت
ہونے کی ناء پر قرآن کو پڑھنے کے باوجود اس کے معنی و
مفہوم سے لامع بنتی ہے۔ اسی آپ نے غور کیا ہے کہ ہم
کافی انسانوں کی تحریر کردہ مولیٰ مولیٰ کتب تو پڑھ اور سمجھ
لیتے ہیں۔ لیکن اللہ کے پیغام کو سمجھنے کی معنوی سی کوشش
بھی نہیں کرتے۔ کس قدر بدترستی کی بات ہے
اے امر کے پیش نظر قرآن کے اردو ترجمے کی بلا معاوضہ
تقیم کا منصوبہ اولیں ایامت کا طالی قرار پایا۔

۲۔ کتب حدیث کا اردو ترجمہ :- حدیث مبارکہ پر بنی کی ایک
کتب ہیں۔ ہمارا منصوبہ یہ ہے کہ گروہی اور نقشی اختلاف
کو ذہن میں چکر دیے بغیر صرف رضا الہی کو پیش نظر رکھ کر
تمام کتب حدیث کا اردو ترجمہ شائع کیا جائے اور اس کو
بلا معاوضہ تقیم کیا جائے۔ قرآن کے بعد کوئی کتاب اہم نہیں
تو وہ یہی کتب حدیث ہیں۔ ناطقون کیا وجہ ہے کہ ہم ان کو
پڑھنی اور سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ قرآن حکیم کو بلہ
سمجھے پڑھنے کے بعد کتب حدیث سے لاپرواہی اقتدار کر کے
ہم دوسری بڑی غلطی کرتے ہیں۔ اگر آپ ہمارے ساتھ
ان منصوبوں میں شامل ہوں تو کوئی وجہ نہیں کہ ہم اللہ کے

نظرات سیار گان

(نومبر)

نظر	تاریخ	کواکب	وقت نظر	نظر	تاریخ	کواکب	وقت نظر	نظر
ش	۱۳ ۲۹	رو	س	۱۵ ۵۰	رن	ش	۲۳ ۱۷	رو
س	۱۴ ۲۲	رنس	ن	۲۰ ۳۱	رو	س	۰۰ ۳۹	رخ
ش	۲۱ ۲۵	رو	ن	۲۷ ۱۸	۲۰	س	۰۳ ۲۹	دنی
ش	۲۲ ۲۲	رو	س	۱۶ ۲۳	رنس	ع	۱۷ ۳۱	رل
ن	۱۳ ۵۵	س	ن	۲۳ ۱۱	رو	ل	۱۸ ۵۲	رن
ن	۲۲ ۵۲	رل	س	۰۳ ۲۷	ری	س	۰۴ ۳۲	د
				ع	۲۱ ۴۲	رخ	۰۸ ۳۲	س
				ع	ش	۰۷ ۰۰	رنس	س
				رل	ش	۱۳ ۵۰	رو	ش
				ش	ش	۲۲ ۰۲	رس	ش
				ش	ش	۰۵ ۲۹	رو	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	سی	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رس	ش
				ش	ش	۰۵ ۲۹	رو	ش
				ش	ش	۰۹ ۰۰	رل	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رن	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رخ	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رنس	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رو	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رل	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رن	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رخ	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	زی	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رو	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رنس	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رخ	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	ری	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	غ	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	دو	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رل	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	رس	ش
				ش	ش	۱۱ ۳۰	ری	ش

free copy

khalidrathore.com

Document Processing Solutions

تقویم سیار گان

لوبھ شرفا عمار

محاجن، نیشنل آہاد

قارئین رہنمائے عملیات آج زیر بحث مضمون شرف عمار د کا ہے۔ عمار د کو شرف بر ج سنبھل 15 درجے اور بہوت بر ج حرث میں ہوتے ہیں۔ شرف کی حالت طاتور ہوتی ہے اگر کسی کے ذاچے میں عمار د کو شرف میں ہوتے ساکل اعلیٰ ذہنی قوتوں کا مالک ہو گا۔ اعلیٰ علم اور اعلیٰ قلم نے مخاپاوے اعلیٰ تعلیم سے وزیر، مشیر اور سینئری تک عمدہ پا دے۔ ادب اور شاعر ابتدہ دوستوں سے ملاقات فائدہ مند ثابت ہو جائز کے تمام کام ستارہ عمار د کے ذریعہ اڑتے ہیں۔ پروفیسر، پیغمبر انجمنی بھی سیارہ عمار د کے ذریعہ اڑتے ہیں۔ ساکل ان تمام شعبوں میں کامیابی حاصل کرے گا۔

ماقص اثرات بہوت و مltre سے ہوتے ہیں یا غص سپاروں سے قرآن یا نظرات محض ہونے سے ہوتے ہیں۔ محض نظرات کے تحت یہ لوگ کامیاب نہیں رہتے۔ ذریعہ، دماغی کمزوری اور ہاتھوں، گندھوں میں درد، ٹاف کارڈ، انتزاعوں میں زخم، بیچھزوں میں شق، مسد، کمائی وغیرہ کامیابی اس کے ذریعہ ہے۔ لذدا اپنا یہ اتنی زیستی بخیں اگر عمار طاتور ہے تو لوبھ شرف عمار د ہونے کی مزدورت نہیں اگر طاتور نہیں اور نظرات بھی محض ہیں۔ تو لوبھ شرف عمار د ضرور ہواں ہیں تاکہ مندرجہ بالا ماقص اثرات کا ازالہ ہو سکا ہے۔ صحیح وقت پر نی ہوئی لوح ان تمام معاملات کو سردارانے کے لئے تمام عمر کام دے گی۔ اگر آپ کا ذاچہ پیدائش نہیں ہے تو ادارہ سے ذاچہ پیدائشی ہوں گیں اور اپنے ستاروں کی لوح بنو کر کامیاب زندگی گزاریں۔

نومبر

قریب نمبر کو ہفت 5 بجے 0-23 درجے پر برج حرث میں ہو گا۔

دوسرے نمبر کو ہجہ شرف پر اور 17 نومبر کو درجہ ہدوٹ پر ہو گا۔

تیسرا نمبر کو برج عقرب میں ہو گا اور 22

نومبر کو برج قوس میں داخل ہو گا۔

عنار د کو برج کو 6-29 درجے پر برج عقرب میں ہو گا۔ اور

ای رات کو برج قوس میں داخل ہو گا اور تمام یا ہیں ہی رہے گا۔

چوتھہ نمبر کو برج عقرب میں 49-8 درجے پر ہو گا۔

پانچ نمبر کو برج قوس میں داخل ہو گا اور باقی یا ہیں رہے گا۔

ششم نمبر کو برج سنبھل میں 44-14 درجے پر ہو گا۔

سیام نمبر کو برج سنبھل میں ہاتھی رہے گا۔

ہفتھوں کی نمبر کو برج عقرب میں 25-18 درجے پر حالت

رجعت میں ہو گا اور 13 نومبر کو مستقیم ہوں گا۔ اختتام یا تک یا ہیں رہے گا۔

زحل نمبر کو برج حل میں 30-29 درجے پر حالت

رجعت میں ہو گا اور تمام یا ہیں ہی رہے گا۔

یورنس نمبر کو برج دلوں میں 52-8 درجے پر ہو گا اور

اختتام یا تک یا ہیں ہی رہے گا۔

پچھوں نمبر کو برج دلوں میں داخل ہو گا۔

اوپر 27 نومبر کو برج دلوں میں داخل ہو گا۔

پلو نو نمبر کو برج قوس میں 49-6 درجے پر ہو گا اور اختتام

یا تک یا ہیں ہی رہے گا۔

راس نمبر کو برج سوری میں 54-28 درجے پر ہو گا اور تمام

یا ہیں ہی رہے گا۔

ذنب نمبر کو برج عقرب میں 45-28 درجے پر ہو گا اور

اختتام یا ہیں ہی رہے گا۔

وقت ملاقات

شام 5 بجے تا زد 8 بجے مرف

وقت کی پابندی تریں

ادارہ

خلد اسحق رانھور کی طبع شدہ اور زیر طبع کتب

پاکستان کا سبق	-27
طب از رسول ﷺ	-28
قرآن اور طب	-29
غاید جامع العلوم مغلی	-30
تاشن کے 52 کارڈ	-31
غاید زلزلہ	-32
طلسمی جواہرات	-33
غاید فالنامے	-34
ہائی ورم	-35
Numbers + Computer	-36
غاید روضہ جنگی	-37
رایتی	-38
خوبیوں کی تعمیر	-39
طلسمات زہرہ	-40

رو جانی مشورے	-1
علم الحروف	-2
راہنمائے عملیات	-3
اسول و قوائد عملیات	-4
اہم الحسنی (رو جانی اڑات)	-5
نی کھلکھلہ کے نظافت	-6
حشد قادر الکلام	-7
قاموس جذر	-8
جزر جامع	-9
راہنمائے تل شناسی	-10
انسانی دست شناسی	-11
مکمل پاسمندی	-12
راہنمائے دست شناسی	-13
پاسمندی، جنس اور حادی نقیبات	-14
آئندہ پاسمندی	-15
سامانات حقیقی	-16
غرضیہ انداد	-17
علم انداد حقیقی	-18
غاید نجوم	-19
قاموس نجوم	-20
راہنمائے نجوم	-21
ملکی نجوم	-22
ازدواجی نجوم	-23
لبی نجوم	-24
100 سالہ جنگی (پوہلی و ہندی)	-25
سیاہی رائہ نامیں کے رائے	-26

خطوط کے جواب

چگہ کی کمی کے باعث فارقین کے خطوط کے
جواب بزریعہ ذاک دی جا رہے ہیں۔

خواہ خبری

مستحصلہ قادر الکلام

مستحصلہ قادر الکلام ایک نادر و نایاب مستحصلہ ہے۔ اس سے قبل یہ کبھی بھی کتابی شکل میں شائع نہ ہوا ہے۔ کامل حقیقت کا اور اک آپ کو اس کتاب کے پڑھنے کے بعد ہی ہو سکے گا۔ اس کے جدراہم موضوعات درج ذیل ہیں:-

free copy

☆☆☆ علم جفر کا تعارف۔

☆☆☆ علم جفر کے قواعد و اصطلاحات کا تفصیلی بیان۔

☆☆☆ مستحصلہ قادر الکلام -- قواعد و مکمل تشریح۔

☆☆☆ مستحصلہ قادر الکلام کی عملی مثال۔

☆☆☆ چند دیگر جفری قواعد کا بیان -- جو پہلی دفعہ منظر عام پر آ رہے ہیں۔

☆☆☆ خصوصی روحانی اعمال۔

☆☆☆ علم حروف کے حوالے سے حروف سے کام لپٹنے کا خاص طریقہ کار۔

Document Processing Solutions

منی آڈر اس پتھ پر ارسال کریں وی بی ارسال نہ کی جائے گی

خالد اسحاق راثنور، مکان نمبر [2]، گلی نمبر [11]، محمد نگر، نزد جامعہ نعمیہ، گوجری شاہو، لاہور

محصول ڈاک 20 روپے

ا قیمت 50 روپے

عملیات

شرف اور بہوت میں قمر

دوران گردش بعض مقامات ایسے آتے ہیں جیاں سیارہ قمر حد درجہ طاقت وور و سعد «حالت شرف میں» ہوتا ہے۔ ایسے وقت ہر قسم کے سعد «ترقی، رزق، شادی، اولاد اور دولت وغیرہ کے» اعمال تیار کئے جاتے ہیں۔ جبکہ قمر جب حد درجہ کمزور و نحس «حالت بہوت میں» ہوتا ہے۔ تو ہر قسم کے نحس «بندش، رکاوٹ اور تباہی وغیرہ کے» اعمال تیار کیجیے جاتے ہیں۔ قمر ہر ماہ شرف و بہوت کی حالت میں آتا ہے۔

ماہر عملیات و روحانیات خالد اسحق رانہور شرف قمر کے طاقتوں اور سعد وقت پر کسی بھی جائز اور نیک مقصد کے حصول کے لیے نقوش والواح تیار کرنے ہیں۔ اب تک لاتعداد ضرروت مند فائدہ انہا جکے ہیں۔ آپ بھی شرف قمر کے سعد موقع سے فائدہ انہائے بوئی اپنی محرومیوں اور ناکامیوں کو کامیابی اور خوش قسمتی میں بدل سکتے ہیں!

کوارٹ مدرجہ بالا نقش بالوح کے لیے نام، نام والدہ، مقصد اور عمر تحریر کریں

هدیہ: چاندی پر چہ سوروبی، سونے پر تین ہزار روپیہ

پتہ: خالد اسحق رانہور، ماہر عملیات و روحانیات،

مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہبو، لاہور، پاکستان۔